تحفۂ لازوال

برائے

لٹل اینجلز اینڈ ھائی ایجو کیٹرز

حضرت علّامہ نصیر الدّین نصیر ھونزائی (ایس-آئی)

کے متعلقہ مقالہ جات و نظموں پر مبنی بے مثال کتاب مع دیگر مقالہ جات

دانشگاہِ خانۂ حکمت
INSTITUTE FOR SPIRITUAL WISDOM & LUMINOUS SCIENCE

ISW
LS

Institute for
Spiritual Wisdom
and
Luminous Science

Knowledge for a united humanity

فهرستِ مقاله جاتِ کتاب

"تُحفۂ لازوال برائے لِٹّل اینجلز اور هائی ایجوکیٹرز"

نمبر شماره	عنوانات	تاریخ	صفحه
۱.	کتابِ هٰذا کی اهمیّت – شهناز سلیم هنزائی	۲۰، دسمبر ۲۰۱۲	16
۲.	انتساب – مرکزِ علم و حکمت لندن	۱۸، جولائی ۲۰۰۴	31
۳.	دعائیه الفاظ	۲۵، جون ۲۰۰۴	33
۴.	لٹل اینجلز کا ترانه بموقعۂ سالگرۂ حُبِّ علی ثانی (نظم)	۱۴، جنوری ۲۰۰۴	34
۵.	ایک تأثُر – ڈاکٹر رؤف پاریتھ		36
۶.	نورانی لٹل اینجلز کا تصوُّر دورِ کشف کی نورانی		-
	تاویل کی روشنی میں. – کریمه شمسُ الدّین جُمعه	۱۰، ستمبر ۲۰۱۲	37
۷.	علی الله نورانی لٹل اینجلز کو کسطرح نورٌ علیٰ نور بناتا هے.		-
	– (اُستادِ بزُرگوار کے بیان سے ایک اقتباس)	۱۵، ستمبر ۲۰۱۲	47

حصّۂ اوّل – مقالاجات برائے لِٹّل اینجلز اور هائی ایجوکیٹرز

۱.	ایل.اے.ایس	۲۴، مئی ۱۹۹۸	53
۲.	هائی ایجوکیٹرز	۱۶، جون ۱۹۹۸	56
۳.	علمی خط برائے ایل.اے.ایس	۲۸، جون ۱۹۹۸	57
۴.	علمی خط برائے هائی ایجوکیٹرز	۲۹، جون ۱۹۹۸	59
۵.	ایک عجیب و غریب خط – ۱	۳، ستمبر ۱۹۹۸	61
۶.	عجیب و غریب خط – ۲	۵، نومبر ۱۹۹۸	63

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۷.	حُبِّ علی کا خط – ۳	۲۶، جنوری ۱۹۹۹	65
۸.	حُبِّ علی کا خط – ۴	۲۵، فروری ۱۹۹۹	66
۹.	ایل.اے.ایس	۲۲، نومبر ۱۹۹۹	68
۱۰.	ایل.اے.ایس اینڈ ھائی ایجوکیٹرز	۲۸، نومبر ۱۹۹۹	69
۱۱.	ایک تعارف	۲۷، دسمبر ۱۹۹۹	70
۱۲.	ذاتی سوالات، قسط – ۲ (سوال نمبر ۳ – ۴)	۲۹، دسمبر ۱۹۹۹	73
۱۳.	ذاتی سوالات، قسط – ۵ (سوال نمبر ۴)	۲، جنوری ۲۰۰۰	74
۱۴.	ایک پیارا خط	۳، اگست ۲۰۰۰	75
۱۵.	اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کا اصل راز	۱۹، جنوری ۲۰۰۱	77
۱۶.	حضرتِ ایّوبؑ کی خاص قرآنی دُعا	۲، فروری ۲۰۰۱	79
۱۷.	دُرِّ مکنون ظھیر کے بہت ھی پیارے نام پر ایک نامۂ کارنامہ	۱۳، اپریل ۲۰۰۲	81
۱۸.	میرے بیحد پیارے پیارے لِٹل اینجلز سدا سلامت رھو!	۴، جولائی ۲۰۰۲	82
۱۹.	لٹل اینجل اینڈ لٹل اینجلز	۶، جولائی ۲۰۰۲	83
۲۰.	حضرتِ امامِ عالیمقامؑ کے اس غلامِ کمترین کا زندہ مذھبی مکتب	۲۰، اگست ۲۰۰۲	84
۲۱.	ھمیں اپنے تمام لٹل اینجلز سولجرز (LAS) بیحد عزیز ھیں	۲، ستمبر ۲۰۰۲	86
۲۲.	ھمارے لئے ربّانی اور آسمانی انعامات ھمارے لِٹل اینجلز ھیں	۱۹، ستمبر ۲۰۰۲	88
۲۳.	ھمارے قلبی اور روحی عزیزان تمام لٹل اینجلز پر سلامتی ھو!	۵، دسمبر ۲۰۰۲	89
۲۴.	ھمارے بیحد عزیز لٹل اینجلز سولجرز پر اللہ کی ظاھری اور باطنی سلامتی ھو!	۱۶، جنوری ۲۰۰۳	- 90
۲۵.	میرے پاک مولا کے بہت ھی پیارے روحانی بچّے لِٹل اینجلز پر ھمیشہ علیٔ زمان کی نظرِ رحمت ھو!	۱، اپریل ۲۰۰۳	- 91
۲۶.	اس کتاب (اسماعیلی اصطلاحات) کے دو نام	۱۵، اگست ۲۰۰۳	92
۲۷.	انتساب (اسماعیلی اصطلاحات)	۱۶، اگست ۲۰۰۳	93

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۲۸.	ایک ذاتی خط حضرتِ مولا علیؑ کے پاک و مُقدّس نام کی برکت سے	۹، نومبر ۲۰۰۳	95
۲۹.	علی علی علی	۹، نومبر ۲۰۰۳	96
۳۰.	علی علی علی	۱۰، نومبر ۲۰۰۳	98
۳۱.	ھمارے پاک مولا کے بہت ھی پیارے لِٹل اینجلز!	۱۴، نومبر ۲۰۰۳	99
۳۲.	قرآنِ حکیم کا ھر لفظ جامع الامثال اور جامع المعانی ھے	۲۸، جولائی ۲۰۰۴	101
۳۳.	قرآن اور قائم (ع.س) قسط ۱۸	۲۶، اگست ۲۰۰۴	102
۳۴.	لٹل اینجل دُرِّ مکنون آسیہ ظھیر کے لئے ایک تاریخی مکتوب	۲۹، اگست ۲۰۰۴	103
۳۵.	لٹل اینجلز اینڈ گارڈین اینجلز	۱، ستمبر ۲۰۰۴	104
۳۶.	حضرتِ قائم (ع.س) کے فیوض وبرکات لٹل اینجلز پر	۲۴، جون ۲۰۰۵	105
۳۷.	روحانی قیامت میں علی اللہ تعالیٰ کی ستّر ھزار تجلّیات (۲)	۲۴، جون ۲۰۰۵	106
۳۸.	عالمِ آب و گِل اور عالمِ دل	۲۸، جون ۲۰۰۵	107
۳۹.	تھنیّت نامۂ سالگرہ	۱۴، جولائی ۲۰۰۵	108
۴۰.	میرے دلکش جانی باغات	۱۶، جولائی ۲۰۰۵	109
۴۱.	تمام لٹل اینجلز کے لئے ایک مزید ٹائٹل	۱۷، جولائی ۲۰۰۵	110
۴۲.	لٹل اینجلز = شھباز بچے = تجلّیاتِ قائم	۳۱، جولائی ۲۰۰۵	111
۴۳.	میرے گھر کے لٹل اینجلز	۲۴، ستمبر ۲۰۰۵	112
۴۴.	تحفۂ سالگرہ مبارک	۱۵، جولائی ۲۰۰۶	113
۴۵.	مولائے پاک کا لاکھ لاکھ شکر	۱۶، اگست ۲۰۰۶	114
۴۶.	میرے عالمِ شخصی کے باغات	۷، دسمبر ۲۰۰۶	115
۴۷.	شھزادی جمیلہ	۲۸، دسمبر ۲۰۰۶	116
۴۸.	سجوپونر پر علی اللہ کی رحمت	۲، فروری ۲۰۰۷	117
۴۹.	جعفر علی جمعہ	۸، جنوری ۲۰۰۷	118
۵۰.	دُرِّ عَلَوی بنتِ امین الدّین کی سالگرہ مبارک ھو!آمین!!	۶، اپریل ۲۰۰۷	119
۵۱.	جعفر علی ابنِ شمسُ الدّین	۳۰، جون ۲۰۰۷	120

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۵۲.	لٹل اینجلز اور حوران و غلمان کی تجلّیات	۶، ستمبر ۲۰۰۷	121
۵۳.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۰۱)	۲۱، اکتوبر ۲۰۰۷	122
۵۴.	میرے والد خلیفہ حبِّ علی (مرحوم) کی دُعائے مستجاب	۲۹، جنوری ۲۰۰۸	123
۵۵.	پیارے بچوں کے لئے دعا کا تحفہ	۲۸، جون ۲۰۰۸	124
۵۶.	حوضِ کوثر میں لٹل اینجلز کا نورانی جنم بار بار ھوتا ھے	۱۳، اگست ۲۰۰۸	125
۵۷.	امین الدّین ابنِ ایثار علی اور عرفت روحی	۱۹، جنوری ۲۰۰۹	126
۵۸.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۷)	۱۸، فروری ۲۰۰۹	127
۵۹.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۸)	۱۸، فروری ۲۰۰۹	128
۶۰.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۹)	۱۸، فروری ۲۰۰۹	129
۶۱.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۰۷۹)	۱۹، جون ۲۰۰۹	130
۶۲.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۲۱۹)	۲، اکتوبر ۲۰۰۹	131
۶۳.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۲۳۲)	۹، اکتوبر ۲۰۰۹	132
۶۴.	رُوبینہ علی زادی بنتِ شمسُ الدّین جُمعہ	۲، نومبر ۲۰۱۰	133
۶۵.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۶۶۱)	۲۱، جنوری ۲۰۱۱	134
۶۶.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۷۲۸)	۱۲، مارچ ۲۰۱۱	135
۶۷.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۹۲۹)	۲۸، اکتوبر ۲۰۱۱	136
۶۸.	دُرِّ فاطمہ کی سالگرہ	۱، ستمبر ۲۰۱۱	137
۶۹.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۹۷۷)	۱۵، فروری ۲۰۱۲	138
۷۰.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۰۳۰)	۱۶، اپریل ۲۰۱۲	139
۷۱.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۰۶۶)	۲۵، مئی ۲۰۱۲	140
۷۲.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۰۷۹)	۳، جون ۲۰۱۲	141
۷۳.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۱۱۳)	۲۹، جون ۲۰۱۲	142
۷۴.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۱۲۷)	۲۱، جولائی ۲۰۱۲	143
۷۵.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۱۲۹)	۲۴، جولائی ۲۰۱۲	144

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۷۶.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۱۳۰)	۲۴، جولائی ۲۰۱۲	145
۷۷.	زندہ (اَلحَیّ) حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۲۱۵۵)	۴، اکتوبر ۲۰۱۲	146
۷۸.	Royal Bunglows In Paradise (۱۲)	۲۱، جنوری ۲۰۱۳	147

حصّۂ دُوم – مُتعلقہ مقالاجات

۷۹.	بچّوں میں تربیت و تعلیم کا فطری تقاضا	۱۹۶۲	150
۸۰.	کچھ پُرمغز باتیں	۲، اگست ۱۹۷۹	153
۸۱.	علمی اور روحانی رشتہ	۱۹۸۰	155
۸۲.	مومن اور اُس کے اھل و عیال	۲۶، مارچ ۱۹۸۲	159
۸۳.	بچّوں کیلئے ساٹھ سوال	۱۹، مارچ ۱۹۸۹	162

حصّۂ سِوُم – نظمیں برائے لِٹل اینجلز

۱.	تُحفۂ لازوال برائے لِٹل اینجلز	۲۴، دسمبر ۲۰۰۰	175
۲.	لٹل اینجلز	۱۸، مئی ۲۰۰۵	176
۳.	لٹل اینجلز ھمارے محافظ فرشتے	۳۰، جون ۲۰۰۵	177
۴.	تُحفۂ لازوال برائے لِٹل اینجلز (Modified)	۲۶، فروری ۲۰۰۶	178
۵.	سجوپونر	۲، فروری ۲۰۰۷	180
۶.	دُرِّ مکنون	۱۹، فروری ۲۰۰۷	182
۷.	میرے بیحد عزیز ایثار علی ثانی	۳، مارچ ۲۰۰۷	183
۸.	قلمِ نور کے نَوشتے = لٹل اینجلز	۶، اپریل ۲۰۰۷	184
۹.	یہ پیارے بچّے آسمانی انعام ھیں	۱۱، اپریل ۲۰۰۷	186
۱۰.	بچّے پاک و پاکیزہ اور پیارے ھیں	۱۲، اپریل ۲۰۰۷	188
۱۱.	یادِ مَولا عجیب حکمت ھے	۱۶، اپریل ۲۰۰۷	190

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۱۲.	یہ پاک و صاف بچّے سب علی کے بچّے ھیں	۱۶، جون ۲۰۰۷	192
۱۳.	لٹل اینجلز ھم سب کی جان اور علی کے نورانی بچّے ھیں	۲۴، جون ۲۰۰۷	194
۱۴.	اس نصیر کا گھر "نصیر" ھے	۲۵، جون ۲۰۰۷	196
۱۵.	نظریۂ یک حقیقت	۷، جولائی ۲۰۰۷	198
۱۶.	تجلّیاتِ سلطان = تجلّیاتِ سلمان	۱۶، جولائی ۲۰۰۷	200
۱۷.	نورانی گُلشن	۲۰، جولائی ۲۰۰۷	201
		(ترمیم ۲، اگست ۲۰۰۷)	-
۱۸.	نورانی باغات کی تجلّیات	۳، اگست ۲۰۰۷	203
۱۹.	والدین کے باغاتِ بھشت	۱۱، ستمبر ۲۰۰۷	204
۲۰.	لٹل اینجلز	۲۳، اکتوبر ۲۰۰۷	206
۲۱.	لٹل اینجلز کے اسرار	۱۹، نومبر ۲۰۰۷	207
۲۲.	چلو تم کُوہِ طُور دیکھو!	۱۲، جنوری ۲۰۰۸	209
۲۳.	لٹل اینجلز جنّت کے غنچے ھیں	۲، مارچ ۲۰۰۸	211
۲۴.	مُکھے تاج	۲، مارچ ۲۰۰۸	213
۲۵.	چمن چمن ھے حُبِّ علی	۴، اپریل ۲۰۰۸	215
۲۶.	فرشتے چار میرے اُس گھر میں	۴، اپریل ۲۰۰۸	216
۲۷.	نورٌ علیٰ نور لٹل اینجلز	۴، اپریل ۲۰۰۸	217
۲۸.	نورانی لٹل اینجلز	۱۴، اپریل ۲۰۰۸	218
۲۹.	لٹل اینجلز آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں	۳۰، اپریل ۲۰۰۸	219
۳۰.	دُرِّمکنون نورٌ علیٰ نُور	۷، مئی ۲۰۰۸	220
۳۱.	اظھار علی ابنِ نصیر ھونزائی کی شھزادیاں	۲۷، جون ۲۰۰۸	221
۳۲.	نورانی لٹل اینجلز	۱، جولائی ۲۰۰۸	222
۳۳.	تمام لٹل اینجلز کی سلامتی علی اللہ سے مطلوب ھے	۲۶، جولائی ۲۰۰۸	223
۳۴.	نورانی لٹل اینجل ارمانِ سلمان	۲۹، جولائی ۲۰۰۸	224

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۳۵.	قرآنی کُنُوز اور قرآنی رُمُوز	۸، اگست ۲۰۰۸	225
۳۶.	نورانی لٹل اینجل حامد علی	۱۰، اگست ۲۰۰۸	227
۳۷.	میرے لٹل اینجلز	۲۳، اگست ۲۰۰۸	228
۳۸.	لٹل اینجل گُل مِیری اور نصرت علی	۲۵، اگست ۲۰۰۸	229
۳۹.	لٹل اینجلز ہمارے قلب و جان ہیں	۲۹، اگست ۲۰۰۸	230
۴۰.	اظہار علی ابنِ نصیر ہونزائی کے نورانی لٹل اینجلز	۷، ستمبر ۲۰۰۸	231
۴۱.	حوضِ کوثر کے بچّے	۷، ستمبر ۲۰۰۸	232
۴۲.	لٹل اینجلز شاہنشاہ زادے ہیں	۲، اکتوبر ۲۰۰۸	233
۴۳.	چشمۂ اطفالِ نور	۱۵، اکتوبر ۲۰۰۸	234
۴۴.	بادشاہ شاہِ ناز کی شہزادیاں	۱۵، اکتوبر ۲۰۰۸	235
۴۵.	عروسان چشمۂ نون ہیں	۱۸، اکتوبر ۲۰۰۸	236
۴۶.	ہمارے فرشتے	۲۱، نومبر ۲۰۰۸	237
۴۷.	اطفالِ نورانی = نورانی لٹل اینجلز	۱۵، دسمبر ۲۰۰۸	238
۴۸.	نورانی لٹل اینجل روبینہ علی زادی جمعہ	۱۵، دسمبر ۲۰۰۸	239
۴۹.	نورٌ علیٰ نور	۱۷، دسمبر ۲۰۰۸	240
۵۰.	نورانی لٹل اسٹارز	۱۷، دسمبر ۲۰۰۸	241
۵۱.	ہمارے پاک فرشتے	۲۹، دسمبر ۲۰۰۸	242
۵۲.	تحفۂ سالگرہ برائے حُبِّ علی	۱۴، جنوری ۲۰۰۹	243
۵۳.	میرے باغاتِ بہشت	۱۵، جنوری ۲۰۰۹	244
۵۴.	میری زندہ بہشت کے باغات	۱۷، جنوری ۲۰۰۹	245
۵۵.	لٹل اینجلز مسیحا ہیں	۵، فروری ۲۰۰۹	246
۵۶.	حوران مثلِ مریم اور نورانی اطفال مثلِ مسیح ہیں	۹، فروری ۲۰۰۹	247
۵۷.	نورانی اطفال = لٹل اینجلز	۱۸، فروری ۲۰۰۹	248
۵۸.	چار نورانی اطفال	۳، مارچ ۲۰۰۹	249

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۵۹.	میرا خاندان	۵، مارچ ۲۰۰۹	250
۶۰.	ایثار علی ثانی ابنِ اظہار علی	۴، اپریل ۲۰۰۹	251
۶۱.	دُرِّ عَلَوی بنتِ امین الدّین	۵، اپریل ۲۰۰۹	252
۶۲.	اطفالِ نورانی = لٹل اینجلز	۵، مئی ۲۰۰۹	253
۶۳.	حوضِ کوثر = نورانی اطفال کا سمندر	۶، مئی ۲۰۰۹	254
۶۴.	لٹل اینجلز مبارکباد	۱۸، مئی ۲۰۰۹	255
۶۵.	نورانی اطفال میں علی اللہ کا دیدار	۲۳، جون ۲۰۰۹	256
۶۶.	میرے باغاتِ فردوس – امین الدّین اور عرفت رُوحی	۱۲، جولائی ۲۰۰۹	257
۶۷.	لٹل اینجلز	۱۹، جولائی ۲۰۰۹	258
۶۸.	میرے فرزند اظہار علی کی تین بیٹیاں	۳، اگست ۲۰۰۹	259
۶۹.	لٹل اینجل سیف علی سلمان	۷، اگست ۲۰۰۹	260
۷۰.	لٹل اینجل علی اللہ کا معجزہ	۱۱، اگست ۲۰۰۹	261
۷۱.	نورانی لٹل اینجل حامد علی ابنِ فدائے مُک اور یاسمین	۱۱، اگست ۲۰۰۹	262
۷۲.	ثاقب علی = ستارۂ تابان (۸۶: ۱–۳)	۱۱، اگست ۲۰۰۹	263
۷۳.	لٹل اینجلز علی اللہ کی نورانی اولاد ہیں	۱۶، اگست ۲۰۰۹	264
۷۴.	میرے لٹل اینجلز	۲۷، اگست ۲۰۰۹	265
۷۵.	دُرِّ فاطمہ کی سالگرہ	۱، ستمبر ۲۰۰۹	266
۷۶.	جشنِ بَرَکاتِ نورٌ علیٰ نور	۱۴، ستمبر ۲۰۰۹	267
۷۷.	حُورِ پُرنور نُورِین کی سالگرہ مُبارکباد!	۱۷، ستمبر ۲۰۰۹	268
۷۸.	نورانی لٹل اینجلز	۲۲، ستمبر ۲۰۰۹	269
۷۹.	حُورانِ پُرنور اور لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور	۲، اکتوبر ۲۰۰۹	270
۸۰.	ایک بہت ضروری دُعا	۱۵، اکتوبر ۲۰۰۹	271
۸۱.	لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور	۲۰، نومبر ۲۰۰۹	272
۸۲.	لٹل اینجلز علی اللہ کے معجزات ہیں	۳۰، نومبر ۲۰۰۹	273

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۸۳.	میرے باغاتِ بهشت	۳، دسمبر ۲۰۰۹	274
۸۴.	میرے باغاتِ بهشت، الحمدُللہ (۲)	۳، دسمبر ۲۰۰۹	275
۸۵.	لٹل اینجلز نورؔ علیٰ نور	۱۲، دسمبر ۲۰۰۹	276
۸۶.	حُبِّ علی ثانی کی سالگرہ	۱۶، جنوری ۲۰۱۰	277
۸۷.	لٹل اینجلز حوضِ کوثر هیں	۲۱، مارچ ۲۰۱۰	278
۸۸.	لٹل اینجلز میرے خُدا هیں	۳۰، مارچ ۲۰۱۰	279
۸۹.	روبینه علی زادی پری زادی	۹، اپریل ۲۰۱۰	280
۹۰.	دُرِّ عَلَوی کی سالگرہ	۵، اپریل ۲۰۱۰	281
۹۱.	حُورِ پُرنُور نازیه اور نورؔ علیٰ نُور عالِیّه	۵، اپریل ۲۰۱۰	282
۹۲.	لٹل اینجل نورؔ علیٰ نور (۱)	۱۵، اپریل ۲۰۱۰	283
۹۳.	لٹل اینجل نورؔ علیٰ نور (۲)	۱۵، اپریل ۲۰۱۰	284
۹۴.	چار زنده کائناتی بهشت کا انعام	۱۶، اپریل ۲۰۱۰	285
۹۵.	لٹل اینجلز کی نورانی تعریف	۲۰، اپریل ۲۰۱۰	286
۹۶.	میرے باغاتِ بهشت = اولاد	۵، مئی ۲۰۱۰	287
۹۷.	نورانی لٹل اینجل حُبِّ علی ابنِ امین الدّین	۲۵، مئی ۲۰۱۰	288
۹۸.	نورانی لٹل اینجل دُرِّ عَلَوی	۲۵، مئی ۲۰۱۰	289
۹۹.	نورانی لٹل اینجل قائم داد نورؔ علیٰ نور	۲۵، مئی ۲۰۱۰	290
۱۰۰.	نورانی لٹل اینجل دُرِّ فاطمه	۲۵، مئی ۲۰۱۰	291
۱۰۱.	نورانی لٹل اینجلز ایثار علی ثانی		-
	اور لعلے تاج فرزندانِ اظهارعلی	۲۵، مئی ۲۰۱۰	292
۱۰۲.	خانۂ حکمت کے نورانی لٹل اینجلز	۲۵، مئی ۲۰۱۰	293
۱۰۳.	عزیزم عرفان اللہ کے تین نورانی لٹل اینجلز	۲۵، مئی ۲۰۱۰	294
۱۰۴.	حضرتِ دانیال کا خُوبصورت تلوار ڈانس	۲۸، مئی ۲۰۱۰	295
۱۰۵.	جسمانی، روحانی، اور نورانی اولاد	۳۰، مئی ۲۰۱۰	296

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۱۰۶.	عروسانِ علی اللہ سے لٹل اینجلز کا ظُھور	۱۵، جون ۲۰۱۰	297
۱۰۷.	حامد علی نورٌ علیٰ نور کی سالگرۂ مُبارک	۲۵، جون ۲۰۱۰	298
۱۰۸.	لٹل اینجلز علی اللہ جمیل کی صُورت ھیں	۲۵، جون ۲۰۱۰	299
۱۰۹.	نورٌ علیٰ نور	۲۸، جون ۲۰۱۰	300
۱۱۰.	پاک لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور	۱۸، جولائی ۲۰۱۰	301
۱۱۱.	لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور	۲۳، جولائی ۲۰۱۰	302
۱۱۲.	لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور	۱۸، اگست ۲۰۱۰	303
۱۱۳.	لٹل اینجلز علی اللہ کی تجلّیات	۲۷، اگست ۲۰۱۰	304
۱۱۴.	آسٹن کے چار لٹل اینجلز	۲۴، ستمبر ۲۰۱۰	305
۱۱۵.	عام انعام جنّت میں جانا – خاص انعام جنّت بنانا	۲۶، ستمبر ۲۰۱۰	306
۱۱۶.	لٹل اینجلز میں دُھرا معجزہ ھے	۲۵، اکتوبر ۲۰۱۰	307
۱۱۷.	لٹل اینجل قائم داد نورٌ علیٰ نور	۲۳، نومبر ۲۰۱۰	308
۱۱۸.	لٹل اینجلز دُرِّ عدن اور دانیال نورٌ علیٰ نور	۲، دسمبر ۲۰۱۰	309
۱۱۹.	اطفالِ نورانی	۲۶، دسمبر ۲۰۱۰	310
۱۲۰.	دو پاک لٹل اینجلز	۴، جنوری ۲۰۱۱	311
۱۲۱.	نورانی اطفال نورٌ علیٰ نور	۱۰، جنوری ۲۰۱۱	312
۱۲۲.	نورانی بچّہ حُبِّ علی کی سالگرہ (۱۲، جنوری)	۱۹، جنوری ۲۰۱۱	313
۱۲۳.	ھمارے نُورانی اَطفال	۲۲، جنوری ۲۰۱۱	314
۱۲۴.	اَطفالِ خانۂ حِکمت	۲۲، جنوری ۲۰۱۱	315
۱۲۵.	نُورانی اَطفال = جَرنیلوں کا لشکرِ جرّار	۲۵، جنوری ۲۰۱۱	316
۱۲۶.	تین نورانی لٹل اینجلز	۹، فروری ۲۰۱۱	317
۱۲۷.	جَشنِ نُورانی اَطفال	۸، مئی ۲۰۱۱	318
۱۲۸.	لٹل اینجلز علی اللہ کا معجزہ ھیں	۱۰، مئی ۲۰۱۱	319
۱۲۹.	نورانی اطفال نورٌ علیٰ نور	۲۸، مئی ۲۰۱۱	320

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۱۳۰.	نورانی اطفال علی اللہ کا معجزہ اور انعام ھیں	۳، جون ۲۰۱۱	321
۱۳۱.	ننّھے فرشتوں کی شان میں	۸، جون ۲۰۱۱	322
۱۳۲.	ھمارے نورانی اطفال	۹، جون ۲۰۱۱	323
۱۳۳.	کنیڈا سے دو لٹل اینجلز	۱۱، جون ۲۰۱۱	324
۱۳۴.	میرے گھر کے نُورانی اَطفال	۱۷، جون ۲۰۱۱	325
۱۳۵.	نُورانی اطفال = چار آسمانی کتابیں	۱۸، جون ۲۰۱۱	326
۱۳۶.	بچّے ھیں گوھرِ دریا = نورانی اطفال	۲۲، جون ۲۰۱۱	327
۱۳۷.	تمام اطفالِ نُورانی	۲۲، جون ۲۰۱۱	328
۱۳۸.	طِفلِ نُورانی قَائم دَاد	۲۳، جون ۲۰۱۱	329
۱۳۹.	پَاک علی زَادے نورانی اطفال ھیں	۲۶، جون ۲۰۱۱	330
۱۴۰.	لٹل اینجل نورٌ علیٰ نور علی اللہ کا طفلِ نُورانی	۱۴، جولائی ۲۰۱۱	331
۱۴۱.	زمانۂ والدَین میں علی مولا کا عشق	۱۵، جولائی ۲۰۱۱	332
۱۴۲.	علی اللہ کے نورانی اطفال	۱۹، جولائی ۲۰۱۱	333
۱۴۳.	نُورانی اَطفال نورٌ علیٰ نور ھیں	۲۱، جولائی ۲۰۱۱	334
۱۴۴.	نورانی اطفال	۲۶، جولائی ۲۰۱۱	335
۱۴۵.	پاک نورانی اطفال میں نورانی دیدار	۶، اگست ۲۰۱۱	336
۱۴۶.	نصیر مائی سیلف علی اللہ کی تجلّی ھے	۲۴، اگست ۲۰۱۱	337
۱۴۷.	نصیر کے نورانی اطفال	۲۴، ستمبر ۲۰۱۱	338
۱۴۸.	نورانی اطفال = لٹل اینجلز	۱۷، اکتوبر ۲۰۱۱	339
۱۴۹.	نورانی اطفال کے لئے خُصوصی دُعا	۲۲، اکتوبر ۲۰۱۱	340
۱۵۰.	لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور ھیں	۱۰، جنوری ۲۰۱۲	341
۱۵۱.	بموقعۂ سالگرہ شاھزادہ حُبِّ علی ثانی ابنِ امین الدّین	۱۶، جنوری ۲۰۱۲	342
۱۵۲.	ھر جشن میں لٹل اینجلز کا کردار نُمایاں اور مثالی ھے	۲۹، جنوری ۲۰۱۲	343
۱۵۳.	جشنِ نورانی لٹل اینجلز	۲۰، مارچ ۲۰۱۲	344

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۱۵۴.	بھشت کی پاک نَظَری نعمت	۲۳، مارچ ۲۰۱۲	345
۱۵۵.	دُرّ مکنون = کتابِ مکنون = زندہ قُرآن	۹، اپریل ۲۰۱۲	346
۱۵۶.	نورانی اطفال تجلّیاتِ علی اللہ	۲۲، اپریل ۲۰۱۲	347
۱۵۷.	نصیر کے گھر کے لٹل اینجلز	۲۹، جون ۲۰۱۲	348
۱۵۸.	میرے اطفالِ عزیز	۲۹، جون ۲۰۱۲	349
۱۵۹.	آسٹن کے نورانی اطفال	۳۰، جون ۲۰۱۲	350
۱۶۰.	میرے دل کا بادشاہ قائم دَاد	۲۴، جولائی ۲۰۱۲	351
۱۶۱.	فرزندانِ علی = نورانی اطفال	۲۵، جولائی ۲۰۱۲	352
۱۶۲.	تمام اطفالِ نورانی	۲۴، اگست ۲۰۱۲	353
۱۶۳.	اطفالِ نورانی آئینۂ خدا نُما ھیں	۲۴، اگست ۲۰۱۲	354
۱۶۴.	لٹل اینجل دُرّ فاطمہ کی سالگرہ (یکُم ستمبر ۲۰۰۲ء)	۳۱، اگست ۲۰۱۲	356
۱۶۵.	خانۂ حکمت کے نورانی اطفال	۱۴، اکتوبر ۲۰۱۲	357
۱۶۶.	لٹل اینجلز سب کے سب!	۱۸، نومبر ۲۰۱۲	358
۱۶۷.	یومِ پیدائشِ قائم داد	۷، دسمبر ۲۰۱۲	360
۱۶۸.	بموقعۂ سالگرۂ حُبِّ علی (ثانی)	۱۶، جنوری ۲۰۱۳	361

حصّۂ چھارُم – مُتعلقہ نظمیں

نمبر شمارہ	عنوانات	تاریخ	صفحہ
۱۶۹.	پیغَامِ رُوحانی بزبانِ حال مِن جانبِ غزالہ مرحومہ	جنوری ۱۹۹۹	364
۱۷۰.	علمی سفر کی تعریف و ترغیب	۶، نومبر ۲۰۰۲	366
۱۷۱.	اِستِمداد	۱۸، نومبر ۲۰۰۳	367
۱۷۲.	ڈاکٹر بحر العلوم کی شان میں ایک نظم –		–
	تحریر کردہ : سحر ھونزائی	۲۷، اگست ۲۰۰۴	369

نمبر شمارہ	عنوانات	صفحہ

حصّۂ پنجُم – چند اہم سُوَر اور آیات بمع اردو ترجُمہ اور مُتعلقات

١.	سورۃ الفاتحہ	372
٢.	آیۃُ الکرسی	373
٣.	دعا "لا حول ولا قوۃ......"	374
۴.	سورۃ الفلق	375
۵.	سورۃ النّاس	376
٦.	نادِ علی	377
۷.	درود شریف	378
٨.	آیۃُ الکرسی کی عظیمُ الشّان تعریف	379
٩.	امیرالمومنین کے علم و کشف اور اس کے متعلقات کے بیان میں (الحمد کی اہمیّت)	380

حصّۂ ششُم – منی لائبریری برائے لٹل اینجلز کی پیش قدمی

١.	منی لائبریری برائے لٹل اینجلز کی پیش قدمی	384

حصّۂ ھفتُم – نورانی لٹل اینجلز کے کارناموں کے چند نمونے

١.	تنظیمِ اسکاؤٹنگ اور ایک کامیابی	387
٢.	دُرِّ مکنون کا موسیقی سے لگاؤ...ایک جائزہ	389
٣.	کراچی ہیڈکوارٹرز گارڈن میں لٹل اینجلز کی علمی پرورش کا ایک جائزہ	391
۴.	میٹرویل لٹل اینجلز کلاس کی ایک رپورٹ	395
۵.	امریکہ اور کینیڈا کے اطفالِ نورانی کی علمی و روحانی سرگرمیوں کی ایک رپورٹ	398

تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز

کتاب ھٰذا کی اہمیّت

تعارف:

کتابِ ھذا **تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز** دور کشف کے علم و حکمت کے ان لازوال خزانوں میں سے ہے جو سرچشمۂ علم حضرت قائم القیامت علینا سلامہ کی پاک و نورانی نہر کی حیثیت رکھتے ہیں، کیونکہ اس میں لٹل اینجلز کی روحانی و عقلی ترقی کے جو آسمانی نسخے ہیں وہ دنیا کے کسی ماہر تعلیم، نفسیات دان، فلسفی، عالم اور حکیم کے پاس نہیں ہیں۔

کلام خدا یعنی قرآن اقدس نے ۱۴۰۰ سال قبل چھوٹے بچوں کی عزت و مرتبت اور ان کی تعلیم و تربیّت کا ایک آسمانی لائحۂ عمل پیش کر دیا تھا جسے اپنی تمام تر حکمتوں اور برکتوں کے ساتھ دنیا کے سامنے لانے کے لیے نورِ قرآن سے تائید حاصل کرنا بہت ضروری تھا۔ 1951 کی آفاقی قیامت کے بعد استاد بزرگوار (د۔ف) کی ہستی علم و عرفان کے عالمگیر معجزات کی حامل ہو گئی، آپ کی ہمہ گیر تعلیمات میں جہاں انسان کی روحانی و عقلی پرورش اور انسانی وحدت کے لاہوتی اصول موجود تھے، وہیں پر معصوم بچوں کی روحانی تربیّت کے آسمانی نسخے بھی مہیّا تھے، آپ نے اپنی ابتدائی کتب ہی میں بچوں کی فطری خصوصیات اور ان کی تعلیمی ضروریات جیسے اہم موضوعات پر لکھا ہے، جب ۱۹۹۸ میں آپ کے اپنے گھر میں حبّ علی (ثانی) کی صورت میں ایک فرشتہ پیدا ہوا تو اس کی تربیّت کے بہانے آپ نے خانۂ حکمت کے تمام معصوم فرشتوں کے لیے خوبصورت نظمیں اور تعلیمی مقالے تحریر کیے، بعد ازاں دورِ کشف کے خصوصی اور اعلیٰ ترین بھیدوں کا انکشاف کرتے ہوئے آپ نے لٹل اینجلز کی اہمیّت کو بہت ہی پرحکمت اور منفرد انداز سے بیان کیا۔

لٹل اینجلز کے متعلق وقتاً فوقتاً آپ کے تحریر کردہ مقالوں اور نظموں سے رفتہ رفتہ ایک بڑا ذخیرہ بن گیا اور کتاب **تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز** بنیادی طور پر انہی مقالہ جات اور نظموں کا مجموعہ ہے، استاد بزرگوار (د۔ف) نے اس کتاب میں کئی طریقوں سے لٹل اینجلز کی ترقی اور تعلیم کی ترغیب دی ہے، کبھی داعی حبّ علی کی زبانی خطوط لکھے ہیں تو کبھی ہائی ایجوکیٹرز کو نت نئے طریقے بتائے ہیں اور کبھی حبّ علی کو لٹل اینجلز کا سفیر بنا کر کوئی دلنشین بات سمجھائی ہے، لٹل اینجلز کی تفصیلی تعلیم کی خاطر اس کتاب میں کچھ اور امدادی مواد بھی شامل کیا گیا ہے۔

چھوٹے بچوں کی تعلیم کا پس منظر:

دنیائے ظاہر میں ایک لمبے عرصے تک چھوٹے بچوں کی انفرادیت کو سمجھنے، ان کی تعلیم کو جداگانہ حیثیت دینے اور اس عمر کی قدرتی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے بارے میں شعور نہیں تھا۔ سترھویں صدی میں ماہرین تعلیم، فلسفیوں اور نفسیات دانوں نے اس موضوع کی طرف توجہ دی اور بچے کی فطری صلاحیتوں کے بارے میں مختلف نظریات پیش کیے اور اسی کی مطابقت میں تدریسی طریقے وضع کیے، جان لاک نے بچے کے ذہن کو ایک خالی تختی قرار دیا جس پر جو چاہے لکھا جا سکتا ہے، جبکہ روسو نے بچے کو فطرت کے حوالے کر دینے کا مطالبہ کیا اور دعوی کیا کہ فطرت اسے انسان سے بہتر تعلیم دے گی، ۱۹ویں صدی کے ماہرین نے بچوں کی شخصیت کو سمجھنے پر اس لیے زور دیا کہ اس سے انسان کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ جان ڈیوی نے Child Center Education کا تصور دیا جس کے تحت تعلیمی عمل میں بچے کو مرکزی حیثیت دی گئی، بچوں کی تعلیم کے تصور میں ماریہ مونٹیسری نے قابل قدر اضافہ کیا جس کے بعد بچوں کو کچھ مفید اشیاء کی مدد سے تعلیم دینے کا رواج

پیدا ہوا، نیز ذہنی طور پر معذور بچوں کی طرف توجہ دی گئی، امریکی نفسیات دان واٹسن نے ماحول اور تجربے کو تعلیم کے لیے بنیادی جز قرار دیا اور بعد میں پیاجے کے تعلیمی نظریات سامنے آئے جس میں بچے کی ذہنی ترقی کے مدارج کا تصور دیا گیا۔

ان مباحث کی روشنی میں ۱۹۰۸میں بچوں کے لیے پہلے نرسری مدرسے کو قائم کیا گیا جس میں ان کی ذہنی صلاحیتوں کو خاص طور پر ترقی دینے کے لیے نصاب تیار کیا گیا، ماہرین تعلیم، نفسیات دانوں اور فلسفیوں نے رفتہ رفتہ اندازہ لگایا کہ ایک بچہ فطری طور پر ان کے وہم و گمان سے کہیں زیادہ صلاحیتوں کا مالک ہے، یہاں تک کہ بعد کے تعلیمی نظریات سے یہ بھی ثابت کیا گیا کہ بچہ ماں کے شکم میں بھی احساسات و جذبات اور ماحول کے منفی و مثبت اثرات کو جذب کرتا ہے اور یہ احوال اس کی شخصیت پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

بچوں کی طبیعت کو سمجھنے اور ان کی ذہنی و علمی ترقی کے لیے بہت سے دانشوروں اور علماء نے کام کیا ہے اور ان کے انکشافات سے چھوٹے بچوں کی دنیوی تعلیمی ترقی میں بتدریج بہت مدد ملی ہے، وقت کے ساتھ ہر فلسفی یا سکالر کی تھیوری میں کوئی نہ کوئی خلا محسوس کیا گیا جسے بعد کے تعلیمی ماہرین نے کسی اضافے یا ترمیم کے ذریعے پُر کرنے کی کوشش کی۔ ان کی یہ کوششیں تاحال جاری ہیں مگر سچ تو یہ ہے کہ خدا کی آسمانی کتاب میں جو رہنما اصول ہیں ان پر توجہ نہیں دی گئی ہے، اس لیے مسلسل پیشرفت کے باوجود بچوں کی تربیّت کا روحانی پہلو نظر انداز رہ گیا۔

قرآن مقدس میں خدا نے فرمایا ہے کہ **قرآن تبیاناً لکلّ شیء** (۸۹:۱۶)ہے، یعنی اس میں ہر چیز کا بیان ہے ، اس آیہٴ کریمہ کے مطابق قرآن کے پرحکمت ارشادات میں چھوٹے بچوں کی تربیّت کے خصوصی اشارے بھی ہیں، حدیث شریف میں ارشاد ہے

اطلبوا العلم من المهد الی اللحد تم گہوارے سے قبر تک علم حاصل کرو ، اس بیان میں گہوارے میں بھی علم حاصل کرنے کا ذکر ہے۔ جب ایک معصوم بچہ گہوارے میں ہوتا ہے اس وقت کوئی انسان یہ نہیں سوچ سکتا ہے کہ وہ بچہ اس وقت کسی تعلیمی عمل سے گزر رہا ہے یا یہ کہ اسے کچھ سکھانا ممکن ہو، مگر رسول صلعم کے الفاظ **جامع الکلم** ہیں لہٰذا یہ طے ہے کہ بچے میں پیدا ہوتے ہی سیکھنے کی صلاحیّت ہے اور اسے پہچاننے اور آگے بڑھانے کے لیے خدا کی فطرت کو سمجھنا ضروری ہے، ظاہری طور پر سکالرز صرف کچھ صدیوں پہلے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ بچوں کو ماں کے شکم یا شیر خوارگی کے دورانیے میں کچھ سکھانا یا انکی شخصیت پر اثر انداز ہونا ممکن ہے، مگر رسول صلعم نے یہ پیشن گوئی ۱۴۰۰سال قبل کر دی تھی۔

لٹل اینجلز کا ادارہ:

جہاں یہ بات درست ہے کہ خدا کی کتاب کے رہنما اصولوں کی مدد سے بچوں کی تعلیم کو جامع بنایا جا سکتا ہے وہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ ان اصولوں کو اپنی تمام تر گہرائی اور وسعت کے ساتھ سمجھنا ہر مسلم سکالر کے بس کی بات بھی نہیں ہے کیونکہ خدا کے خاص اور نایاب بھید جو معرفت کے پہاڑ کی چوٹی پر ہیں، ان کو نور قرآن یعنی حضرت خداوند علی اللہ کی تائید سے کوئی عارف ہی پا سکتا ہے، اور **الحمدللہ** ۱۹۵۱ کی عالمگیر قیامت میں حضرت علّامہ بزرگوار استاد عقلی و جانی (د۔ف) معرفت کے جو خزانے حظیرۂ قدس کے پاک احاطے سے لے آئے، اس میں مومنین و مسلمین کے ساتھ ساتھ انسانیّت کی فلاح و بہبود کے رحمانی نسخے بھی ہیں اور بچے عالم انسانیّت کے اسی خوبصورت باغ کے نازک و حسین پھول ہیں۔

یوں تو استاد بزرگوار کی تعلیمات میں بہت شروع ہی سے بچوں کی جامع فطری

صلاحیتوں اور ان کی تربیّت کے لیے اشارے ہیں تاہم گلستانِ انسانیت کے ان پھولوں کی بھرپور حفاظت کے لیے آپ نے ۲۴ مئی ۱۹۹۸ کو ایک جداگانہ ادارہ **لٹل اینجلز سولجرز** کے نام سے قائم کیا جس میں تصور یہ تھا کہ بچے معصوم اور چھوٹے فرشتے ہیں اور حضرت قائم القیامت کے دین کو پھیلانے کے لیے روحانی و علمی جنگ لڑنے والے سولجرز بھی ہیں، اس ادارے کے قیام کا پس منظر اسی سال آپ کا مرکز علم و حکمت لندن کا دورہ تھا جس میں لندن ایرپورٹ پر مقامی لٹل اینجلز نے آپ کو پھول پیش کیے، آپ فرماتے ہیں کہ ایسے میں ان کے آئینۂ رخسار میں پھول ہی پھول نظر آئے اور اس پرکشش منظر نے آپ کو ایک خصوصی دعوت فکر دی اور آپ نے احباب لندن کو چھوٹے بچوں کے ادارے کی تجویز پیش کی جو ان کو بہت پسند آئی اور یوں اس کا اولین قیام مرکزِ علم و حکمت لندن میں ہوا،بہت جلد شرق و غرب کے ہر سینٹر میں اس ادرے کا قیام عمل میں لایا گیا، صاحب ذی وقار نے اشارہ فرمایا ہے کہ یہ سکیم بھی علم لدنّی ہی کی طرح ہے، لہٰذا اسے اہمیّت دی جائے۔ اس ادارے کو بعداً **لٹل اینجلز** کہا گیا۔

ہائی ایجوکیٹرز:

اسی ادارے کے ساتھ آپ نے تمام لٹل اینجلز کے والدین کو ہائی ایجوکیٹرز یعنی اعلیٰ معلّمین کا رتبہ عنایت کیا اور ان کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بچوں کی روحانی تربیّت کے لیے اوّلین معلّمین کی ذمہ داری سنجیدگی سے قبول کریں۔

خود استاد بزرگوار (د۔ف) نے اپنے والدین کو ان کا زندہ مذہبی مکتب قرار دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ ان کے والدین مذہبی نظموں کو پڑھتے ہوئے جو ذکر و مناجات کرتے تھے، اس کی آواز ان کے کان کے رستے ایک روح بن بن کر ان کی شخصیت

میں داخل ہوتی رہی، جس کی بدولت آگے چل کر وہ مذہبی شاعری کی دولت سے مالا مال ہو گئے، اپنی زندگی میں بچپن کے باب سے اس خوبصورت بیان کے ذریعے آپ نے تمام والدین کو ترغیب دی ہے کہ وہ اپنی اولاد کے لیے ایک زندہ مذہبی مکتب کا کام کریں۔

والدین کی اس اہم ذمہ داری کی قرآنی دلیل آپ اس آیت سے پیش کرتے ہیں جس میں فرمایا گیا ہے: **یا ایُّھَا الّذینَ امنوا قُوا انفُسَکُم وَ اَھلِیکُم ناراً** (۶:۶۶)'' اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو (جہالت و نادانی کی) آگ سے بچاؤ''، چونکہ جہالت سے بچانے کا طریقہ علم ہی ہے لہٰذا ہر خاندان کو کوشش کرنا ہے کہ ان کی اولاد جہالت کی آگ سے محفوظ رہے اور وہ بچپن ہی سے ایسے روحانی احساس اور علمی ڈھال سے لیس ہو جائیں جو مستقبل میں ان کی زندگی کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر سکے۔ پس آپ کے نزدیک ہائی ایجوکیٹرز کا ادارہ لٹل اینجلز کو تعلیم دینے کا ادارہ ہے جس میں اولین ذمہ داری والدین کی ہے۔

بچوں کی خصوصی روحانی تربیّت میں والدین کا فعّال کردار ایک بہت روشن تصور ہے، کیونکہ والدین اور خصوصاً ماں اس سلسلے میں بہترین کردار ادا کر سکتی ہے، حضرت حجّت قائم فداہ ارواحنا نے اپنے بچپن کی ان یادوں کا بڑے اہتمام سے ذکر فرمایا ہے جس میں ان کی والدہ حضرت عالیہ نواب شمس الملک صاحبہ کھانے کی میز پر ان کو سعدی اور حافظ کے اشعار پڑھ کر سناتی تھیں۔

اس کتاب میں ہائی ایجوکیٹرز کی ایسی ذمہ داریوں کا ذکر بھی ہے جو اب تک دنیا کے ماہرین کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہیں، آپ نے قرآنی حکمتی اشاروں کی روشنی میں یہ بتایا کہ والدین اولاد کی نیک خوبیوں کے لیے بہت پہلے سے دعا کریں جس

طرح حضرت زکریا اور دیگر پیغمبران قرآن نے دعا کی کہ انہیں ایک صالح فرزند سے نوازا جائے، نیز دعا اس وقت بھی کی جاتی ہے جب حمل شکم مادر میں ٹھہر جائے، قرآن میں سورۂ آل عمران میں حضرت مریم علیہا السّلام کی والدہ کی وہ دعا مذکور ہے جس میں انہوں نے عرض کیا **اِنّی نَذَرتُ لکَ ما فی بَطْنی:** ''میرے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے میں آپ کی نذر کرتی ہوں''، (۳۵:۳)، نیز حضرت مریم کی پیدایش پر فرمایا **اِنّی أُعِیذُھا بک و ذُرِیَّتَھا مِنَ الشَّیطان الرّجیم:** ''میں اس (مریم) اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں''، (۳۶:۳)،بزرگوار علامہ صاحب نے فرمایا ہے کہ دعا کی ضرورت بہت پہلے سے ہوتی ہے مگر ظاہری تعلیم و تربیّت پیدایش کے بعد شروع ہو جاتی ہے۔

بچوں میں تعلیم و تربیّت کا فطری تقاضا:

استاد بزرگوار (د۔ف) نے ۱۹۶۲ میں درج بالا عنوان کے تحت اپنی کتاب میزان الحقائق میں بچوں کی فطرت کے بارے حیرت انگیز باتیں تحریر کی ہیں، یہ مقالہ آپ نے لٹل اینجلز کے ادارے کے باقاعدہ قیام سے تقریباً ۳۶سال قبل تحریر کیا ہے، اس مقالے کے مطابق بچہ اپنی روح نامیہ اور روح حیوانیہ کی پوشیدہ قوتوں میں کسی کمی کے احساس سے ماں کو رحم دلانے والی ایک آواز کے ذریعے پکارتا ہے اور پھر قوت ذائقہ سے دودھ پیتا ہے، ساتھ ہی ساتھ ورزش کر کے اسے اپنا جزو بدن بھی بناتا ہے، پھر روح ناطقہ کو حاصل کرنے کے لئے گھر کے افراد اور ماحول کی باتوں کو سنتا رہتا ہے، آپ کے فرمانے کے مطابق یہ آوازیں بچے کی قوت سامعہ کے راستے اس کے دماغ میں داخل ہو جاتی ہیں اور اسی لیے نفس ناطقہ کی شائستگی، عادات و اطوار اور تعلیم و تربیّت کے لیے بہترین ماحول کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے بچوں کے ماحول میں

گفتگو کے معیار کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

آپ کے فرمانے کے مطابق فطری ہدایت کے ایک پروگرام کے تحت بچہ وقت کی قدردانی کرتے ہوئے اور وقت ضایع کیے بغیر ہر لمحے میں کوئی نہ کوئی کام کر رہا ہوتا ہے، جیسا سونا جاگنا، دودھ پینا، ورزش کرنا، سننے اور بولنے کی کوشش کرنا وغیرہ۔ نیز بچے میں فطری طور پر چیزوں کے بارے میں جستجو ہوتی ہے جس سے وہ ہر چیز کے بارے میں سوال پوچھتا ہے، آپ نے تاکید کی ہے کہ بچے کی اس فطری جستجو کی قوت کو مناسب جوابات دے کر پروان چڑھانا چاہیے۔

کتاب ھذا کے اہم مضامین:

لٹل اینجلز پر علی اللہ کا نورانی پرتو:

اس کتاب کے کچھ مضامین چھوٹے بچوں کی مرتبت اور ان کی روحانی حیثیت کی طرف پرحکمت اشارہ کرتے ہیں جو دور حاضر میں نورانی لٹل اینجلز کی اہمیّت کو سمجھنے کے لیے بہت ضروری ہیں، ان تصورات میں سے ایک اہم تصور یہ ہے کہ لٹل اینجلز کے چہروں پر علی اللہ کا پرتو یا سایہ ہے، حضرت موسیٰ کی والدہ نے جب فرعون کے ظلم کے خوف سے اپنے لخت جگر موسیٰ کو ایک ٹوکری میں ڈال کر دریا میں بہا دیا تو فرعون کی بیوی نے موسیٰ کے چہرے پر ایک عجیب نور کو دیکھ کر اسے بے اختیار اٹھا لیا کیونکہ خدا فرماتا **وَاَلقَیتُ عَلَیکَ مُحَبَّۃً مِنّی:** ''میں نے تم پر اپنی طرف سے محبّت ڈال دی''،(۲۰:۳۹)، چونکہ یہ یک حقیقت کا ایک راز ہے اس لیے اس پرتَو کو صرف حقیقی مومن ہی دیکھ سکتے ہیں، مثلاً فرعون اور آسیہ دونوں ہی موسیٰ کو دیکھ رہے تھے، مگر فرعون کی آنکھوں کے سامنے جہالت کا پردہ تھا، اس سے معلوم ہوا کہ معصوم بچوں پر اپنے نور کا پرتو ڈالنا خدائے ذوالجلال کی سنّت ہے جو مومنین کے لیے اب تک جاری

ہے، صاحب نے فرمایا کہ دور کشفِ اسرار میں الحیُّ القیّوم علی اللہ نے ہمارے لٹل اینجلز پر اپنی محبت کا پرتو ڈالا ہے، اسی لیے امریکہ لندن اور پاکستان میں ہر جگہ پر لٹل اینجلز اور گارڈین اینجلز کے چہروں پر نورِ قائم چمک رہا ہے، آپ کے ایک بیان کے مطابق دور کشف کے لٹل اینجلز خصوصی طور پر اس نور کے حامل ہونگے اور اسی لیے (۱۷:۷۳) کے قرآنی ارشاد کے مطابق وہ بزرگانہ باتیں کرینگے۔ اس آیت کی وضاحت میں استاد بزرگوار نے فرمایا کہ دورِ کشف کے بچے باکرامت بزرگوں کی طرح ہیں جن کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

لٹل اینجلز نورٌ علی نور:

استاد بزرگوار (د۔ف) کی تعلیمات کی روشنی میں معلوم ہوا کہ بچوں کی ہستی کا ایک لازمی جزٔ خود علی اللہ کا نور ہے اور یہ کہ ہر لٹل اینجل ایک آدم و حوا کے علاوہ حضرت علی اللہ کے نور سے تشکیل پاتا ہے، آج کے نورانی لٹل اینجلز میں بہشت کے نورانی جنم کا قانون ہے اور یہ جنم وہ بارہ عروسان دیتی ہیں جو حجت کے مرتبے پر فائز ہیں، جس سے نورانی تخلیق کا ایک سلسلہ جاری رہتا ہے، اس حقیقت کی ایک روشن مثال حضرت مریمؑ ہیں جن کےلیے فرمایا گیا: **وَاَنبَتَهانَبَاتاً حَسَناً:** ''اور (نور کی بارش سے) اس کی بہت اچھی پرورش کی''، (۳:۳۷) ،پس نورانی تالاب میں نورانی عروسان پر علی اللہ کی انوار افشانی ہوتی ہے، جس سے خانۂ حکمت کے تمام بچوں میں نورانی جنم کا سلسلہ جاری ہے اور یہ نورانی آبیاری حوض کوثر میں ہوتی رہتی ہے، نورانی تالاب کی بہشت میں نورانی عروسان، جو علی اللہ کی انوار افشانی سے خود نور بن چکی ہیں، سے بے شمار نورانی اولاد نورٌ علی نور کی صورت میں پیدا ہوتی ہے، اسی معنوں میں مریم اور عیسیٰ دنیا والوں کے لیے معجزہ ہیں (۲۳:۵۰) کہ علی اللہ نے آج ازراہِ عنایت حوران کو

مریم کا معجزہ اور لٹل اینجلز کو عیسیٰ کا معجزہ عطا کر دیا ہے۔

استاد بزرگوار کے مقالوں سے جب یہ بات ثابت ہوئی کہ لٹل اینجلز حضرت عیسیٰ کی طرح ایک نورانی معجزہ ہیں تو والدین کو ان کے اندر موجود کائنات گیر نور کی پرورش کرنے کے لیے شروع ہی سے بہت شعوری کوشش کرنی چاہیے۔

نورانی لٹل اینجلز آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں:

اس کتاب میں لٹل اینجلز کی ایک اور نورانی تعریف یہ ہے کہ ان کو بہشت میں آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا گیا ہے، ارشاد ہے: **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** : ترجمہ:"اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کہ ان کے لیے کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے، یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے"، (۳۲:۱۷)، اس آیت کی اساسی حکمت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، جو تین مقامات پر ہے، علی اللہ کا دیدار، حوران و غلمان کا دیدار اور لٹل اینجلز کا دیدار ، استاد عالیقدر (د۔ف) نے فرمایا کہ حوران کے حسن و جمال کی طرح لٹل اینجلز کے دیدار میں بھی دلکشی ہے، نیز یہ کہ ان کی خدمت کرنے اور احترام بجا لانے پر علی اللہ ان کی صورت میں اپنا دیدار دیتا ہے اور علی اللہ کی یہ نورانی تجلّی بڑی حسین و پرکشش ہوتی ہے۔

تمام نورانی لٹل اینجلز میں علی کا دیدار ہے
خدا گواہ ہے ان میں زندہ جنّت کا گلزار ہے
یہ سب میری بہشت کے باغات ہیں
نصیر کے لیے علی اللہ کے معجزات ہیں

زمین بھر سونا لٹل اینجلز ہیں:

سورہ آل عمران آیت ۹۱ میں ارشاد ہے، **اِنَّ الَّذِینَ کَفَرُوا وَ مَاتُوا وَ ھُم کُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِھِمْ مِّلْ ءُالْاَرْضِ ذَھَباً وَّ لَوِ افْتَدٰی بِہ:** ترجمہ: ''جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہ اگر (نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر سونا دیں تو ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا۔''، (۹۱:۳) مذکورہ آیت میں جو زمین بھر سونا دینے کی بات ہے تو دنیا کے کسی بادشاہ کے پاس بھی اتنا سونا نہیں ہو سکتا ہے کہ اس سے پوری زمین بھر جائے، چونکہ قرآن میں کوئی ناممکن مثال نہیں ہو سکتی لہٰذا یہ ایک ممکنہ انعام کی طرف اشارہ ہے اور علی اللہ کے اس معجزے کی ایک مثال ہے جس سے نورانی تالاب میں علی اللہ کی عروسانِ گوہر زا سے پیدا ہونے والے گوہر، یعنی لٹل اینجلز زمین پر محیط ہونے والے ہیں، یہ لٹل اینجلز سونا چاندی اور جواہرات سے بھی بڑھ کر ہیں اور ان کے ذریعے دنیا والوں کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔

تم اپنے گھروں میں بخدا سکّۂ زر ہو
ڈیڈی و ممی کے لیے تم نورِ نظر ہو

لٹل اینجلز کے خصوصی ٹائٹلز:

اس پرحکمت کتاب میں استاد بزرگوار (د۔ف) نے خصوصاً اپنے گھر کے لٹل اینجلز کو اپنے محافظ فرشتے یا گارڈین اینجلز قرار دیا ہے، صاحب نے بچوں کے نام رکھنے کو بھی خصوصی اہمیّت دی ہے اور تاکید کی ہے کہ اچھے اور بامعنی ناموں کو رکھنے سے بچوں پر اچھا اثر پڑتا ہے کیونکہ کسی اچھے نام پر اچھا فرشتہ موکّل ہوتا ہے، اس ضمن میں استاد عالی نے کئی ایسے ناموں کو جو بے معنی تھے یا کمتر معنی کے حامل تھے، کو بدل کر اپنے عزیزوں کو کوئی اضافی نام دیا ہے جس کو وہ اپنے پہلے نام کے ساتھ

استعمال کر سکتے ہیں، بچوں کو آپ نے ایک سے زیادہ نام دینے کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے، آپ نے حبّ علی، درّ مکنون اور جعفر علی جیسے پرحکمت ناموں کی توجیہ بھی فرمائی ہے۔

آپ نے خصوصاً والدین کو تاکید کی ہے کہ بچوں کو خوبصورت اور بامعنی ناموں اور ٹائٹلز سے یاد کیا جائے اور کسی قسم کے منفی نام استعمال نہ کیے جائیں، صاحب نے لٹل اینجل جعفر علی کی تعریف کرتے ہوئے یہ خوبصورت ٹائٹلز تحریر کیے ہیں جو نمائندگی میں تمام لٹل اینجلز کے لیے ہیں: ستارۂ صبح صادق، لٹل اینجل، شہباز بچہ، لٹل سٹار، باغیچۂ انار، شگوفۂ انار، نغمۂ بہار، رنگِ لالہ زار، ہونزائی گمبوری، مائی سیلف عاشق، گارڈین اینجل،طاؤسے گمبری، چترالی ستار، گلِ بنفشہ، گلِ سنجد، نغمۂ اوریول، قرآنی طومار، خَتَنی کستوری، عدَنی موتی، یمنی عقیق، بوئی گلاب، نصیری کتاب، بہشتی شراب۔ اس کے علاوہ استاد بزرگوار نے خانۂ حکمت کے تمام بچوں کے لیے **شہباز بچہ** اور **داعی** کا ٹائٹل بھی دیا ہے۔**شہباز بچہ** کے ٹائٹل میں لٹل اینجلز میں پوشیدہ پرواز کی طاقت کی طرف اشارہ ہے جبکہ **داعی** کے ٹائٹل کے دو معنی ہیں: حضرت قائم کے دین کی دعوت دینے والا اور والدین اور خاندان کے لیے خصوصی طور پر دعاگو، یعنی دعا کرنے والا۔

لٹل اینجلز کے لیے صاحب کی خصوصی ہدایات:

اس بابرکت کتاب میں ہائی ایجوکیٹرز اور لٹل اینجلز کے لیے بڑی پرحکمت ہدایات ہیں جو کبھی تو حکمت آگین انداز میں حبّ علی کی زبانی دی گئی ہیں یا پھر کسی اور دلنشین انداز میں بیان کی گئی ہیں، یہ ہدایات یقیناً دنیا کے تمام تعلیمی ماہرین، نفسیات دانوں اور علماء کے لیے بھی بڑی اہم دریافت ہو سکتی ہیں جو چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیّت کے میدان میں اپنی خدمات انجام دیتے ہیں، ان ہدایات کا خلاصہ درجِ ذیل ہے:

* ماں باپ اپنے بچوں کے لیے کثرت سے **لاحول ولا قوۃ الّا باللہ العلیّ العظیم** کی تسبیح کو پڑھیں اور یہی تسبیح انہیں سکھائیں، کیونکہ رسول صلعم کے فرمان کے مطابق یہ تسبیح جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور اس میں ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے۔
* لٹل اینجلز کو مار دھار والی فلمیں دیکھنے سے باز رکھیں۔
* لٹل اینجلز کو سلاتے وقت لوری کی جگہ کوئی مذہبی نظم کو پڑھیں۔
* بچوں کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر وقت دعا کرتے رہیں۔
* آنکھوں کی ٹھنڈک کی صورت میں اولاد کا جو انعام والدین کو ملا ہے اس کے لیے ہمیشہ اپنے ربّ کا شکر ادا کرتے رہیں۔
* لٹل اینجلز داعی یعنی دعا گو ہیں، پس آپ لٹل اینجلز کو دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں۔
* لٹل اینجلز اپنے لیے اور خاندان کے لیے دعا کریں اور صاحب (د۔ف) کے حق میں بھی دعا کریں تاکہ وہ بھی ان کے حق میں درویشانہ دعا کریں۔
* لٹل اینجلز بذریعۂ سورۂ فاتحہ دعا کریں تو ان کی دعا فوراً قبول ہوجائے گی، کیونکہ وہ معصوم فرشتے ہیں اور سورۂ فاتحہ بہت جلد قبول ہونے والی ہے۔
* چھوٹے بچوں سے سورۂ فاتحہ پڑھواتے ہوئے صاحب کی یا اپنی صحت کے لیے دعا کرائیں۔
* چونکہ اس دور کے بچے باکرامت بزرگوں کی طرح ہیں، لہٰذا ان کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے، آپ اپنے بچوں کو مختصر دعائیں سکھا کر تجربہ کریں۔
* یہ زمانہ لٹل اینجلز کا ہے اور قائم شناسان کے لیے قرآن کی جو خوشخبریاں

نورانی معجزات کی صورت میں سامنے آئی ہیں، وہ ان باسعادت لٹل اینجلز کی وجہ سے سے ہیں، لہٰذا ان کی قدر کریں۔

❁بچے کی زبان حال سے ان کی تعلیم و تربیّت کی ضرورتوں کو سمجھیں۔

❁ان کے لیے دعا کریں اور ان سے دعا کروائیں۔

❁ان کے لیے ماں اور باپ دونوں قربانی کے مختلف الفاظ مثلاً **ممانذر** (میری ماں تم سے قربان ہو!) وغیرہ کہا کریں۔

❁بچوں سے محبّت کریں کیونکہ یہ دل سے دل تک راستہ بناتی ہے، علم و حکمت اور ہنر کی روح محبّت کے پل سے بچے میں داخل ہو جاتی ہے، انبیائے قرآن اپنی اولاد سے محبّت کرتے تھے، نور کا راستہ بھی محبت ہے اور کسی پیغمبر اور امام کی روشنی بھی اسی محبت کے پل سے آتی ہے۔

❁ آپ بہت چھوٹے بچوں سے بھی دعا کرانے کی نیّت کریں کیونکہ ہر بچے میں ایک فرشتہ ہوتا ہے جو ٹھیک سمجھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔

❁ یک حقیقت کو قلبی طور پر تسلیم کرنے کی علامت کے طور پر ہمیں لٹل اینجلز کو بہشت کے سدا بہار پھولوں کی طرح بہت عزیز رکھنا چاہیے۔

❁ حبّ علی کی زبانی ایک نصیحت میں صاحب فرماتے ہیں ''غصہ مت کرنا، مت روٹھنا، ممی اور پاپا کی بات ماننا، ہمیشہ جماعت خانے جانا، وقت پر سو جانا، سونے سے پہلے تسبیح کو پڑھنا، مولا کی تصویر سے پیار کرنا، اچھی عادتیں سیکھنا۔۔''

کتاب ھذا کی تیاری:

تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز میں استاد بزرگوار (د۔ف) کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ تمام مقالے اور نظمیں شامل کیے گئے ہیں، کتاب کے غیر مطبوعہ حصوں کو فراہم

کرنے کے لیے فرشتۂ نورانی قلم زہرہ سندرانی صاحبہ کا بہت بڑا ہاتھ ہے، نیز اس کتاب کی تشکیل کے مختلف مراحل میں مرکز علم و حکمت لندن سے تاجدار جنّت رشیدہ صمصام صاحبہ کے مشوروں اور رہنمائی سے بہت مدد ملی۔

اس کتاب کو ایک منطقی ترتیب دینے میں گوہر نورانی ڈاکٹر کریمہ جمعہ نے کلیدی کردار ادا کیا ہے، استاد بزرگوار (د۔ف) کے بہت ہی خوبصورت مقالوں اور نظموں کے علاوہ اس کتاب میں گوہرِ نورانی ڈاکٹر کریمہ جمعہ کے دو مقالے بھی شامل ہیں جو دور کشف میں لٹل اینجلز کی روحانی عظمت کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں، نیز محترمہ نے چار مقدّس شخصیات سے محبت کرنے کے لیے مفید عملی مشورے بھی دیے ہیں جس کا مقصد ان بزرگان کی تصاویر کی مدد سے لٹل اینجلز میں ان بزرگوں کے لیے محبت اور احترام پیدا کرنا ہے۔

تمام لٹل اینجلز، ہائی ایجوکیٹرز اور متعلقہ تمام افراد کو بہت بہت مبارک! کہ دور کشف میں بچوں کی تربیّت کا ایک آسانی لائحۂ عمل **تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز** کی صورت میں ہمارے سامنے ہے، انشاء اللہ اس کتاب کے مبارک و مفید مشوروں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نورانی لٹل اینجلز کو حضرت قائم القیامت کے دین کا ایک مضبوط رکن بنانے میں بہت مدد ملے گی جو دنیا کی بہترین تعلیم کے ساتھ ساتھ بہترین روحانی تربیّت کی وجہ سے ایک لاثانی شخصیت کے سانچے میں ڈھل جائنگے اور دنیا کے لوگ ان کے ادب و سنجیدگی اور وقار و مرتبت سے حیران رہ جائنگے۔

شہناز سلیم ہونزائی

۲۰ دسمبر ۲۰۱۲

اِنتساب

حضورِاکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے:۔

سَیِّدُالْقَوْمِ خَادِمُھُمْ۔

یعنی قوم کا سردار وہ ہے جو ان کی خدمت کرتا ہے۔

اس لحاظ سے خلق خدا کی جو بھی خدمت کی جائے بڑی اہمیّت کی حامل ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ خدمت کی اہمیّت کا انحصار اسکی جامعیت پر ہے، یعنی وہ زیادہ سے زیادہ زمان و مکان کا احاطہ کرے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے، ایسی جامع خدمت بلاشبہ علمی خدمت ہے جو نہ صرف اپنے وقت میں مکانی طور پر ہمہ گیر و ہمہ رس ہے بلکہ زمانی حدود و قیود سے بھی بالاتر ہوکر اپنے اور آنے والے تمام زمانوں کے لوگوں کو مستفید کرسکتی ہے، مثلاً ہمارے بزرگانِ دین کے جو آثار باقی رہے ہیں اُن سے نہ صرف ان کے اپنے زمانے میں لاتعداد روحوں کو روحانی اور عقلانی ترقی میں مدد ملی، بلکہ آنے والے زمانوں میں بھی ان سے لاکھوں روحیں مستفید ہوتی رہی ہیں اور اِنشاءاللہ ہوتی رہیں گی، اس لئے حضرتِ علامہ بزرگوار فرماتے ہیں کہ علمی خدمت خدمتوں کی بادشاہ ہے، **الحمد للہ** حضرت علامہ بزرگوار کی فعّال اور مؤثر تعلیم کے نتیجے میں ہمارے بابرکت ادارہ دانشگاہِ خانۂ حکمت سے وابستہ کئی باسعادت خاندانوں اور افراد نے اس عظیم خدمت کا بیڑہ اُٹھایا ہے اور اس خدمت کی وجہ سے قائم شناسی کا مقدّس علم کائنات میں پھیل رہا ہے۔

ان خاندانوں میں ایک سرفروش و جان نثار خاندان جناب شمس الدّین جمعہ، ان کی شریکۂ حیات محترمہ ڈاکٹر کریمہ شمس الدین جمعہ اور دونوں کا نورِچشم، لختِ جگر اور فرزندِ دلبند جعفر علی جمعہ کا ہے، چنانچہ اس سعادت مند و

جان نثار خاندان نے اپنی گذشتہ گونا گون خدمات کے ساتھ کتابِ حاضر ''تُحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز اور ھائی ایجو کیٹرز'' کی طباعت کے مصارف کی قربانی پیش کی ہے، خداوندِ قدّوس ان کی قربانی کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول فرمائے اور اس کے بدلے ہر گونہ تائیدات سے نوازے، اور اس کتابِ عالی میں جو اعلیٰ علم ہے اس سے ہر قاری اور خصوصاً لٹل اینجلز کو قائم شناسی کی سعادتِ عظمیٰ نصیب ہو! آمین یا ربّ العالمین!!

مرکزِ علم و حکمت

لندن

یک شنبہ ۱۸، جولائی ۲۰۰۴ء

دُعائیہ الفاظ

بِسمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

اِلٰہی غُنچۂ اُمّیدِ بِکُشا

گُلے از رَوضَۂ جاوِیدِ بِنُما

بالائے سَرَش زہوشمندی

می تافت سِتارۂ بُلندی

ہمارے بیحد عزیز بہت ہی سعادتمند لٹل اینجل جعفر علی ابنِ شمسُ الدّین جمعہ ابنِ جان محمّد جمعہ کے پسندیدہ اور پیارے نام میں حرزِ جان کے طور پر علیؑ اوّل وآخر کا پاک اسم بھی ہے، امام جعفرؑ کا مُبارک نام بھی اور صاحبِ کتابِ سرائر کا تاریخی حوالہ بھی ہے۔

ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ لٹل اینجل جعفر علی اور خانۂ حکمت کے تمام لٹل اینجلز پر ہمیشہ ہمیشہ حضرتِ قائم علیٰ ذکرہِ السّلام کی نظرِ رحمت رہے اور وہی مہربان خداوند لٹل اینجلز اور ان کے تمام خاندانوں کو دونوں جہان کی کامیابی اور دائمی عزّت عطا فرمائے۔ آمین!

؎ الٰہی چارۂ بیچارگان کُن

الٰہی رحمتی بر مومنان کُن

دُعا گو

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔ آئی)

جمعہ ۲۵، جون ۲۰۰۴ء

لِٹل اینجلز کاترانه

بموقعِ سالگرئه حُبِّ علی ثانی

(تاریخِ ولادت: جمعةالمبارک ١٦ جنوری ۱۹۹۸ء)

تم دھر میں آباد رھو میرے فرشتو!
خوشحال بنو شاد رھو میرے فرشتو!
مولائے کریم تم په سدا سایه فگن ھو
گُلزار ھو تم خانئه حکمت کا چمن ھو
تم شمس و قمر جیسے حسین میری نظر میں
تم لعل و گُھر جیسے حسین میری نظر میں
تم اپنے گھروں میں بخدا سِکّئه زرّ ھو
ڈیڈی وَ ممی کے لئے تم نورِ نظر ھو
تم ھی تو ھو مکتب کے گُلوں میں گُلِ رعنا
تم زیورِ حکمت سے سدا خود کو سجانا
تم شمس و قمر ھو که ستاروں کا فلک ھو؟
بجلی کی چمک ھو که ست رنگی دھنک ھو!

آئینئه قائِم هو زمانے میں مُبارکـ!
گنجینئه دائِم هو زمانے میں مُبارکـ!
تم علم و عمل هی سے بنو ایکـ نمونه!
قائم کی اطاعت سے بنو ایکـ نگینه!
مولا کے کرم سے کبھی مایوس نه هونا
تم نیکـ دعائوں میں کنجوس نه هونا
تم هو گُلِ سُوری! که هو تم گُلِ میری؟
تم سیکھو نصیرؔی اور سیکھو فقیری!

ایک تأثُّر

علّامہ صاحب کی شاعری میں جہاں معرفت کے مضامین اور دانش کے موتی ملتے ہیں وہاں فطرت محبت اور انسان دوستی اور جہان دوستی بھی ملتی ہے۔ چونکہ بچے بھی فطرت کا ایک حسین مظہر ہیں اور معرفتِ الٰہی کا ذریعہ بھی ہیں لہٰذا علاّمہ صاحب کا ان سے لگاؤ قطعی فطری اور ان کی سوچ کا منطقی نتیجہ ہے، یہی وجہ ہے کہ بچوں سے متعلق ان کے جذبات محبت سے پُر اور دعاؤں سے مملو ہیں۔ لِٹل اینجلز کا ترانہ انہی احساسات کا خوبصورت نمونہ ہے۔

خیر اندیش

ڈاکٹر رئوف پاریتھ

چیف ایڈیٹر، اردو ڈکشنری بورڈ کراچی

’’نورانی لٹل اینجلز کا تصوّر دورِ کشف کی نورانی تاویل کی روشنی میں‘‘

{نورانی اطفال کا قُرآنی مرتبہ}

خانۂ حکمت کے لئے علی اللہ تعالیٰ کے بے شُمار معجزات اور احسانات ہیں، منجُملہ یہ کہ جہاں علی اللہ نے حضرتِ مریمؑ اور حضرتِ عیسیٰؑ کو نورانی تالاب پر ایک عظیم مُعجزہ بنایا ہے، وہیں اس خداوندِ مہربان نے تمام حوران کو مثلِ مریم اور ان کی نورانی اولاد بچہ اور بچی دونوں کو مثلِ عیسیٰ بنایا ہے (۹۱:۲۱)۔ پس کوئی بھی لٹل اینجل کو دنیا کا عام بچّہ نہ سمجھے ورنہ بہت بڑی ناشُکری ہوگی۔ یقیناً علی اللہ کو تمام اطفالِ نورانی نہایت پیارے ہیں، اسی لئے قُرآنِ حکیم میں جگہ جگہ ان کی عظمت کے اشارے ہیں۔

}علی اللہ کی دلہنوں سے چار قسم کے لٹل اینجلز جنم پاتے ہیں:

علی اللہ کی دُلہنیں جو عروسانِ نورانی بھی کہلاتی ہیں، کی اولاد چار قسم کی ہوتی ہے: جسمانی، روحانی، نورانی اور ابداعی، پس حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام حضرتِ مریم علیہا السلام کا فرزندِ جسمانی بھی تھا، روحانی بھی، نورانی بھی اور فرزندِ ابداعی بھی۔ اور یہ بہت بڑا معجزہ خانۂ حکمت کی حورانِ پُرنور سے شُروع کر کے سب کے لئے ممکن ہے۔

(نورانی تالاب مقالہ ۴۵۲)

}علی اللہ کی اولاد نورٌ علیٰ نور ہیں:

حضرتِ مریم علیہا السلام نورانی تالاب کی تمام حوران میں زندہ ہے، پس ہمارا ہر لٹل اینجل اپنے جسمانی والدین سے بھی ہے، عروسِ علی اللہ اور علی اللہ سے بھی ہے، اور یہ نورٌ علیٰ نور ہے، یعنی اس کا بار بار نورانی جنم ہوتا ہے، کیونکہ یہ معجزہ ہے اور نورانی تالاب کے معجزات لگاتار ہیں۔ نورٌ علیٰ نور ہیں۔

سورۂبقرہ(۲:۱۴۶): اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ

ترجُمہ: ’’جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ تو اسے اسطرح پہچانتے ہیں جسطرح اپنے بیٹوں کو‘‘

نورانی تاویل: جن لوگوں کو ہم نے قرآن کی نورانی تاویل عطا کی ہے وہ علی اللہ کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں۔ یہ بات اس لئے بھی دُرست ہے کہ علی اللہ نے تمام اطفال کو نورٌ علیٰ نور یعنی اپنی اولاد بنایا ہے۔

سورۂ آلِ عمران(۳:۷ ۳) :

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

ترجُمہ: ’’پس اسے اس کے پروردگار نے اچھی طرح قبول فرمایا اور اسے بہترین پرورش دی‘‘

(علی اللہ نورانی لٹل اینجلز کو کسطرح نورٌ علیٰ نور بناتا ہے، اس موضوع پر استاذِ بزرگوار کے خطاب سے ایک جامع اقتباس کے لئے اگلے مضمون کو دیکھیں)

} نورانی لٹل اینجلز سے دنیا منوّر ہونے والی ہے:

سورۂ زُمر(۳۹:۶۹): وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

ترجُمہ: ’’اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اُٹھے گی‘‘

نورانی تاویل: خداوندِ قیامت = علی اللہ تعالیٰ کے نور سے اوّل اوّل نورانی تالاب کی زمین مُنوّر ہوگی، جس میں کامیاب حوران یعنی درجۂ نورانی حوّا والی عروسانِ علی ہوں گی، ہاں یہ کشف ہو چُکا ہے اور علی اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی پاک آنکھوں سے ان عروسان پر نورِ عشق برسا رہا ہے، تاکہ ان دلہنوں سے لاتعداد = بے شمار نورانی اولاد پیدا ہوں، تاکہ اس نورانی لشکرِ جرّار کے ذریعے سے شرک اور کفر کی ظلمت دُنیا سے مٹا کر سیّارۂ زمین کو مُنوّر کیا جائے، حورانِ پُرنور کی ترقی کا اصل مقصد یہی ہے۔ (نورانی تالاب مقالہ ۶۵۷)

سورۂ کوثر (۱۰۸:۱):اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ

ترجمہ:"یقیناً ہم نے تجھے کوثر دیا ہے"

نورانی تاویل: اس وقت نورانی تالاب میں آدم وحوّا کے تمام جوڑے علی اللہ کے نور میں غرقاب ہیں، چنانچہ ہر آدم وحوّا کے نطفۂ امشاج سے ۷ ارب شاہنشاہ زادہ لشکر پیدا ہوئے ہیں، اس نورٌ علیٰ نور لشکر سے ساری زمین روشن ہونے والی ہے یعنی عالمِ انسانیت کی زمین روشن ہوکر ایک کائناتی بہشت وجود میں آنے والی ہے (۶۹:۳۹)، جس کو آباد کرنے کے لئے ۷ ارب کی یہ تعداد ضروری ہے۔ (نورانی تالاب مقالہ ۷۲ ۱۳)

سورۂ بقرہ (۲:۲۲۳) : نِسَآؤُکُمۡ حَرۡثٌ لَّکُمۡ فَاۡتُوۡا حَرۡثَکُمۡ اَنّٰی شِئۡتُمۡ

ترجمہ : "تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، اپنی کھیتیوں میں جسطرح چاہو آؤ"

نورانی تاویل: اے اہلِ معرفت! نورانی تالاب کی حوران = عروسان تمہاری کھیتیاں ہیں تم ان نورانی کھیتیوں میں نورانی بیج بودو۔ یہ بیج نہیں موتی ہیں بلکہ علی اللہ کی پاک آنکھوں سے برسنے والا زندہ نور ہے جس میں لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور ہیں انہی سے دنیا منوّر ہونے والی ہے۔ (نورانی تالاب مقالہ ۷۱ ۱۲)

سورۂ آلِ عمران (۳:۹۱)

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ کُفَّارٌ فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡ اَحَدِهِمۡ مِّلۡءُ الۡاَرۡضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افۡتَدٰی بِهٖ

ترجمہ : ہاں جو لوگ کفر کریں اور مرتے دم تک کافر رہیں ان میں سے کوئی اگر زمین بھر سونا دے، گو فدیے میں ہی ہو تو بھی ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔

نورانی تاویل: یہاں زمین بھر کر سونا کسی کو دینے کی مثال ہے، دنیا میں کسی بادشاہ کے پاس زمین بھر کر سونا ہونا

ناممکن ہے، یہ علی اللہ کے معجزے کی ایک مثال ہے، نورانی تالاب میں جو علی اللہ کی عروسانِ گوہر زا ہیں ان سے پیدا ہونے والے گوہر یعنی لٹل اینجلز زمین پر محیط ہونے والے ہیں، یہ سونا، چاندی اور جواہرات سے بھی بڑھ کر ہیں، ان کے ذریعے سے دنیا والوں کے گناہ معاف ہوسکتے ہیں۔ (نورانی تالاب مقالہ ۱۲۳۲)

<u>}نورانی اطفال علی اللہ کی پاک تجلّیات ہیں:</u>

سورۂ سجدہ (۳۲:۱۷) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: ''کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لئے پوشیدہ کر رکھی ہے، جو کچھ وہ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے''

<u>نورانی تاویل: ''آنکھوں کی ٹھنڈک''</u> جنّت میں نورانی اولاد ہیں، جو بہشت کی سب سے بڑی نعمت ہیں۔ دنیا میں ہم لٹل اینجلز کو بہت عزیز رکھتے ہیں کیونکہ یہ علی اللہ کی تجلّیات ہیں، اسی طرح جنّت میں بھی تجلّیات ہیں، جنّت میں ہر حُورِ گوہر زا نورانی بچوں کو پیدا کرتی ہے، جن میں علی اللہ کی پاک تجلّیات ہیں۔

جاننا چاہئے کہ بہشت میں تین دیدار خاص ہیں:

(۱) علی اللہ کا پاک دیدار

(۲) عروسانِ علی کا دیدار

(۳) اطفالِ نورانی کا دیدار، اور یہ بہشت کے انعامات میں سے ہیں۔

پس سُلطانِ اعظم علی اللہ اور سلمانِ اعظم علی اللہ کی نورانی تجلّیات میں دیدار کے لئے لٹل اینجلز بھی ہیں اور نوعمر حوران وغلمان بھی ہیں۔ جن کے پاک دیدار میں علی اللہ کی تجلّیات ہیں (۸۸:۲۸) یہاں یہ باور کرنا ضروری ہے کہ خانۂ حکمت کی کوئی نورانی حوّا اور نورانی آدم لٹل اینجلز کے بغیر نہیں (۲۰:۳۱)۔ (نورانی تالاب مقالہ

(۱۵۵۰

}آنکھوں کی ٹھنڈک:

سورۂ فرقان (۲۵:۷۴): وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّ اجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا

ترجمہ: ''اور یہ دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری دلہنوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا''

__نورانی تاویل:__ یہ پُرحکمت آیت دورِ ستر میں پاک اماموں کے لئے مخصوص تھی، اب دورِ کشف میں علی اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتِ بے نہایت سے حوران و غلمانِ خانۂ حکمت کو عرشِ مُساوات بنایا ہے! اب رجالِ خانۂ حکمت یہ دعا کرتے ہیں: یا علی اللہ! ہماری بہشت کی دُلہنوں میں اور ہماری اولاد میں سلطانِ اعظم اور سلمانِ اعظم کی تجلّی بنا کر ہماری آنکھ کی ٹھنڈک عطا کر اور ہم کو بہشت میں خلیفہ اور امام بنا دے۔ (نورانی تالاب مقالہ ۱۰۸۵)

} آنکھوں کی لذّت:

سورۂ زُخرف (۴۳:۷۰-۷۱): اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ (۷۰) یُطَافُ عَلَیۡہِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَہَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ وَ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ

ترجمہ: ''ان کے دل جس چیز کی خواہش کریں اور جس سے ان کی آنکھیں لذّت پائیں، سب وہاں ہوگا''

__نورانی تاویل:__ تم اور تمہاری نورانی دلہنیں نعمات کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ بہشت میں تمہیں ہر وہ نعمت ہے جو جی چاہے، اور ایسی نعمتیں ہیں جن سے ''آنکھوں کو لذّت'' ملتی ہے یعنی علی اللہ کا پاک دیدار، اور حوران و غلمان میں علی اللہ کی تجلّیات، اور لٹل اینجلز میں علی اللہ کی پاک تجلیات، عجب نہیں کہ بہشت کے باغ و گلشن میں علی اللہ کی گونا گون تجلّیات ہوں! (نورانی تالاب مقالہ ۲۵۲)

} بہشت میں بہت سے تروتازہ چہروں کا اپنے رب کی طرف دیکھنا:

سورۂ قِیٰمَۃ (۲۳-۲۲:۷۵): وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ - اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ

ترجمہ: "اس روز بہت سے چہرے تروتازہ اور بارونق ہوں گے (ا) اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے"

نورانی تاویل: خدا کی قسم! تمام حورانِ علی اللہ اور نورانی اطفال، علی اللہ کی پاک تجلّی ہیں = تجلّیات ہیں۔ نورانی اطفال کے پاک چہروں کے غیر معمولی حُسن میں علی اللہ کی پاک تجلّی ہے۔ (نورانی تالاب مقالہ ۷ ۲۱۲)

{والدین کے لئے چند رَاہ نُما اصول}

استاذِ بُزرگوار نے فرمایا کہ قرآنِ حکیم جہاں ربّانی رہنُمائی کا عظیم سرچشمہ ہے وہاں اس میں نورانی اطفال کی بنیادی تعلیم وتربیّت کو بہت بڑی اہمیّت دی گئی ہے، چنانچہ والدین کے لئے قرآن مجید میں یہ مثالی ہدایت موجود ہے کہ وہ باسعادت اولاد کے لئے ربّ کریم سے عاجزانہ دعا کرتے رہیں، اور جب عورت کا حمل ٹھرتا ہے تب بھی اولاد کی نیکی کے لئے دعا کرتے رہیں (۳:۳۵-۳۸)۔ اسی طرح جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کو لوری کی بجائے کوئی مذہبی نظم سُنائی جائے تو اس سے بہت برکت ہو سکتی ہے۔

آپ مزید فرماتے ہیں کہ انبیاءِ قُرآن اپنے بچوں سے بہت محبت رکھتے تھے، اس میں بہت بڑا راز ہے، اور وہ یہ ہے کہ محبت دل سے دل تک راستہ بنا دیتی ہے، جس سے بہت سی خوبیاں منتقل ہو جاتی ہیں، اور یہ یاد رہے کہ نور کا راستہ بھی اور روح کا راستہ بھی مُحبت ہے۔ پیغمبر اور امام کی روشنی محبت کے پُل سے آیا کرتی ہے!

"پس دانا والدین وہ ہیں جو اپنے بچوں کو امامِ زمان کی روحانی اولاد قرار دے کر ان کو دین و دنیا کی تعلیم سے آراستہ

کریں، اوران کی اخلاقی، دینی، اورعلمی پرورش میں بھرپور کردارادا کریں۔ الغرض والدین کو چاہئے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنی اولاد کوضروری علمی باتیں اوردُعائیہ کلمات سکھائیں، ان کوقدسی ہستیوں کی تصاویراور جماعت خانہ سے پیار، ساتھ ہی سونے سے پہلے تسبیح پڑھنااورایسی ہی بہت سی اچھی مذہبی عادات سکھائیں۔ ہائی ایجوکیٹرز کو چاہئے کہ وہ مولا کےاُن پُرحکمت ارشادات کو بار بار پڑھیں جو بچّوں کی تعلیم وتربیت کے بارے میں ہیں۔

{کتاب "تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز اور ہائی ایجوکیٹرز"}

علاّمہ بزرگوار (دٖ.ف) کی تعلیمات اس دنیامیں بچے کوایک ایسالنگر دیتی ہیں کہ کل جیسے بھی حالات ہوں وہ صراطِ مستقیم پرثابت قدم رہے۔ یہی نورانی تعلیمات بچے کو انشأاﷲ ہر بُرائی سے روکے گی اوراسے زندگی کی حقیقت کوسمجھنے میں مدد دیگی۔

اس سلسلے میں جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ جہاں جہاں صاحب بزرگوار کے ادارے ہیں وہاں بچوں کی تنظیم "لٹل اینجلز" بہت اچھا کام کررہی ہے۔ اس ادارے میں سب سے پہلے والدین کوتعلیم دی جاتیہے کہ وہ "ہائی ایجوکیٹرز " کی حیثیت میں اپنے بچوں کی جسمانی، روحانی، اخلاقی، نظریاتی اورعقلی، ایسی wholisticخطوط پر تربیت کریں۔

ہمارے استادِگرامی نے بچوں کی مذہبی طربیت سے مُتعلق والدین کے لئے کئی راہنُما اصول بتائے ہیں جن کو اس پیاری کتاب بعنوان "تحفۂ لازوال برائےلٹل اینجلزاور ہائی ایجوکیٹرز" میں جمع کیا گیاہے۔

اس کتاب میں جونظموں کا حصّہ ہے وہ خاص طوپرضروری ہے کیونکہ اسمیں والدین اوربچوں کے لئے جوہدایات

ہیں وہ نہایت ہی مؤثر ہیں، مثال کے طور پر اپنی ایک نظم ''لٹل اینجلز کا ترانہ'' میں علاّمہ صاحب بچوں کو مُخاطب کرتے

ہوئے فرماتے ہیں:

تم دھر میں آباد رہو میرے فرشتو　　خوشحال بنو، شاد رہو میرے فرشتو
تم شمس و قمر جیسے حسین میری نظر میں　　تم لعل و گوہر جیسے حسین میری نظر میں
تم اپنے گھروں میں بخدا سکّہٗ زرّ ہو　　ڈیڈی و ممی کے لئے تم نورِ نظر ہو
تم ہی تو ہو مکتب کے گلوں میں گلِ رعنا　　تم زیورِ حکمت سے سدا خود کو سجانا

اس کتاب میں علاّمہ صاحب (د۔ف) کی ایسی کئی پراثر نظمیں ہیں۔ یقیناً آپنے نثر میں بھی اور نظم میں بھی بچوں کو اور والدین کو اُبھارنے کے لئے بہت کچھ قلم بند کیا ہے۔ اور یہ گرانمایہ خزانہ اس پیاری کتاب ''تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز اور ہائی ایجوکیٹرز'' کی صورت میں اسوقت آپکے دستِ پاک میں موجود ہے۔ ہماری درخواست ہے تمام والدین سے کہ وہ اس کتابِ مُستطاب سے بھرپور استفادہ حاصل کریں۔

کریمہ شمس الدّین جُمعہ

۲۰، جنوری ۲۰۱۴ء

قُرآنی حوالاجات

(سورہ الانبیأ ۲۱:۹۱) وَالَّتِیۡ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَھَا فَنَفَخۡنَا فِیۡھَا مِنۡ رُّوۡحِنَا وَ جَعَلۡنٰھَا وَ ابۡنَھَاۤ
اٰیَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

ترجمہ: ''اوروہ خاتون (مریم) جس نے اپنے اندامِ نورانی کوحسین بنایا، ہم نے اس کے اندراپنی روح پھونک دی اورخودمریم اوران کےلڑکےکوتمام جہان کے لئےمُعجزہ بنایا''

(سورۂ کوثر ۱۰۸) اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (۱) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ (۲) اِنَّ شَانِئَکَ
ھُوَ الۡاَبۡتَرُ (۳)

ترجمہ: ''یقیناً ہم نے تجھےکوثر دیا ہے (۱) پس تواپنے رب کے لئےنماز پڑھاورقربانی کر (۲)
یقینا تیرادشمن ہی دُم بریدہ ہے (۳)

(سورۂ القصص ۲۸:۸۸) کُلُّ شَیۡءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجۡھَہٗ

ترجمہ: ''ہر چیز فنا ہوجائے گی سوائے اس کے چہرے کے''

(سورۂ لقمان ۳۱:۲۰) اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ
عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاھِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً

ترجُمہ: ''کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی ہر چیز کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور تمہیں اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں''

"علی اللہ نورانی لٹل اینجلز کو کسطرح نورٌ علیٰ نور بناتا ہے"

نورانی لٹل اینجلز کہنے کی وجہ یہ ہے کہ علی اللہ جماعت اور، خانۂ حکمت میں سے، سب سے پہلے چھوٹے بچوں کو چاہتا ہے، جسطرح ایک گھر میں، اس کے افراد چھوٹے بچوں کو سب سے زیادہ چاہتے ہیں۔ علی اللہ جماعت اور عالمِ انسانیت کو نورانی بنانا چاہتا ہے لہٰذا وہ سب سے پہلے لٹل اینجلز اعنی نومولود بچوں سے شروع کر کے ان پر نور افشانی کرتا ہے، جس سے یہ بچے علی اللہ کے فرزندانِ نورانی ہو جاتے ہیں۔ آپکے چھوٹے چھوٹے بچے علی اللہ ہی کے نور سے جنم پا چکے ہیں اسلئے وہ فرزندانِ نورانی ہیں۔ علی اللہ کی دُلہنیں کارخانۂ نور ہیں کہ ان کے یہاں فرزندانِ نورانی پیدا ہو جاتے ہیں۔ علی اللہ اپنے فرزندانِ نورانی کو بار بار پیدا کرتا ہے۔

قُرآن میں مثالی خواتین میں سب سے پہلے حضرت مریم علیہا السلام ہیں، علی اللہ نے ان کے بارے میں قُرآن میں فرمایا: **"علی اللہ نے مریم کو ایک خوبصورت نبات کے طور پر اُگایا"**، نبات = فصل، درخت کا پودا اور درخت کو بھی کہتے ہیں۔ قُرآن مریمؑ کے بارے میں فرماتا ہے کہ علی اللہ نے مریم کو ایک اچھی فصل کی طرح، ایک اچھے پودے کی طرح، ایک اچھے درخت کی طرح اُگانا شُروع کر دیا۔ دیکھیں کوئی فصل ہے، گندُم کی فصل ہے، زرخیز زمین اور گندُم کے بیجوں سے فصل اُگنا شُروع ہو جاتی ہے۔ اس فصل کے اُگنے میں تین چیزیں چاہیئے : زرخیز زمین، سورج کی روشنی اور پانی کی نمی، تاکہ ان بیجوں سے فصل اُگے اور ان کی نشوئنمائی شُروع ہو جائے، بالکُل اسی طرح مریم، علی اللہ کی نورانی زمین میں اور علی اللہ کی آبیاری سے نشوئنما پا رہی تھی اس کا مطلب یہ ہوا کہ نورانی جنم پر نورانی جنم، نورانی جنم پر نورانی جنم، کیونکہ فصل کو جنم پر جنم ہوتا ہے، پودے کو جنم پر جنم ہوتا ہے۔

سورہ آلِ عمران (۳:۳۷): فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

ترجمہ: ''پس اسے اس کے پروردگار نے اچھی طرح قبول فرمایا اور اسے بہترین پرورش دی''

اور علی اللہ مریم کو ایک بہت اچھی نبات کی طرح اپنے نور سے، اپنے علم سے نشوونُمائی دینے لگا۔ بالکل اسی مریم کی طرح کی نورانی پیدائش کے مُطابق آپکے یہاں جو بچے ہیں وہ اوّل اوّل شکمِ مادر میں تھے جہاں ان کی نشوونُمائی نور کی قوّت سے ہوتی تھی۔

کیونکہ آپنے نورانی تالاب کی مثال کو سُن لیا ہے کہ نورانی تالاب کے گرداگرد علی اللہ گشت فرماتا ہے اور اس تالاب میں حورانِ پُرنور ہیں جن پر علی اللہ انوار افشانی کرتا رہتا ہے، گویا یہ تالاب ایک کھیت ہے اور وہاں پیدا ہونے والی اولاد فصل ہیں، گلُاب کے پودے ہیں یا درخت؛ تو اس فصل کے لئے بھی، ان پودوں کے لئے بھی اور اس درخت کے لئے بھی مسلسل، continually نورانیت کی feeding چاہئے، آپ اس مقام کو یاد کریں۔ آپ ڈاکٹری سے medical science سے مثال لیں اور اس کو سمجھ لیں کے بچہّ باپ کی پُشت سے جب شکمِ مادر میں چلا جاتا ہے تو شکمِ مادر میں مُسلسل اسکی feeding ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ ایک مُکمل بچہّ ہوکر جنم لیتا ہے اور شُروع سے لے کر جنم لینے تک وہ نور کی پرورش میں رہتا ہے اور جنم لینے کے بعد بھی وہ قُدرتی طور پر نور کی پرورش میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نورانی لٹل اینجل کہلاتا ہے۔ اسکے بعد بھی اس کا نورانی جنم ہوتا رہتا ہے اور یہ نورانی جنم ایک سلسلہ ہے۔

سورہ آلِ عمران (۳:۳۷): فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

ترجمہ: ''پس اسے اس کے پروردگار نے اچھی طرح قبول فرمایا اور اسے بہترین پرورش دی''

اور علی اللہ نے مریم کو شکمِ مادر سے لے کر اسکے بڑے ہونے تک مُسلسل نور کی پرورش میں رکھا لہٰذا قُرآن کے اصولات کے مُطابق، نورٌ علیٰ نور کے مُطابق مریم پلتی رہی اور کسی کو پتہ نہیں چلا کہ مریم بار بار پیدا ہو رہی ہے۔

نورانی تالاب پر مُسلسل علی اللہ کے نور کی بارش برستی رہتی ہے اور اسی تالاب میں فصل اور بہشت کے باغات کی طرح حورانِ پُرنور ہیں اور ہر حورِ پُرنور، اولاد کے نور کا کارخانہ ہے اور اس سے بے شُمار نورانی لٹل اینجلز پیدا ہوتے ہیں۔ ایک حور کم سے کم سات ارب اولاد کو جنم دیتی ہے۔ یہ نورانی اولاد کا تخمینہ ہے۔ ایک حورِ پُرنور میں یہ صلاحیت ہے کہ اسمیں سے سات ارب اولادیں حوران و غلمانِ پُرنور پیدا ہو جائیں۔ جسمانی اولاد بہت limited ہے، اس کے مُقابلے میں روحانی اولاد یا علمی اولاد ہیں جو جسمانی سے زیادہ ہیں، اور نورانی اولاد اس سے بھی زیادہ ہے کیونکہ وہ کُن فیکُن کی طرح علی اللہ کی قُدرت اور اسکی طاقت سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسمیں آپ کو کوئی مُشقّت نہیں، اس لئے کہ یہ سارا کام علی اللہ خود ہی کرتا ہے اور جو کام علی اللہ خود ہی کرتا ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اسمیں بہت زیادہ رحمت ہے، پس حورانِ پُرنور میں سب سے بڑا فائدہ نورانی اولاد ہے۔

آپکے جتنے لٹل اینجلز ہیں چاہے وہ کسی قدر بڑے ہیں، یہ سب علی اللہ کے فرزندانِ نورانی ہیں۔ نورانی بچوں کے بارے میں آپ یہ concept قبول کریں کہ ان کا بار بار نورانی جنم ہوتا ہے۔ آپ جب اسکو قبول کرینگے تو انکی صحت اچھی ہو جائے گی۔ آپ اپنے چھوٹے بچوں کی صحت کو چاہتے ہیں اور ان کو نور کی بارش میں رکھنا چاہتے ہیں تو آپ اس عقیدے کو مان لیں کہ یہ نورانی لٹل اینجلز ہیں اور ان پر علی اللہ نور کی بارش برسائے گا، ان کی صحت بہتر ہوگی اور رفتہ رفتہ یہ آگے چل کر عظیم شخصیتیں بن جائیں گے۔ یہ تجربہ کار درویش کا علم ہے اور یہ نورانی معرفت ہے اور یہ قرآن کی نورانی تاویل ہے۔

آپ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھیں کیونکہ اچھے نام رکھنے سے متعلق بھی ایک علم ہے۔ہم نے ایک کتاب ''حکمتِ تسمیہ'' میں اس کے بارے میں لکھا ہے۔اور اچھے ناموں کے تحت اچھی تاویل بنتی ہے، اچھی حکمت بنتی ہے، اچھے مُعجزات ہوتے ہیں، دُنیا میں، روحانیت میں، بہشت میں۔پس اگر آپ کے بچوں کے نام اچھے ہیں تو آپ کو مُبارک ہو!

بہشت میں نورانی شادی بار بار ہوتی ہے، بہشت میں نورانی جنم بار بار ہوتا ہے۔ اس کو آپ اچھی طرح یاد کر لیں۔علی اللہ چھوٹے بچوں کو بہت ہی چاہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ چھوٹے بچوں کو چاہتے ہیں۔ یہ Nature بھی ہے اور قرآن بھی ہے۔اپنے لٹل اینجلز کو قوّت پہنچانے کے لئے آپ اس نظرئے کو قُبول کریں کہ علی اللہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو بہت چاہتے ہیں، اس چاہت سے ان بچوں پر علی اللہ کے پاک نور کی بارش ہوتی رہتی ہے۔

اُستادِ بزرگوار (د۔ف) کے بیان سے اقتباس

مؤرخہ ۳۰، جولائی ۲۰۰۷ء

بمقامِ یوسٹن ہیڈکواٹر - امریکہ

حصّۂ اوّل

مقالاجات برائے لِٹل اینجلز اور ھائی ایجو کیٹرز

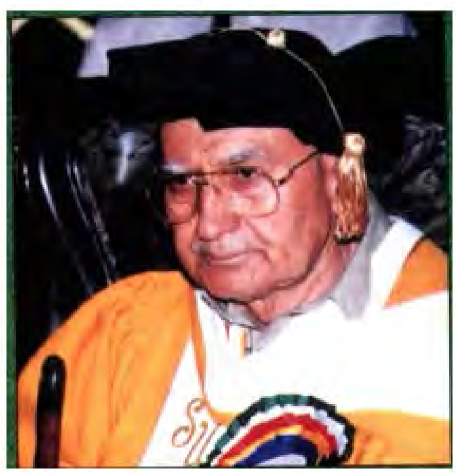

حصّۂ اوّل - مقالاجات برائے لِٹل اینجلز اور

ھائی ایجوکیٹرز

ایل-اے-ایس

۱۔ LITTLE ANGELS' SOLDIERS یہ دانشگاہ خانۂ حکمت کے بیحد پیارے اطفال کا ادارہ ہے، جس کی تاسیس آج ۲۴ مئی ۱۹۹۸ء کو ہوئی، کل کی بات ہے کہ جب ہم لنڈن کے ائیر پورٹ پر پہنچ گئے تو علمی لشکر کے سب سے اہم دستے نے بہترین اور خوبصورت ترین گلدستوں کے ساتھ ہم کو گھیر لیا، ہم یکا یک ملاقات کی طوفانی خوشیوں میں مستغرق ہوگئے، یا اللہ، تُو نے اپنے بندوں کے لئے کیسی کیسی پُرلذّت نعمتیں بنائی ہیں! اے خدا تُو گواہ ہے کہ اُدھر پاکستان کے تمام دوستوں نے بھی ہم کو شادمانی کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے، اور امریکہ کے احباب کے لئے جو توصیفی خطوط لکھے گئے تھے، وہ موجود ہیں۔

۲۔ لنڈن کے علمی پروانوں نے پھول اور گلدستے سب کے سب اپنے نہایت پیارے بچّوں کے ہاتھوں میں دئے تھے، جس سے خوبصورت بچّوں کے آئینۂ رُخسار میں بھی پھول ہی پھول نظر آتے تھے، اِس پُرکشش منظر نے مجھے خصوصی دعوتِ فکر دی، جس کے نتیجے میں یہاں کے تمام عزیزان کو میری یہ تجویز بہت ہی پسند آئی کہ ہم اپنے ادارے کے بیحد پیارے اطفال کے لئے ایل-اے-ایس کے نام سے ایک چھوٹا سا جدید ادارہ بنائیں گے، جس کا آغاز مرکزِ علم و ادب لنڈن سے ہوگا، جس کے ارکان کے اسمائے گرامی درجِ ذیل ہیں:-

۱۔ دُرِّ مکنون ظہیر	۲ سال
۲۔ خلیل علی رحمان ریئر	۴

۳۔ ابوذر علی امین محمد ۱۰اً

۴۔ فرید رحمان ریز ۱۰اً

۵۔ شازیہ محبوب چتور ۱۰اً

۶۔ سلمان کریم امین محمد ۱۳اً

۷۔ رضی الدّین ذوالفقار ۱۴ماہ (کانڈیڈیٹ)

۳۔ مذکورۂ بالا میٹنگ میں میرا دوسرا مشورہ بھی پسند کیا گیا کہ اب ہم دانشگاہ خانۂ حکمت کی ہر کلاس کو وزڈم سرچ (WISDOM SEARCH) کہا کریں گے، تاکہ یہ نام آئندہ تاریخ میں ہمارے بیحد عزیز ساتھیوں کی علمی ترقّی کی علامت ہو، یہ ایک روشن حقیقت ہے، اور اس میں کوئی مبالغہ آرائی نہیں، مولائے پاک کے فضل و کرم سے ہمارے تمام عزیزان قرآن اور اسلام کی حکمت کی بیمثال خدمات انجام دے رہے ہیں، اِس حقیر و ناتوان خادم نے جہاں دس ہزار صفحات پر خامہ فرسائی کی ہے، وہاں ریسرچ کر کے ضرور دیکھنا ہوگا کہ خاص خاص حکمتیں کتنی ہیں؟ ہزار ہیں یا اس سے بھی زیادہ؟

۴۔ حکمت ایک ایسی اعلیٰ و ارفع شی ہے کہ اسی کے ساتھ خیرِ کثیر کی وابستگی ہے، لہٰذا حکمت کی خدمت میں بہت سی خدمات جمع ہیں، پس ہر وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے، جو حکمت کی تعلیم حاصل کرتا ہے اور اس کی خدمت کرتا رہتا ہے، آپ قرآنِ حکیم میں مضمونِ حکمت سے متعلّق جملہ آیاتِ کریمہ کا بغور مطالعہ کریں، اور تفسیرِ حکمت کے طور پر ہماری تمام کتابوں کو پڑھیں، پس ہماری مجموعی کتابوں کا نام: تفسیرِ حکمت (انشاءاللہ تعالیٰ) درست ہے۔

۵۔ حضرتِ امام علیہ السّلام کا ہر حقیقی مرید پروانۂ چراغِ امامت ہے، چنانچہ ہم نے جب لنڈن ائیر پورٹ پر نورِ عشق کے پروانوں کو دیکھا، تو دل کہنے لگا کہ تم ان تمام بچّوں اور بڑوں سے یکبارگی قربان ہوجاؤ، بڑوں میں یہ عزیزان تھے:۔

(۱) ڈاکٹر فقیر محمد ہونزائی صاحب (۲) رشیدہ نور محمد ہونزائی صاحبہ

(۳) امین کوٹاڈیا (۴) مریم کوٹاڈیا

(۵) رحمان ریز (٦) نعمت رحمان ریز

(۷) فیروزہ محبوب چتور (۸) ظہیر لالانی

(۹) عشرت رومی ظہیر

الحمدللہ رب العالمین۔

نوٹ:۔ہماری کتابوں کا مجموعی نام: "تفسیرِ حکمت" ہے، خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی

لنڈن

۲۴، مئی ۱۹۹۸ء

ھائی ایجو کیٹرز

۱۔سورئہ تحریم(۶۶/۶) میں ارشاد ہے:یاَیّھا الّذین امنو اقُو ا انفسَکم و اھلیکم ناراً......=
اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو (جھالت و نادانی کی) آگ سے بچائو......اہلِ
دانش کو معلوم ہے کہ جہالت ہی آتشِ دوزخ ہے، جس سے بچنے اور بچانے کا ذریعہ علم ہی ہے، جیسے حدیثِ
شریف کے یہ الفاظ ہیں:الجاھلُ فی النّار =نادان (اِس وقت بھی) آگ میں ھے۔

۲۔ بیانِ بالا سے ظاہر ہے کہ جہالت و نادانی دراصل آتشِ دوزخ ہے، جس سے اپنے آپ کو اور اپنے
اھل و اولاد کو علم کے وسیلے سے بچانا ہر مومن کا فرض ہے، پس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دانشگاہِ خانۂ حکمت
میں ہائی ایجوکیٹرز کی ایک تعداد مقرّر ہو رہی ہے، چونکہ یہ ایل۔اے۔ایس کو تعلیم دینے کا ادارہ ہے، لہٰذا اس
میں سب سے پہلے چھوٹے چھوٹے بچّوں کے والدین کو اس کارِ خیر کی ذمّہ داری قبول کرنی ہوگی، اگرچہ ماں
باپ خود بھی اپنے پیارے بچّوں کی تعلیم کے لئے سعی کرتے رہتے ہیں، تاہم ادارے کی سرپرستی سے کئی
فائدے ہو سکتے ہیں۔

۳۔ایل۔جی۔حسن حیدر علی وائس پریزیڈنٹ اور ایل۔جی۔کریمہ حسن کے فرزند لٹل اینجل سولجر
سلمان نے ہُوسٹن کی ایک مجلس میں کئی تسبیحات پڑھ کر ایک حیرت انگیز کارنامہ قائم کیا، جس کی قدردانی اور
ہمّت افزائی کے طور پر ایک عالیقدر انعام (یعنی ایک قرآنِ پاک) دیا گیا، جس سے نہ صرف والدین بلکہ
تمام عزیزان بیحد شادمان ہو گئے، اور یہی سبب ہے کہ ہمارے دل میں ہائی ایجوکیٹر کی تنظیم کا خیال آیا
الحمدللہ۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی

لنڈن

۱۶، جون ۱۹۹۸ء

علمی خط برائے ایل۔اے۔ایس

(۱)

۱۔ ہر بچّہ والدین کی نظر میں غنچۂ نیم باز اور گُلِ نَو شِگُفتہ سے بہت زیادہ حسین و جمیل لگتا ہے، آیا آپ نے کبھی اِس پر غور کیا ہے؟ کیا آپ یہ بتاسکتے ہیں کہ ماں باپ کے دل میں بچّوں کی ایسی شدید محبّت کیوں پیدا کی گئی ہے؟ اس کے کئی مقاصد ہوسکتے ہیں، لیکن سب سے بڑا مقصد کیا ہے؟ ۔ **ج:** بچّوں سے والدین کو جیسی بیحد محبّت ہوتی ہے، اس کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اِس قدرتی محبّت کی زبانِ حال سے ہر بچّہ اپنے پیارے والدین سے کہتا ہے: اے میرے گرامی قدر ماں باپ! آپ نے میری تعلیم و تربیت کے لئے عزمِ مُصمم کر لیا ہوگا، اور اس پر عمل کرنا بیحد ضروری ہے، کیونکہ محبّت میں بہت سے معانی پنہان ہوتے ہیں، چُنانچہ آپ کبھی کہتے ہیں: ''میری جان'' اگر یہ بات سچ ہے، تو اے مادرِ مُشفِقہ، اور اے والدِ محترم، اپنی جان یعنی فرزندِ عزیز کی دینی اور دُنیوی بہتری کے لئے بہت کچھ کرنا پڑے گا، اسی طرح آپ کبھی کہتے ہیں: ''میں تجھ سے قربان'' آپ خوب سوچیں کہ اس کے کیا معنی ہوتے ہیں؟

۲۔ قرآنِ حکیم ایک بیمثال ھدایت نامۂ سماوی ہے، اِس عظیم اور پاک کتاب میں پُرحکمت ھدایات کی فراوانی ہے، ربّانی رہنمائی کے اس سرچشمے میں اطفال کی بُنیادی تعلیم و تربیت کو بہت بڑی اہمیت دی گئی ہے، چُنانچہ والدین کے لئے قرآنِ مجید میں یہ مثالی ھدایت موجود ہے کہ **وہ باسعادت اولاد کے لئے ربِّ کریم سے عاجزانہ دعا کرتے**

رھیں، اور جب عورت کا حمل ٹھھرتا ھے، تب بھی اولاد کی نیکی کے لئے دعا کرتے رھیں، آپ ان پُرحکمت ھدایات کے لئے دیکھیں: سُورئہ آلِ عمران: آیات ۳۵ تا ۳۸، سُورئہ مریم: آیات ۱ تا ۶، سُورئہ انبیاء: آیات ۸۹ تا ۹۱۔

۳۔ دعا کی ضرورت بہت پہلے سے ہوتی ہے، مگر بچّے کی ظاہری تعلیم و تربیت پیدائش کے بعد اُس وقت شروع ہوجاتی ہے، جبکہ وہ حواسِ ظاہر سے ذرا ذرا کام لینے لگتا ہے، ماں جب اپنے پیارے بچّے کو لوری سُناتی ہے، اور بچّہ جب اس کو محسوس کرسکتا ہے، ایسے میں اگر اس کو لوری کی طرح کوئی مذہبی نظم سُنائی جائے تو اس ابتدائی تعلیم سے بہت برکت ہوسکتی ہے۔

نصیرُ الدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی

کراچی

۲۸، جون ۱۹۹۸ء

علمی خط برائے ہائی ایجوکیٹرز

(۲)

۱۔ اَلْحَمْدُ ﷲِ عَلٰی مَنِّہٖ وَ اِحْسَانِہٖ، بحیثیتِ مجموعی دانشگاہِ خانۂ حکمت کی بیحد ترقّی ہو رہی ہے، ہمارے ساتھیوں اور دوستوں کی بہت بڑی سعادتمندی ہے کہ وہ اِس علمی قحط کے زمانے میں حضرتِ قائم القیامت علیہ السّلام کے دسترخوانِ علم و حکمت کو جگہ جگہ پھیلا رہے ہیں، سُبحَانَ اللہ!، ہمارے عزیزان کتنی عظیم الشّان اور کیسی عالیقدر خدمات انجام دے رہے ہیں! اِس مُشکل زمانے میں جبکہ ساری دنیا میں مادّی ترقی کا بہت بڑا طوفان برپا ہوچکا ہے، نہ معلوم اس میں اہلِ جہان کی کتنی بڑی اکثریت بہ گئی اور ڈوب چکی ہے، ایسے میں قرآنی اور روحانی علم و حکمت کی تلوار سے جہالت و نادانی کے خلاف جہاد کرنا کوئی آسان کام تو نہیں۔

۲۔ ایل۔اے۔ایس۔ اور ہائی ایجوکیٹرز کا مقصد ایک ہی ہے، لٰہذا یہ اس سلسلے کا دوسرا خط ہے، اس میں رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ایک ایسی خاص ہدایت کا ذکر کرتے ہیں کہ یہ نہ صرف چھوٹے چھوٹے بچّوں کی ہرگونہ سلامتی کے لئے بیحد ضروری ہے، بلکہ بڑوں کو بھی اس کی بہت بہت ضرورت ہے، آنحضرتؐ کا وہ ارشادِ مُبارک یہ ہے: اِنَّ قولَ "لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ" کنز "مِن کنوزِ الجنّۃ، وھو شِفاء مِن تِسعۃ و تِسعینَ داء اوّلھا الھمّہ = یہ قول: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العظیم بھشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ھے، اور یہ ننانوے (۹۹) بیماریوں کے لئے دوا

اور شِفاء هے، اِس شمار میں سب سے پهلے همّه (یعنی غم) هے (کتاب دعائم الاسلام، عربی، جلدِ ثانی، ص ۳۳۱) کتاب وجہِ دین کے آخر میں بھی دیکھیں۔

۳۔ بہشت کا خزانہ دُنیا کے سارے خزانوں سے انتہائی گرانقدر ہوتا ہے، لہٰذا دانشمندی یہ ہے کہ اہلِ ایمان اس بابرکت قول کو کثرت سے پڑھ کر بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچّوں کو بھی سکھائیں، اگر ہم ایمان اور یقین میں کمزور ہیں تو ہمارے لئے اس کا کوئی بھی معجزہ ظاہر نہیں ہوگا، لہٰذا ہمیں خدا، رسولؐ اور امامؑ سے عشق ہونا چاہیئے، تاکہ ہم ہر نورانی ھدایت سے پورا پورا فائدہ حاصل کرسکیں۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی

کراچی

۲۹ جون ۱۹۹۸ء

ایک عجیب وغریب خط-(۱)

حُبِّ علی ہونزائی (ایل۔جی) لِٹل اینجلز سولجرز کے مقدّس ادارے میں شامل ہے، اس کی تاریخِ پیدائش ہے: یومِ جمعہ ۱۶، جنوری ۱۹۹۸ء، یہ ننّھا بچّہ اِس بندۂ حقیر (نصیر) کا پڑپوتا ہے، جو خداوندِ قدّوس کی عنایات میں سے ہے، یہ پیارا بچّہ زبانِ حال سے یوں کہتا ہے:۔

دادا جان! آپ مجھ سے اتنی زیادہ محبّت کرتے ہیں، اور ہر روز میری سلامتی اور بہتری کی نیّت سے **لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیم** پڑھا کرتے، ہیں، تو آپ ہمارے تمام لِٹل اینجلز سے بھی محبّت کریں نا، اور **لاحول** سب کو سکھائیں نا، پیارے دادا جان! آپ اپنے سب سے چھوٹے ادارے کی ترقی کے لئے دعا بھی کرنا، اور کچھ تعلیم بھی دینا۔

دادا جانو! میرے والدین بہت زیادہ خوش ہیں، لیکن ان کی دانائی یہ ہوگی کہ وہ میری سلامتی اور ترقی کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہیں، اگر میں ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں، تو وہ بڑی کثرت سے خداوند تعالیٰ کا شکر کرتے رہیں۔

میری جان دادا! میرے والدین کو نرم نصیحت ضرور کرنا، لیکن کبھی دل سے ناراض نہ ہوجانا، وہ آپ کی پیاری اولاد ہیں، ہمیشہ آپ کی خدمت کرتے رہتے ہیں، انشاء اللہ وہ اب دین، ایمان، اور حقیقی علم میں ترقی کریں گے، کیونکہ وہ پہلے بچّے تھے، اب خدا کے فضل وکرم سے والدین ہوگئے۔

دادا جان! یہ بھی آپ کا انوکھا اور نرالا طریقہ ہے کہ آپ بچّوں کی محبّت کے ذریعے سے بھی کچھ مفید باتیں کرتے ہیں، **الحمد للہ**، لیکن دادا، دادا! ہم دونوں مل کر کبھی کبھی لِٹل اینجلز کو کوئی مفید خط لکھیں گے، اور ان کے والدین سے گزارش کریں گے کہ وہ ہائی ایجوکیٹرز کا فریضہ حسن وخوبی سے انجام دیں، اور امید ہے کہ جناب ڈاکٹر فقیر محمد ہونزائی صاحب بھی مدد فرمائیں گے۔

میں (نصیرالدّین) کہتا ہوں کہ "زبانِ حال" سب سے پہلے ایک قرآنی حقیقت ہے، لہٰذا یہ بھی علم کے میدانوں میں سے ایک خوبصورت میدان ہے۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی

کراچی

جمعرات ۱۱، جمادی الاوّل ۱۴۱۹ھ ۳، ستمبر ۱۹۹۸ء

نوٹ: ہمارے ہر عزیز کو پہنچا دینا ضروری ہے۔

عجیب و غریب خط-(۲)

حُبِّ علی ھونزائی ایل۔جی، ایل۔اے۔ایس کی جانب سے تمام پیارے پیارے ننّھے مُنّھے ساتھیوں اور جملہ بزرگوں کو پُرخلوص **یاعلی مدد** قبول ہو! معلوم ہوا کہ ہمارا اگلا خط پسند کیا گیا، لیکن کیا کریں خواہش اور فرمائش کے باوجود میرے پیارے دادا جان کو بہت کم فرصت ملتی ہے۔

ہم سب لِٹل اینجلز سولجرز بڑے خوش نصیب ہیں کہ ہمارے ادارے کے قیام کے بعد دانشگاہِ خانۂ حکمت کی بہت بڑی ترقی ہوئی، خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔

میری اپنی جان کی طرح عزیز دادا جان ہر روز میرے سامنے خدا کا نام لیتے ہیں، میں اگرچہ ایک شِیرخوار بچہ ہونے کی وجہ سے نہیں سمجھتا ہوں، لیکن میرا فرشتہ اس کو ٹھیک ٹھیک سُنتا ہے، اور مجھ پر ایک عجیب خوشگوار روحانی اثر ڈالتا ہے، اگر دادا جان کی یہ سعئ جمیل جاری رہی اور میرے لئے اسی عمر سے مذہبی ماحول مہیّا ہوسکا تو انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

ننّھے ساتھیو! ہم سب کتنے خوش نصیب ہیں، **اسلام** میں پیدا ہوگئے، **اسماعیلیّت** میں، عظیم امام کے زمانے میں، اچھے اچھّے مذہبی گھرانوں میں، بے مثال حکمتی کتابوں کے خزانوں میں، اور ابھی سے ہمیں مذہبی تعلیم دینے کی فکر ہو رہی ہے۔

عزیز ساتھیو! غصّہ نہیں کرنا، مت روٹھنا، مت رونا، ممّی اور پپا/ڈیڈی کی بات کو ماننا، مارا ماری والی فلم نہ دیکھنا، مولا باپا کی تصویرِ مبارک کو پیار کرنا، جماعت خانہ جانا،

وقت پر سوجانا، اور سوجانے سے پہلے تسبیح پڑھنا، اچھّی عادتیں سیکھنا، تاکہ گھر والے سب آپ سے محبّت کریں، میرے گھر والے سب مجھ سے محبّت کرتے ہیں۔

میں اپنے "حُبِ علی" کے اس پیارے نام سے بہت ہی شادمان ہوں، جو شخص علیؑ کی وجہ سے اس نام کو پسند کرے اور علی کی محبّت کی طرف مائل ہوجائے، یقیناً اس میں بھلائی ہوگی، انشاءاللہ۔

میں (نصیر الدّین) کہتا ہوں کہ "زبانِ حال" قرآنی بھیدوں میں سے ایک بھید ہے، لہٰذا اس کو اُجاگر کرنا ضروری ہے

نصیرُ الدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی

کراچی

جمعرات ۱۵، رجب المرجّب ۱۴۱۹ھ ۵، نومبر ۱۹۹۸ء

حُبِّ علی کا خط-(۳)

ایل۔اے۔ایس کے تمام عزیز ساتھیوں کی خدمت میں یاعلی مدد

میں اپنے جدِّ امجد ن-ن (ح-ع) ہونزائی کا بیحد پیارا پڑپوتا حُبِّ علی ثانی یہاں خیریت سے ہوں، آپ سب کی خیریت خداوند تعالیٰ کی بارگاہ سے مطلوب ہے، حال احوال یہ ہیں کہ کافی عرصہ پہلے امریکہ سے پیارے پیارے خطوط آئے تھے، میں اپنے منشی جی (دادا) سے بار بار کہتا رہا، کہ جواب لکھو، جواب لکھو، وہ ہر بار کہتا تھا، ابھی لکھتا ہوں، ابھی لکھتا ہوں، لیکن کہاں ہے وہ خط؟

مولا کے فضل و کرم سے میری پہلی سالگرہ ۱۶، جنوری ۱۹۹۹ء کو کارس میں منائی گئی ہے، **اللّھمّ لک سجودی و طاعتی** کہنے پر سجدہ کرسکتا ہوں، بس میری چھوٹی سی عبادت اتنی سی ہے، اِس وقت میرے والد گلگت میں ہیں، ممی انتہائی محبّت سے میری خدمت کررہی ہیں، میرے ماموں جان عرفان اللہ بھی یہاں ہیں، دادا جان میرے سامنے کچھ نہ کچھ مذہبی الفاظ بولتے رہتے ہیں، میں صرف سننے کی حد تک کوشش کرتا ہوں، مولا میری مدد کرے!

امید ہے کہ تمام ساتھی اپنی اپنی عمر کے مطابق کچھ باتیں کچھ دعائیہ الفاظ سیکھ رہے ہوں گے، میں دادا جان سے کہوں گا کہ وہ ہمارے ادارے (ایل۔اے۔ایس) کے لئے دعا کرے، آپ سب بھی دعا کریں کی دعا تحفۂ گُل سے بدر جہا بہتر اور بالاتر ہے، کتنا عالیشان نکتہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کو دعاؤں کے پھول بھیج سکتے ہیں، **الحمدللہ**۔ یاعلی مدد

فقط آپ سب کی دعاؤں کا محتاج

حُبِّ علی ثانی ھونزائی

۲۶، جنوری ۱۹۹۹ء

حبِ علی کا خط۔(۴)

میں آپ سب کو دادا جان کے پیارے قلم کی زبانی بڑی محبّت سے یا علی مدد کہتا ہوں، میں کس زبان سے خدا کی اس نعمتِ عُظمیٰ کا شکرادا کروں کہ آپ حضرات تک میرا اسلام و پیام پہنچتا رہتا ہے، براہِ کرم آپ سب دعا فرمائیں کہ میں فخر نہ کروں۔

دیگر روایتی الفاظ میں صورتِ حال احوال یہ ہے کہ ہمارے یہاں آج کل گیسٹ کلاس جاری ہے، کیونکہ مرکزِ علم وحکمت (لنڈن) سے تین عظیم مہمان آئے ہوئے ہیں، وہ ہیں بہت پیاری دُرِّ مکنون اور ان کے معزّز والدین، ان کی تشریف آوری سے ایک نئی بہار آئی ہے۔ ایل۔اے۔ایس دُرِّ ی نے ہم سب کو اپنے آداب سے ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔

یہاں L.A.S. کی انچارج فاطمہ فتح علی ہے، جو ایک شریف لڑکی ہے، آپ سب کو میں (حبِّ علی) یہ پُرخلوص مشورہ دیتا ہوں کہ ایل۔اے۔ایس کی ترقی کا بہت خیال رکھیں، اور بہت توجّہ دیں، کیونکہ میرا یقین ہے کہ دادا جان ایک حقیقی درویش اور روحانی شخص ہے، اس لئے عجب نہیں کہ یہ سکیم بھی علمِ لدنّی ہی کی طرح آئی ہو، لھٰذا اس میں کئی حکمتیں ہوسکتی ہیں، فی الوقت اس سے آپ کو خوشی ہوگی اور مزہ آئے گا، اور آگے چل کر اس سے بڑے مفید نتائج برآمد ہوں گے۔

دادا علاّمہ مجھ کو بیحد چاھتا ہے، دن میں کئی کئی دفعہ دست و پابوسی کرتا ہے، ہماری ثقافت میں عورت اپنے بچّوں کو محبّت کی وجہ سے ''تم سے میری ماں قربان'' کہتی ہے؟ مگر مردوں میں اسکی مثال بڑی مشکل سے مل سکتی ہے، لیکن میرے دادا جاں مجھے بار بار مہ نذر کا جُملہ استعمال کرتے ہیں، شاید اس پیار میں کوئی بہت بڑا راز ہوگا، اور اس کا فوری میوہ خوشی کی صورت میں ہے، ایسا لگتا ہے کہ بہشت میں بھی اولاد کی خوشی کی نعمت موجود ہے، اور وہ طرح طرح سے ہے۔

بہشت وہ مقام ہے، جہاں مومنین و مومنات اور ان کے عزیزان سب نور کے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں، پس وہاں اگر مولا یہ کہے تو ناممکن نہیں کہ: میں تمھارے بچّوں پر اپنا پرتَو ڈالتا تھا، یہی وجہ ہے کہ تم ان کو بیحد چاہتے تھے، اور عجب نہیں کہ بہشت میں معشوقِ حقیقی کا دیدار مختلف شکلوں میں ہو، کیونکہ تمام انسانی صورتیں صورتِ رحمان ہی کے خزانے سے آئی ہیں (۱۵/۲۱) دادا علاّمہ قرآن کی روشنی میں بتاتے ہیں کہ بہشت کے بے شمار نعمتوں میں ایک بڑی تعداد ان نعمتوں کی بھی ہے، جو آنکھوں کو لذّت بخشنے کے لئے پیدا کی گئی ہیں، ان کو قرآن نے قُرّۃ اعْیُنٍ (۳۲/۱۷) کا عُنوان دیا ہے، یعنی آنکھوں کی ٹھنڈک، میں اپنے منشی جی دادا سے کہوں گا کہ وہ اپنی زیرِ تصنیف کتاب "صنادیقِ جواھر" میں آنکھوں کی ٹھنڈک کے بارے میں وضاحت کرے۔

آپ کی دائمی دعاؤں کا محتاج

حُبِّ علی امین الدّین

جمعرات ۲۵، فروری ۱۹۹۹ء

ایل۔اے۔ایس

میں حُبِّ علی ثانی ابنِ امین الدّین ابنِ ایثارعلی ابنِ نصیر الدّین ابنِ حُبِّ علی اوّل تمام ساتھیوں کو صمیمیّتِ قلب سے **یاعلی مدد** کہتا ہوں، میں بڑے شوق سے آپ سب کو مبارکبادی کا گلدستہ پیش کرتا ہوں کہ خدا کے فضل و کرم سے آپ سب کی دوسری عظیم کتاب صنادیقِ جواھر مکمل ہوئی ہے، یہ بے مثال اور انمول کتاب آپ سب کی ہے، اس لئے کہ یہ دانشگاۂ خانۂ حکمت کی ہے، یہ میرے دادا جان کی بھی ہے، لہٰذا یہ میری بھی ہے، اور یقیناً ایل۔اے۔ایس کی بھی ہے، کیونکہ ہم سب ایک ہی بستی کے باشندے ہیں، اور یہ کتاب اس مبارک بستی کی بابرکت نہر ہے، جس کا پانی بہت ہی پاک و صاف اور بیحد شیرین ہے۔

میرا دادا جان مجھ کو بہت چاہتا ہے اس کو مجھ سے بہت محبّت ہے وہ تمام ایل۔اے۔ایس کو بھی بیحد عزیز رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ میری اس محبّت میں ایک حکمتی روح ہے، انشاءاللہ آگے چل کر یہ روح اپنا کام کرے گی۔

حُبِّ علی ثانی ھونزائی

۲۲، نومبر ۱۹۹۹ء

ایل۔اے۔ایس اینڈ ھائی ایجوکیٹرز

میرا ایمان اور یقین ہے کہ ہر نیک کام کی توفیق و ہدایت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتی ہے، **الحمد اللہ** ننّھے فرشتوں کی بیحد پیاری تنظیم اور ہائی ایجوکیٹرز یعنی اعلیٰ مُعلّمین خدائے مہربان کے انعامات میں سے ہیں، ان میں دونوں جہان کی خوشی اور شادمانی بھری ہوئی ہے، میرے دل کو یہ بُشارت مِل رہی ہے کہ انشاءاللہ یہ ادارہ رفتہ رفتہ بہت ترقّی کرے گا۔

خدا کے فضل و کرم سے میرے گھر میں ایل۔اے۔ایس کا ایک بہت ہی پیارا سفیر موجود ہے، وہ ہے حُبِّ علی ثانی ھونزائی ابنِ امین الدّین حُبِّ علی کی پیاری ممّی عِرفت روحی امین الدّین اپنے لختِ جگر حُبِّ علی کی بہترین تربیت کے لئے کوشش کرتی رہتی ہیں، عِرفت روحی ہائی ایجوکیٹر کے علاوہ پرسنل سیکریٹری اور پروف انچارج آفیسر بھی ہیں، عِرفت روحی اور چیف ایڈوائزر ٹو علّامہ پروانہ علم روبینہ برولیا نے صنادیقِ جواھر کے پروف کی خدمت میں بیحد محنت سے کام کیا، خداوندِ قدّوس تمام خدمت کرنے والے نفوس کو دونوں جہان کی عزّت عطا فرمائے! آمین!

ن۔ن (حُبِّ علی) ھونزائی

۲۸، نومبر ۱۹۹۹ء

ایک تعارف

نصیر الدّین ابنِ حُبِّ علی اوّل، پیارے حُبِّ علی کے نام رکھنے کا قصّہ یوں ہے: میرے دونوں عزیزان پوتا امین الدّین اور نواسی روحی نے اپنے بچّے کی پیدائش سے پہلے ہی چند مذہبی ناموں کی ایک فہرست مجھ سے طلب کی تھی، میں نے خوشی سے یہ اسماء لکھ کر دیئے تھے:

(۱) حُبِّ علی (۲) ناصر علی

(۳) مُنیر الدّین (۴) نوازش سلطان

(۵) کرامت کریم (۶) کرامت علی

(۷) نصیر الدّین (۸) پرتوِ شاہ

الحمد اللہ سہرِ فہرست جو انتہائی خوبصورت اور پُرکشش نام تھا اسی کا انتخاب ہُوا، جس سے میں بیحد شادمان ہُوا، کیونکہ ہمارے نزدیک یہ نام بہترین اور بڑا پیارا ہے، اور اس سے ہمیشہ علی کی محبّت کی خوشبو آتی رہتی ہے، الحمد اللہ۔

حُبِّ علی کی یہ بہت بڑی سعادت ہے کہ یہ ایل۔اے۔ایس میں شامل ہے، ایل۔اے۔ایس یعنی لِٹل اینجلز سولجرز جو دراصل حضرتِ قائم القیامت کے علمی لشکر ہیں، ان کو علم القیامت کے اسلحہ سے لیس ہونا ہے۔

پیارے حُبِّ علی کی ہائی ایجوکیٹر خود اس کی پیاری ممّی عِرفت روحی ہے ان کی تاریخِ پیدائش: ۲۴ نومبر ۱۹۷۲ء ہے، تعلیم بی ایس سی فارسٹری۔ روحی میری بہت ہی عزیز نواسی ہے، اللہ کے فضل و کرم سے میری عزیز فدا بی بی کی ہر اولاد فرشتہ خصلت ہے، ان میں سے ہر ایک میں اخلاقی خوبیوں کا

ایک انمول خزانہ موجود ہے، اور یہ خداوندِ قدوس کا بہت بڑا احسان ہے، چنانچہ محترمہ روحی اپنے نورِنظر اورلختِ جگر حُبِّ علی کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے لئے سعئ بلیغ کرتی رہتی ہیں اور ہر وقت کچھ نہ کچھ سکھایا کرتی ہیں۔

پیارے حُبِّ علی کی ہائی ایجوکیٹر کا مختصر BIODATA کچھ اس طرح سے ہے:

❁ دنیوی تعلیم: آغا خان رورل سپورٹ پروگرام فار ناردرن ایریاز آف پاکستان سے بی ایس سی فارسٹری کیلئے اسکالرشپ حاصل کیا اور سال ۱۹۹۴ء میں پاکستان فاریسٹ انسٹیٹیوٹ (پی ایف آئی) پشاور سے گریجویشن کی ڈگری لے کر دو سال تک مذکورہ ادارے کے دو پروگرام ایریاز گلگت اور بلتستان کی تنظیموں میں شعبۂ جنگلات میں کام کیا۔ حُبِّ علی کی ممّی کو ناردرن ایریاز آف پاکستان کی پہلی تین خواتین فارسٹرز میں شامل ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

❁ سال ۱۹۹۶ء میں امین الدّین ابنِ ایثار علی کے ساتھ نکاح ہوا۔ شادی کے کچھ عرصے کے بعد ہی AKRSP کی طرف سے فارسٹری میں ماسٹرز کے لئے نامزدگی ہوئی۔

❁ تعلیمی قابلیت: بی ایس سی سیکنڈ ڈویژن، ایف ایس سی فرسٹ ڈویژن، میٹرک فرسٹ کلاس فرسٹ ڈویژن۔

ٹریننگ (۱) پارٹیسپیٹری رُورل اپریزل (PRA)

BEE KEEPING TRAINING (۲)

WOMEN IN WOOD ENERGY (۳)

DEVELOPMENT (THAILAND)

وغیرہ۔

❁ دینی تعلیم: المُعز نائٹ اسکول کراچی میں جماعت ہفتم تک تعلیم حاصل کی اور ہر جماعت میں اوّل پوزیشن لی، دُعا پڑھانے کے مقابلوں میں بھی شرکت کی اور پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ گنان خوانی کا بیحد شوق ہے اور یہ شوق پیارے حُبِّ علی میں بھی منتقل ہوتا جارہا ہے۔

حالیہ ہائی ایجوکیٹر، لائف گورنر، علمی لشکر 1، پرسنل سیکریٹری ٹو

عہدے: علّامہ، پروف سیکشن انچارج، ممبر میڈیکل پیٹرن بورڈ۔

ن۔ن (حُبِّ علی) ھونزائی

۲۷، دسمبر ۱۹۹۹ء

ذاتی سوالات

قسط-۲ (سوال نمبر ۴-۳)

س-(۳) آپ نے تعمیرِ جماعت خانہ کے سلسلے میں کیا خدمت انجام دی؟

ج: میں اس زمانے میں ۵ سال کا بچّہ تھا، چھوٹے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، کسی شخص نے کہا: چلو بچو! شاباش تم اپنے اپنے دامن میں بھر بھر کر ریت کو لو اور لے جاؤ وہاں سامنے جہاں جماعت خانہ بن رہا ہے، میں اپنے چھوٹے سے دامن میں چند مُٹھی ریت لے کر وہاں گیا جہاں مقدس عمارت کی دُہری دیوار بن رہی تھی، تو دل میں خیال آیا کہ یہاں کچھ نذرانہ پیش کرنا چاہیئے، لیکن میرے پاس کچھ بھی نہ تھا، صرف ایک سُرخ مونگا (کھشم) تھا، جس کو میں نے نذرانہ کے طور پر دُہری دیوار کی بھرائی میں ڈال دیا۔

س-(۴) آپ پہلے پہل کس عمر میں جماعت خانہ گئے تھے؟

ج: میں پانچ سال کی عمر میں اپنے والد صاحب کے ساتھ جماعت خانہ جانے لگا تھا، پھر آگے چل کر اس نیک عمل میں بہت سی برکتیں پیدا ہوگئیں۔

۲۹، دسمبر ۱۹۹۹ء - جماعت خانہ

ذاتی سوالات

قسط-۵ (سوال نمبر ۴)

س-(۴) آپ کی اس بے مثال کامیابی میں آپ کے والدین کا کیا کردار رہا ہے؟

ج: شروع شروع میں میری مذہبی تربیت والدین سے ہوئی، اور بعد میں جب ساڑھے پانچ سال تک چین میں تھا، اس عرصے میں میرے والدین روتے رہے، اور خداوند تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ان کی گریہ وزاری کو بامقصد اور بابرکت بنا دیا۔ الحمدللہ۔

۶، جنوری ۲۰۰۰ء-جماعت خانہ

ایک پیارا خط

جانِ من! روحِ من حُبِّ علی! تجھ سے قربان ہو جاؤں!

دل کی گہرائی سے یاعلی مدد قبول ہو!

میری جان! اس سفر کے دوران تُو بار بار یاد آیا، مگر جب جب تمہاری پیاری آواز ٹیلیفون پر سنائی دیتی تھی، تو مجھے بہت سکون ملتا تھا، جہاں جہاں تم جیسے LITTLE ANGELS سے ملاقات ہوتی تھی، تو میں بہت ہی شادمان ہو جاتا تھا، اس سفر کے دوران جتنے بھی LAS ملے، میں نے ان کے ہاتھوں کو چوما اور ان کی دینی اور دنیوی ترقی کے لئے دعائیں دی، بعض مقامات پر LITTLE ANGELS گلدستوں کے ساتھ ملے، ایسے میں مجھے پتہ نہیں چلتا تھا کہ گلدستہ وہ ہے یا یہ، کیونکہ وہ مسکراتا تھا اور بولتا تھا، کیونکہ باغِ انسانیت کا گلدستہ ایک بچّہ ہی ہوتا ہے، جہاں جہاں لٹل اینجلز ملتے تھے تو اس وقت میرے تصور میں تُو بھی موجود ہوتا تھا، تمہاری پیاری ہستی سے فدا! کیونکہ تُو صرف حُبِّ علی نہیں، بلکہ انعام اللہ بھی ہے، یعنی تُو اللہ کی طرف سے میرے لئے انعام ہے، تمہاری ممی اور ٹیچر کو دل و جان سے سلام کرتا ہوں کہ وہ آپ کو اچھی اچھی باتیں سیکھانے کے لئے کوشش کرتی رہتی ہیں، میری جان حُبِّ علی تم اپنی چھوٹی بہن دُرِّ علَوی کو عزیز رکھنا، یہاں تمہاری پیاری بات یلسے ۲ پسوم کسی عزیز سے کہلاتا ہوں تا کہ یہ پیاری بات مجھے خوشی دے۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ میرے سینے میں کچھ درد ہوا، تو تم مجھے یاد آئے تو میں نے کہا پیارے حُبِّ علی میرے لئے دعا کرو، تو اس میرے ساتھ جو عزیز تھے، ان کی آنکھوں میں آنسو آئے اور تعجب بھی ہوا، اور کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ حُبِّ علی اس عمر میں اپنے دادا جان کے لئے دعا نہیں کر سکتا ہے، تو میں

نے کہا تم سچ کہتے ہو، لیکن اس کا ایک وکیل ہے جو دعا کر سکتا ہے، تو بات عزیزوں کی سمجھ میں آ گئی۔

میرے دل کا پیوند حُبِّ علی! میں تمہارے بہانے سے یہاں کے LITTLE ANGELS کے والدین کو کچھ مفید بات بتانا چاہتا ہوں، اور وہ یہ ہے کہ انبیائے قرآن اپنے بچوں سے بہت محبت رکھتے تھے، اس میں بہت بڑا راز ہے، اور وہ یہ ہے کہ محبت دل سے دل تک راستہ بنا دیتی ہے، جس سے بہت سی خوبیاں منتقل ہو جاتی ہیں، اور یہ تمام عزیزوں کو یاد رہے کہ نور کا راستہ بھی محبت ہے، اور روح کا راستہ بھی محبت ہے اور اس میں سب سے بڑا قانون یہ ہے کہ پیغمبر اور امام کی روشنی محبت کے پُل سے آیا کرتی ہے، پیارے حُبِّ علی کے دوست اور ساتھی تمام لِٹل اینجلز کو میری پُرخلوص دعائیں اور خصوصی **یاعلی مدد** قبول ہو!

آپ کا دادا جان اور خادم اور پیارے قدموں کو چومنے والا

نصیرُ الدّین نصیرؔ ہونزائی

جمعرات ۳، اگست ۲۰۰۰ء

اٹلانٹا - امریکہ

اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ھونے کا اصل راز

یہ بات توسبھی جانتے ہیں کہ ہر شخص کی اولاد اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے، لیکن اس کا اصل راز کسی کو بھی معلوم نہیں، ویسے تو حیوان بھی اپنے بچّوں کو بہت چاہتے ہیں، یہ تو حیوانی اُنسیت ہوئی، مگر دانا لوگ جانتے ہیں کہ بنی آدم پر حیوان کا قیاس لگانا ظلم ہے، کیونکہ خدا نے بنی آدم کو اپنی بہت سی مخلوقات پر کرامت وفضیلت بخشی ہے(۱۷:۷۰)۔

اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کی پہلی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی پسندیدہ فطرت (۳۰:۳۰) پر پیدا ہوتا ہے، یہاں فطرت کے دو معنی ہیں:-

اول: اصل اسلام جو دینِ فطرت ہے، اور نومولود بچے کی طرح پاک ومعصوم ہے۔

دوم: پیدا کرنے کا سب سے بہترین طریقہ جس کے مطابق خدا نے انبیاء واولیا کو پیدا کیا۔

اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ **اللہ تعالیٰ نے نہ صرف حضرتِ موسیٰ پر پانی خاص محبّت کا پر تو ڈالا تھا** (۲۰:۳۹) بلکہ تمام انبیاء واولیا کو بھی یہ نعمت حاصل ہوئی تھی، اور قرآنِ حکیم کے شروع میں یہ اشارہ موجود ہے کہ جو لوگ انبیاء واولیا کے راستے پر چلیں گے، ان پر بھی وہی انعامات ہوں گے جو صراطِ مستقیم پر چلنے والوں پر ہوتے رہے ہیں، اس کا خلاصہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے پیارے بچوں پر اپنی خاص محبت کا عکس ڈالتا ہے، تاکہ اس قدرتی کشش کے وسیلے سے والدین اپنے بچوں کی ہر گونہ تعلیم وتربیّت کے لئے سعیٔ بلیغ کرتے رہیں، اور یہاں یہ بہت بڑا راز بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ بہشت میں نیکوکار والدین کو ان کے نیک بچوں کی صورت میں بھی دیدار عطا کرے گا (۳۲:۱۷) کیونکہ بہشت میں ہر نعمت خواہش کے مطابق ملتی رہتی ہے، اور کوئی

نعمت ایسی نہیں جو حاصل نہ ہو سکے، الحمدللہ۔

ن۔ن۔(حُبِّ علی) ہونزائی

جمعہ ۱۹، جنوری ۲۰۰۱ء

حضرتِ ایوب علیہ السّلام کی خاص قرآنی دعا

سورئہ انبیا (۲۱: ۸۲-۸۴) میں ارشاد ہے:-

وَ اَیُّوبَ اِذ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنتَ اَرحَمُ الرّٰحِمِینَ فَاستَجَبنَا لَہٗ فَکَشَفنَا مَا بِہٖ مِن ضُرٍّ وَّ اٰتَینٰہُ اَھلَہٗ وَ مِثلَھُم مَّعَھُم رَحمَۃً مِّن عِندِنَا وَ ذِکرٰی لِلعٰبِدِینَ۔

ترجمہ: اور ایوب جس وقت اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پھنچی ھے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ھے، پس ھم نے اس کی فریاد سُن لی سو جو تکلیف اُس پر تھی ھم نے دُور کردی اور ھم نے اپنی طرف سے بطورِ رحمت اور عبادت کرنے والوں کیلئے بطورِ نصیحت اسے اس کے اھل و عیال اور اتنے ھی اُن کے ساتھ عطا کر دئیے۔

ہر پیغمبرانہ دعا آسمانی ھدایت کے نور پر مبنی ہوتی ہے اور مزید بران یہ دعا کلامِ الٰہی کا حصّہ بھی ہے اور اس کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ شان سے قبول فرمایا ہے اور خدا نے یہ اشارہ بھی فرمایا کہ وہ اپنے عبادت گزار بندوں کے لئے بھی اس دعا کو اسی شان سے قبول فرمائے گا۔

اب رہا سوال کہ اللہ نے کس طرح حضرتِ ایوبؑ کے اھل اور ان کی مثل کو واپس دیا؟ اس کو جواب یہ ہے کہ خدائے قادرِ مطلق بہشت میں اپنے دوستوں کو نہ صرف ان کے تمام اھل و عیال کو واپس عطا کرتا ہے بلکہ ان سب کو نورانی ابدان (اجسامِ لطیف) میں بھی زندہ کر دیتا ہے تاکہ بہشت میں جو نعمتیں آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے ہیں وہ بھی پوری ہوجائیں، کیونکہ جنّت الاعمال جسمانی اولاد اور علمی اولاد سے معمور ہے۔

خوب یاد رہے کہ بہشت میں ہر شخص کی اولاد ہوتی ہے اگرچہ دنیا میں کسی شخص کی ظاہراً کوئی اولاد نہ بھی ہو، کیونکہ روح کی منتقلی سے متعلق بڑے بڑے اسرار ہیں، جن کو انبیاء و اولیا علیہم السّلام کے بعد عارفین بھی جانتے ہیں۔

ن۔ن۔(حُبِّ علی) ہونزائی

جمعہ، ۲ فروری ۲۰۰۱ء

دُرِّ مکنون ظہیر کے بہت ہی پیارے

نام پر ایک نامئہ کارنامہ

ہم سب کو خُصوصی دعاؤں کے ساتھ کہنا چاہئے کہ چشمِ بدُور! چشمِ بدُور!

اس چھوٹی سی عمر میں یہ حیران کُن کارنامہ دراصل قرآنی برکات و معجزات میں سے ہے، میرا عقیدہ یہ ہے کہ دُرِّ مکنون کے پیارے نام میں دو دفعہ جوھرِ قرآن = نورِ قرآن کا ذکر ہے، اور یہی امامِ زمانؑ کا نور ہے، قرآنِ حکیم کے ناموں میں سے ایک نام مبارک ہے، یعنی گوناگون برکتوں والی کتاب۔

گوناگون برکتوں والی کتاب = قرآن (۶:۹۲)، (۶:۱۵۵)، (۲۱:۵۰)، (۳۸:۲۹)۔

ہم دُرِّ مکنون ظہیر کی اس کامیابی پر سب سے پہلے مرکزِ علم و حکمت لندن کو جان و دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں، اور انکے نیک بخت والدین کو بھی جو ھائی ایجوکیٹرز ہیں، نیز تمام لِٹل اینجلز کو بھی کہ یہاں ان کی بڑی کامیاب نمائندگی ہوئی۔

مرکزِ علم و حکمت لندن کی کیا تعریف ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے زندہ پھول اور پھل بہت زیادہ ہیں اور امریکہ میں بھی لِٹل اینجلز کے باغاتِ بہشت ہیں، وہاں جو کوشش کرتے ہیں ان سب پر مولائے پاک کی نظرِ رحمت ہے اور غلام قادر بیگ کی کوششوں پر بھی۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

سنیچر ۱۳، اپریل ۲۰۰۲ء

میرے بیحد پیارے، پیارے لِٹل اینجلز

سدا سلامت رہو!

میں آپ سب فرشتوں سے معافی چاہتا ہوں کہ عرصۂ دراز کے بعد نامہ = خط لکھ رہا ہوں حالانکہ حُبِّ علی اور دُرِّ علَوی آپ سب کی مقدّس محبّتوں کے دونمونے ہیں، مجھے لِٹل اینجلز کے ادارے کے قیام پر ایک عظیم روحانی انعام ملا ہے، اس کا ذکرِ جمیل قرآنِ حکیم میں موجود ہے، وہ انعام ایک سِرِّ عظیم ہے، اور یہ مقدّس انعام ان تمام عزیزوں کو ملنے والا ہے، جو لِٹل اینجلز کی اخلاقی، دینی اور علمی پرورش کرتے ہیں۔

وہ بہت ہی بڑا مقدّس انعام یہ ہے کہ خداوندِ قدّوس کل بہشت میں لِٹل اینجلز کی صورت میں بھی اپنے پاک دیدار سے نوازنے والا ہے، میں آپ کو قرآنِ حکیم سے اس کا ثبوت پیش کروں گا، انشاءاللہ۔

قرآن (۳۲:۱۷) میں دیکھیں: قُرَّةِ اَعۡیُنٍ (آنکھوں کی ٹھنڈک) یہ خدا کا وہ پاک دیدار ہے جو چھوٹے چھوٹے پیارے پیارے معصوم بچّوں کی صورت میں ہوگا، قرآن (۲۰:۳۹) جب حضرتِ موسیٰؑ چھوٹا بچّہ تھا تو خدا نے اُس پر اپنی محبّت کا پرتَو ڈالا تھا، جس کی وجہ سے بہت بڑا کام ہوا، اسی طرح خدا ہر چھوٹے بچّے پر اپنی محبّت کا عکس ڈالتا ہے، اس میں بہت بڑی حکمت ہے، جس کو سمجھنے کی سخت ضرورت ہے۔

فرعون کی بیوی نے اُس سے کہا: یہ میرے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ھے (۲۸:۹) یعنی کل بہشت میں ہمیں اسی بچّے کی صورت میں خدا کا دیدار ہوگا۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

جمعرات ۴، جولائی ۲۰۰۲ء

لِٹل اینجل اینڈ لِٹل اینجلز

LITTLE ANGEL AND LITTLE ANGELS

اِس عُنوان کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص میں جو ایک فرشتہ ہوتا ہے، وہ بحقیقت آغاز میں لِٹل اینجل، یعنی ایک ننّھا فرشتہ ہوتا ہے، یہی خاص وجہ ہے کہ ہم نے اپنے ادارے کے چھوٹے چھوٹے بچّوں کا ایک ادارہ قائم کیا اور اس کا نام لِٹل اینجلز (ایل۔اے) رکھا، جبکہ ان سب کے باطن میں لِٹل اینجلز موجود ہیں، پس اس معصوم ادارے کا نام بڑا پُرحکمت ہے۔

ہم نے قبلاً کان کے بجنے کی حکمت کو بیان کرتے ہوئے آپ کو بتایا ہے کہ یہ آواز اُس فرشتے کی ہے جو ہر شخص میں موجود ہوتا ہے۔

قرآنِ حکیم میں یہ ذکر آیا ہے کہ حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے گھوارہ سے لوگوں کے ساتھ کلام کیا تھا۔ (۴۶:۳)، (۱۱۰:۵)، (۲۹:۱۹) اس کی تاویل بھی یہی فرشتہ ہے، کیونکہ اس کا کلام طِفلانہ آواز میں ہے۔

ظاہراً ہم نے چھوٹے چھوٹے بچّوں کو ان کی معصومیت کی وجہ سے اینجلز کہا، لیکن باطن میں مولا کی حکمت خودبخود اِس نام میں آ گئی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مِنِّہٖ وَاِحْسَانِہٖ۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

سنیچر ۶، جولائی ۲۰۰۲ء

حضرتِ امامِ عالیمقام علیہ السلام (روحی فداہ) کے اِس
غلامِ کمترین کا زندہ مذہبی مکتب

بندۂ خاکسار (پرتوِ شاہ = نصیر الدّین) ابنِ خلیفہ حُبِّ علی ابنِ خلیفہ محمّد رفیع مولائے برحق کے فضل و کرم اور سعادتِ ازلی سے ایک مَذہبی خاندان میں پیدا ہُوا ۱۹۱۷ء اور مقام حیدر آباد، ہونزہ ہے، خوش بختی سے میرے مُشفِق والدین میرے لئے ایک زندہ مَذہبی مکتب کا کام کرتے تھے، میری والدۂ محترمہ اگرچہ حرف شناس تو نہیں تھیں، لیکن وہ میرے والدِ محترم کے ساتھ ساتھ ہر اُس فارسی نظم کو بڑی مہارت سے پڑھتی ہوئی ہم نوائی کرتی تھیں، جو امامِ زمان کی تعریف و توصیف میں ہُوتی تھی، اور میں ہمیشہ غور سے سُنتا رہتا اور ہم نوا بھی ہوتا تھا، نہ تنہا میرے والد صاحب بلکہ تمام خلیفہ صاحبان رَباب اور دف کی مُقدس موسیقی کا سہارا لے کر منقبت خوانی اور ذکرِ جلی کر لیا کرتے تھے، اور دعوتِ بقا کی رسم میں تو دف و رَباب لازمی ہیں۔ پس ایسے پاک مَذہبی ماحول نے مجھے ایک مَذہبی شاعر بنایا میں نے شروع شروع میں کچھ وقت تک شاعری کی صرف مشقیں کیں، بعد ازاں ۱۹۴۰ء میں ایک باقاعدہ بُروشسکی نظم امامِ زمان کی شان میں تصنیف کی جس کے مطلع کا ترجمہ یہ ہے: حاضِر امام کے عشق کی ایک آگ میرے دل میں لگ رہی ہے، حاضِر امام میرے زخموں کا مرہم اور میرے دردِ دل کا درمان ہے۔ میں اس وقت گلگت سکوٹس = سِکاوٹس میں بھرتی ہو چکا تھا۔ گلگت سکاوٹس میں اسماعیلیوں کی بہت بڑی تعداد تھی۔ حوالدار تحویل شاہ اور حوالدار حسن علی مولا کے عاشقوں میں سے تھے، اور ان کی آواز بھی مثالی تھی، انہوں نے اس نظم کو مجھ سے طلب کر کے خوب ترنّم سے پڑھا اور مولا کا معجزہ ہوا کہ لوگ حیرت زدہ ہو گئے، اور جگہ جگہ سے فرمائش ہُوئی کہ یہ نظم مجھے لکھ کر دو۔ میں خود حیران ہو گیا، اُس زمانے میں

کوئی فوٹوسٹیٹ مشین کہاں تھی؟ پس میں کچھ عرصے تک عاجز آکر اپنی نظموں کو مخفی رکھا اور جب ایک کتاب نظموں کی تیار ہوئی تو مولانا حاضر امام کے حضور میں بغرضِ دعا ایک تارِ برقی بھیجا جس کا جواب مولانا نے مرحمت فرمایا ہے، وہ فرمانِ پاک دیوانِ نصیری کے آغاز میں موجود ہے۔ الحمدُ اللہ علیٰ مَنّہٖ وَ اِحسانِہٖ

منگل ۲۰، اگست ۲۰۰۲ء

ہمیں اپنے تمام لِٹل اینجلز سولجرز (L.A.S)

بیحد عزیز ہیں

یہ پُراز محبت خط ایل۔اے۔ایس اِنچارج فاطمہ فتح علی اور میرے نُورِ نظر حُبِّ علی اور دُرِّ علَوی کی جانب سے ہے، اس میں سب سے پہلے یہ دعا ہے کہ آپ سب کو مولائے پاک کی نُورانی تائید حاصل ہوتی رہے! آمین! دُوُم اس میں یہ مبارکبادی پیش کرنی ہے کہ ایل۔اے۔ایس (L.A.S) میں خداوندِ پاک کے فضل وکرم سے چند اینجلز کا اِضافہ ہُوا ہے ہمارے مھدی علی اور انکی بیگم ناھید دو ارضی فرشتے ہیں ان کے نُورِ چشم رحیم ایل۔اے۔ایس میں ممبر ہُوا ہے، ایسے ہی دو فرشتے آصِف علی اور ماہ جبین ہیں ان کو خداوندِ قدّوس نے پیارا اسعد علی عطا کیا ہے، چند روز قبل خداوند نے امین فتح علی کو ایک نیک بخت بیٹا عطا کیا ہے، جس کا پیارا نام حامد علی مقرر ہُوا ہے، محترمہ مہر انگیز فرشتہ آواز جو لشکرِ اسرافیلی کے افسروں میں ہے ان کو اور ان کے نیک نام شوہر میر باز خان کو بارگاہِ خداوندی سے ایک باسعادت بیٹی عطا ہُوئی ہے، جس کا پیارا نام دُرِّ عدن ہے، مرکزِ علم وحکمت لندن میں ظھیر جانِ نصیر اور عشرت رومی مایۂ دانش ظھیر کو رَبِّ العِزّت نے ایک سعادتمند فرزند عطا فرمایا ہے، جس کا نام نصیر الدّین خضر علی ظھیر ہے، اور میرے بہت عزیز امین الدّین ابنِ ایثار علی اور عرفت روحی امین الدّین کو رَبِّ تعالیٰ نے ایک دُخترِ نیک اختر کا ایک پُرحکمت انعام عطا کیا ہے جس کا نام دُرِّ فاطمہ ہے، ہمارے ادارے کی اِس انتہائی ترقّی کے ساتھ ساتھ ہمارے یہ سب لِٹل اینجلز اللہ کے بڑے انعامات میں سے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔

چلیں ہم سب بڑی عاجزی سے دعا کریں کہ یا الٰہی ہم بہت محتاج ہیں ہمیشہ ہماری مدد فرما!

ہماری دستگیری کر، ہم پر رحم فرما! اور ہمارے دلوں کو نُورانی ھدایت دے! آمین!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)۔کراچی

پیر ۲، ستمبر ۲۰۰۲ء

ہمارے لئے رَبّانی اور آسمانی اِنعامات

ہمارے لِٹل اینجلز ہیں

یہ پیارا خط فاطمہ ف ع اِنچارج اور حُبِّ علی ثانی اور دُرِّ عَلَوِی کی جانب سے ہے، اِس میں بھشتِ برین کی صرف ایک ہی انتہائی عجیب وغریب بصری نعمت کا ذکر کریں گے وہ یہ ہے کہ ہر لِٹل اینجل نورانی بدن میں ہوگا، اور اس میں کَلِمئہ کُن (ھوجا) کا معجزۂ کُل ہوگا، لِہٰذا وہ باری باری سے تمام لِٹل اینجلز کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ یہ ایسی نعمت ہے جو ایک بھی ہے اور کثیر بھی ہے، پس آپ اپنے ادارے کے لِٹل اینجلز کی علمی خدمت کرتے ہوئے اُنہیں اپنے شاگرد اور علمی بچّے بنالیں تاکہ آپ کو بہشت میں ان کی معصوم صورت میں خدا کا دیدار ہو۔

آپ سب کو یہ سُن کر بیحد خوشی ہوگی کہ ہمارے دو ارضی فرشتوں = مہدی علی اور ناھید مہدی کو خداوندِ قدوس نے ایک نیک بخت فرزند عطا کیا ہے۔ جس کا پیارا نام عبدالکریم ہے، تاریخِ پیدائش: اتوار ۱۵ ستمبر ۲۰۰۲ء ہے۔

میں آج دنیا میں حُبِّ علی اور دُرِّ عَلَوِی میں تمام لِٹل اینجلز کا تصوّر کرتا ہوں آپ سب عبدالکریم کی سلامتی کے لئے دعا کریں، اور ایسی پُرخلوص دعا تمام ایل۔اے۔ایس کے لئے بھی کریں، آمین یا رَبَّ العٰلمین!

بہشت میں کَلِمئہ کُن (ھوجا) اور بصری نعمتیں بڑی عجیب وغریب ہیں (۳۲:۱۷)۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

جمعرات ۱۹، ستمبر ۲۰۰۲ء

ہمارے قلبی اور روحی عزیزان تمام

لِٹل اینجلز پر سلامتی ہو!

کل یہاں فاطمہ فتح علی، انچارج ایل۔اے۔ایس اور سارہ کے ساتھ یہ بات طے ہوئی تھی کہ اب ہمارے بیحد پیارے لِٹل اینجلز کو دو خاص خوشیوں کی مبارکبادی لکھنے کا موقع ہے، پہلی شادمانی یہ ہے کہ عزیزم مُراد پٹیل اور ان کی نیک خصلت بیگم صائمہ کو ربُّ العزّت نے ایک باسعادت اور بہت ہی پیاری بچّی کا انعام دیا ہے، اس لِٹل اینجل کا پیارا نام زَھرہ ہے، میں نے دو بڑی لُغات سے تحقیق کی زھرہ نام روشنی کے معنی میں بالکل درست ہے، یہ **حضرتِ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا لقبِ مبارک** ہے اس لئے ایسے ناموں میں بہت برکت ہے، یعنی اھلِ بیت علیھم السّلام کے اسمائے مبارک میں۔

دوسری خوشی عید کی ہے، لِٹل اینجل زھرہ بنتِ مُراد کی تاریخِ پیدائش ۱۴ رمضان المبارک، ۲۰ نومبر ۲۰۰۲ء ہے، سالِ ہجری ۱۴۲۳ھ ہے۔

حُبِّ علی، دُرِّ علَوِی، دُرِّ فاطمہ اور گُل مِیری بنتِ عرفان اللہ کی طرف سے سب کو **یا علی مدد** اور مبارکباد قبول ہو!

دانا والدین وہ ہیں جو اپنے بچّوں کو امامِ زمان کی روحانی اولاد قرار دے کر ان کو دین و دنیا کی تعلیم سے آراستہ کریں، اس سے ان کو بہت بڑا ثوابِ دارین ملے گا، آمین!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

جمعرات ۵، دسمبر ۲۰۰۲ء

ھمارے بیحد عزیز لِٹل اینجلز سولجرز پر
اللہ کی ظاھری اور باطنی سلامتی ھو!

آج بروز پنجشنبہ (جمعرات) ۱۶ جنوری ۲۰۰۳ء میں نورِ عینی حُبِّ علی ابنِ امین الدّین ہونزائی کی پانچویں سالگرہ ہے، لہٰذا ہم آپ تمام عزیزان کی نیک دعاؤوں کے لئے درخواست کرتے ہیں، امید ہے کہ اس موقع پر آپ جُملہ لِٹل اینجلز سولجرز کے حق میں دین و دنیا کی ترقّی اور کامیابی کی دعائیں کریں گے آمین!

یہاں کراچی میں بھی ایل۔اے۔ایس کی انچارج فاطمہ فتح علی اور ان کی کمیٹی نے پیشرفت کی ہے، دانشگاہِ خانۂ حکمت کے تمام بچّے ہمارے لئے آسمانی انعامات ہیں، یہ انسانی شکل کے غنچے اور رنگ برنگ کے پھول کتنے عجیب و غریب اور حسین و جمیل اور دلکش و نظر فریب ہیں، مُصوّرِ ازل نے قلمِ قدرت سے کیسی کیسی حیرت انگیز معجزانہ تصویریں بنائی ہیں! گمان نہیں بلکہ یقین ہے کہ کل بہشت میں مولائے پاک کے گوناگون ظہورات و تجلّیات انہی معصوم بچّوں کی صورت میں بھی ہو سکتی ہیں۔

پس آپ مولا کے اُن پُرحکمت ارشادات کو بار بار پڑھیں جو بچّوں کی تعلیم و تربیت کے بارے میں ہیں، مولا آپ کو اور آپ کی اولاد کو ہمیشہ نورانی ہدایت سے نوازے آمین

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

جمعرات ۱۶، جنوری ۲۰۰۳ء

میرے پاک مَولَا (روحی فداہ) کے بہت ہی
پیارے روحانی بچّے لِٹل اینجلز پر ہمیشہ
علئ زمان کی نظرِ رحمت ہو!

یہ خط فرشتہ ارضی اِنچارج، ایل۔اے۔ایس فاطمہ بنتِ فتح علی کی جانب سے ہے، ہمارے بیحد پیارے پیارے لِٹل اینجلز ہمارے خیالات وتصوّرات کی بہشت میں شادمان وتبسُّم کُنان نظر آرہے ہیں، اگر ہم سچ مچ یک حقیقت کو جان ودل سے مانتے ہیں تو اس کی علامات میں سے ایک علامت ہم میں یہ ہونی چاہیئے کہ ہم لِٹل اینجلز کو جنّت کے سدا بہار پھولوں کی طرح بہت ہی عزیز رکھیں، لِٹل اینجلز کے آئینہ چہرہ میں اللہ کی محبت کا کوئی راز پوشیدہ ہوسکتا ہے، اللہ کی سُنّت کس طرح شاذ ونادِر ہوسکتی ہے؟ زنِ فرعون (آسیہ) کیلئے اللہ تعالٰی نے **چھرئہ موسیٰ پر اپنی محبت کا پرَتَو ڈالا تھا** (۲۰:۳۹) اللہ کی رحمت سے بعید نہیں کہ یہ اللہ کی سُنّت ہو اور لوگوں کا امتحان، حضرتِ موسیٰؑ کو آسیہ اور فرعون دونوں دیکھ رہے تھے، لیکن فرعون کی آنکھوں کے سامنے کُفر وجہالت کا پردہ تھا۔

لُغات الحدیث: کتاب ''ف'' میں ہے: **کُلُّ مَوْلُوْدٍیُوْلَدُعَلَی الْفِطْرَۃِ**۔ اس کا تاویلی مفہوم یہ ہے کہ جس طرح امامِ زمان جسمانیت میں دینِ حق پر پیدا ہوتا ہے اسی طرح ہر بچّہ دینِ فِطرت = دینِ حق پر پیدا ہوتا ہے (۳۰:۳۰) یعنی اللہ جس طرح تمہارے زمانے میں انسانوں کو پیدا کرتا ہے یہی اس کی سُنّت ہے (۳۰:۳۰) **اور اللہ کی سُنّت میں کوئی تبدیلی نہیں**۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

منگل یکم، اپریل ۲۰۰۳ء

اِس کتاب کے دو نام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سورئہ اعراف (۷:۱۸۰) کا ارشاد ہے: وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ واللہ! اسمِ اعظم ہی میں تمام اسماءِ حُسنٰی جمع ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا وہ بزرگ ترین اسم یقیناً امامِ زمان ہے (اَرواحُنا فِداہ)!

اِس کتابِ عزیز کے دو پیارے نام ہیں: اِس کا ایک نام "اسماعیلی اصطلاحات" ہے، اور دوسرا نام: "جنّت کی سیڑھی"۔ جیسا کہ مولای روم نے کہا: نَردبانِ آسمان است این کلام۔ شاید مثنوی کے بارے میں ہے۔ ترجمہ: یہ کلام: آسمان کی سیڑھی ھے۔ سیڑھی زبردست پُرحکمت مثال ہے (۷۰:۱۔۴) مَعَارِج (مِعْراج کی جمع)۔

یہ بہت ہی پیاری کتاب ہمارے بیحد عزیز لِٹل اینجلز کے اسمائے گرامی پر ہے، خواہ ہمارے عالمِ شخصی کے یہ فرشتے اور دوسرے فرشتے مشرق میں ہیں یا مغرب میں؟ اس سے باطن میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم سب کو حضرتِ قائم علیہ السّلام نے اپنی بے پایان رحمت سے یک حقیقت کے سانچے میں ڈھال کر یکجان بنا دیا ہے، جس طرح زرگر (سُنار) سونے کے بہت سے ذرّات کو پگھلا کر سونے کی ایک ڈلی بناتا ہے۔ ہماری ابدی سعادت، کامیابی، اور جنّت اسی وحدت میں ہے۔

کتابِ ہٰذا کو لِٹل اینجلز کی جانب سے شائع کرنے کی تجویز ہمارے بہت عزیز سابق کامڑیا حسن نے دی ہے، ہم اسی کتاب میں اُن کی زرّین خدمات پر چند کلمات لکھنے والے ہیں، انشاءاللہ العزیز۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔ آئی)

جمعہ ۱۵، اگست ۲۰۰۳ء

"اِنتساب"

دانشگاہ خانہ حکمت نے شرق و غرب کے تمام اپنے لِٹل اینجلز کے نیک بخت والدین کو ہائی ایجوکیٹرز کا باعزّت نام دیا ہے، "ہم خُرما و ہم ثواب" اپنے بچّوں کو دین و دنیا کے زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنا ایک ہمہ جہت عظیم کارنامہ ہے، اِنشاء اللہ تعالیٰ۔

آپ اپنی گریہ وزاری کی خاص دعاؤں میں یہ دعا بھی کریں کہ آنے والا زمانہ اور بھی زیادہ روشن اور بیش از بیش ترقّی کا ہو! جس میں ہمارے اِن فرشتوں کو ہماری توقعات سے کہیں زیادہ دین و دنیا کی عزّت اور نیکنامی نصیب ہو! آمین!

سابق کامڑیا حسن ابنِ حیدر علی چارانیہ (مرحوم) اور سابقہ کامڑیانی کریمہ اہلیہ حسن اور ان کا فرزندِ ارجمند سلمان ابنِ حسن، یہ تینوں عزیزان آئی۔ایل۔جی کا آنر رکھتے ہیں، کریمہ ڈالاس کے لئے سرپرستِ اعلیٰ کی پرسنل سیکریٹری ہے۔

ہمارے ہر عزیز کی زرّین خدمات کا آسمانی ریکارڈ اس کی نورانی مُووی میں انتہائی خوبی کے ساتھ محفوظ ہے، ہمارے ساتھیوں کی گرانقدر خدمات اس قدر زیادہ ہیں کہ ہم ان کا قلمی احاطہ ہرگز نہیں کرسکتے ہیں، مگر کراماً کاتبین کی نورانی مُووی سے کوئی ذرّہ بھر خدمت بھی باہر ہو نہیں سکتی ہے، اس یقینِ کامل کے ساتھ میں تمام علمی خدمت کرنے والوں کو مبارکباد! کہتا ہوں، آمین! یاربّ العٰلمین!

اِلٰہی چارۂ بیچارگان کُن
اِلٰہی رحمتی بر مومنان کُن

اِلٰہی رحمت دریای عام است
و زانجا قطرۂ ما را تمام است

گناہ داریم بیش از کُوہ الوند
گناہ از بندہ و عوف از خداوند

خداوندا سعادت یارِ ما کُن
ز رحمت یک نظر بر کارِ ما کُن

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
سنیچر ۱۶، اگست ۲۰۰۳ء

ایک ذاتی خط حضرتِ مَولا علی علیہ السلام کے پاک و مقدّس نام کی برکت سے

حُبِّ علی ثانی! میرے بیحد عزیز! میری جان، میری روح، میرے باغِ بہشت، میرے گُلشنِ دل، میرے عالمِ شخصی، میرے خاندان کا چشم و چراغ، آپ میرے پاک مولا کی طرف سے مجھے ایک عظیم تحفہ ہیں، آپ کے بیحد پیارے نام میں میرے لئے مولا کی ایک کرامت ہے، مولا کا بڑا کرم ہُوا جس دن آپ کے نیک بخت والدین نے آپ کا بہت پسندیدہ نام حُبِّ علی رکھا، اس پاکیزہ نام میں ختم نہ ہونے والی برکتیں ہیں، اس بہت پیارے نام کے دونوں لفظ حُبِ اور علی الگ الگ قرآن میں ہیں، لہٰذا یہ پسندیدہ نام قرآنی ہے، اور حدیث میں بھی یہ دونوں لفظ بار بار ملتے ہیں۔

ہونزہ کی غیر مرقوم تاریخ میں یہ مذہبی نام پسندیدہ رہا ہے، اس عزیز نام کا ترجمہ ہے: "علی کی محبت" پس علی کی محبّت قرآن و حدیث کا اساسی اور مرکزی مضمون ہے اور یہی مضمون عالَمِ شیعہ پر محیط ہے، دنیا کے جن ممالک اور علاقوں میں شیعہ بستے ہیں وہاں علی کا مبارک نام بڑی کثرت سے ملتا ہے، اور تمام شیعی کُتُب میں مولا علی صلواتُ اللہ علیہ کا مبارک نام چمکتا ہے، اور تمام اسماعیلی نظموں میں علی ہی کا مبارک اسم ہے۔

نصیر الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اتوار ۹، نومبر ۲۰۰۳ء

علی علی علی

حضرتِ مَولانا امام سلطان محمد شاہ صَلَواتُ اللہ علیہ نے اپنے فرزندِ جگر بند کا بابرکت اور پُرحکمت نام علی رکھا تھا جو بعداً علی شاہ کہلاتے تھے اور پرنس علی سلمان بھی، میں نے برکت حاصل کرنے کی غرض سے پاک مَولا کے مبارک نام سے یہ خط شروع کیا، جو نورِ چشم حُبِّ علی میوۂ دل کے لئے ہے، قصّہ ہے میری جان سے زیادہ عزیز حُبِّ علی کے پیارے نام رکھنے کا: عزیزانم امین الدّین اور عِرفت روحی نے نَومولود بچّے کا نام قبلاً یا بعداً پوچھا تو میں نے چند نام تحریر کر کے دیئے تا کہ وہ ان میں سے ایک کا انتخاب کریں اور وہ نام یہ ہیں جو کتاب صنادیقِ جواہر ص ۶۸۴ پر ہیں:

حُبِّ علی ناصر علی مُنیر الدّین نوازش سلطان

کرامت کرامت علی نصیرُ الدّین پرتوِ شاہ کریم

الحمدُ للہ سرِ فہرست جو انتہائی خوبصورت اور پُرکشش نام تھا اسی کا انتخاب ہُوا جس سے میں بیحد شادمان ہوا۔

حُبِّ علی (ثانی) ابنِ امینُ الدّین ابنِ ایثار علی ابنِ نصیرُ الدّین ابنِ حُبِّ علی (اوّل)۔

پیارے حُبِّ علی (ثانی) ہمارے گھر کے لئے پاک مَولا کی رحمتوں میں سے ایک رحمت ہیں، اس کی بہت سی تفصیلات ہیں، حُبِّ علی نے اپنا نام لیتے لیتے گویا مَولا علی کے پاک اسم کا ایک چِلّہ کیا اور یہ میرا یقین ہے، یہی وجہ ہے کہ میں جب سخت بیمار ہو جاتا ہوں تو میں نورِ عینی حُبِّ علی، دُرِّ علَوِی اور دُرِّ فاطمہ سے مَولا کے حضور میں دُعا کراتا ہوں، اور اگر مولا چاہے تو میں فوراً ٹھیک ہو جاتا ہوں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان معصوم بچّوں کے نام میں پنجتنِ پاک کے اسم کا ایک فرشتہ پوشیدہ ہے اور میں بیمار اس لئے ہو جاتا ہوں کہ مجھ پر مولا کے بے شمار احسانات ہُوئے ہیں جن کا شکر مجھ سے ادا ہوتا نہیں ہے لہٰذا میں ناشکری کا مجرم

ہوں۔ میں اپنے دونوں عزیزان امینُ الدّین اور عرفت روحی کا دل و جان سے شکرگزار ہوں کہ وہ اپنے بیحد پیارے بچّوں کو دعا کرنے کا طریقہ سکھاتے اور یقین رکھتے ہیں کہ ان معصوم بچّوں کی دعا قبول ہوتی ہے۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اتوار ۹، نومبر ۲۰۰۳ء

علی علی علی

میرے نہایت پیارے لِٹل اینجلز میں جان و دل سے آپ سب کے حق میں دعا کرتا ہوں کہ مَولائے مہربان آپ کو دینی اور دُنیوی ترقّی عطا فرمائے آمین!

اے عزیزان آنے والا زمانہ بڑا اچھا زمانہ ہے، آپ ظاہری علم اور دینی علم سے آراستہ ہو کر تیار ہو جائیں، تاکہ کوئی افسوس ہی نہ ہو!

اے میرے عزیزان پاک مَولا یہ چاہتے ہیں کہ ہم دنیا میں بھی کامیاب ہو جائیں، اور آخرت میں بھی، لہٰذا ہمیں دُہری تیاری کی ضرورت ہے، اور اس میں اِنشاء اللہ کوئی مشکل نہیں ہے، ہر وقت دل میں مولا کو یاد کریں تو ہمیں ہر کام میں غیبی مدد ملتی رہے گی، اور پاک مولا کی یاد میں ترقّی اور برکت ہوگی یہاں تک کہ مولا کی یاد آٹو میٹک (AUTOMATIC) ہو جائے گی۔ یقین کرنا کہ مولا آپ کو بہت چاہتا ہے، خاص طور پر آپ لِٹل اینجلز کو، عزیزان آپ میری صحت کے لئے اسی طرح دعا کرنا جس طرح حُبِّ علی دعا کرتا ہے میں آپ سب کی بہتری اور ترقّی کے لئے دُعا کروں گا اور اِس وقت بھی دعا کرتا ہوں آمین!

دانشگاہِ خانۂ حکمت کی بہت ساری کتابیں سب سے پہلے آپ ہی کے لئے ہیں۔

ہمارے گھر کے لِٹل اینجلز: حُبِّ علی، دُرِّ علَوِی اور دُرِّ فاطمہ کی جانب سے آپ سب کو یا علی مدد قبول ہو!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔ آئی)

پیر ۱۰، نومبر ۲۰۰۳ء

ہمارے پاک مَولا کے بھت ھی پیارے لِٹل اینجلز!

ہمارے عالَمِ شخصی کے بیحد عزیز فرشتے، ہمارے شاہنشاہِ دو جہان کے فرزندانِ روحانی = بہشت کے شاہزادگان، آج زمین پر چلنے والے فرشتے، جن کی دُعا مَولا کے حضور میں قبول ہونے کا یقین ہے، جبکہ اِنشاء اللہ وہ سب معصوم ہیں، ہمیں یقین ہے کہ پاک مَولا کو سب بہت ہی عزیز ہیں، کیونکہ یہ سب پیارے مَولا کو بیحد چاہتے ہیں، یہ مولا کے پاک دیدار کا انتظار کرتے ہیں، یہ مولا کے باطنی دیدار کے لئے جماعت خانہ جایا کرتے ہیں، مَولا کے پاک نام سے ان کا دل خوش ہوتا ہے، مَولا کے پاک نام سے ان کے چہروں پر نور چھا جاتا ہے، مَولا کی تعریف سُن کر ان کی روح تروتازہ ہوجاتی ہے۔ قربان ہوجاؤں!

میں ان تمام لِٹل اینجلز کی قلمی غلامی کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ میرے امامِ زمان علیہ السّلام کے بہت پیارے فرزندانِ روحانی ہیں، اور چونکہ یہ میرے معصوم فرشتے میرے لئے پاک زبان سے دعا کرتے ہیں۔

اِنشاء اللہ اگر میرے اندر وہ فرشتہ ہے جو ہر شخص میں ہوتا ہے تو میں اپنے مَولا سے دُعا کرتا ہوں کہ لِٹل اینجلز اور دیگر عزیزان میرے ذاتی فرشتے کی تجلّیات میں آئیں تاکہ کل مجھے بہت زیادہ شادمانی ہو، آمین!

خداوندِ کریم نے انسان کو جو محبّت کی صلاحیّت عطا کردی ہے وہ محدود ہرگز نہیں بلکہ لامحدود ہے، چُنانچہ میں حُبِّ علی، دُرِّ عَلَوِی اور دُرِّ فاطمہ کو مثال اور معیار قرار دے کر کہتا ہوں کہ میرے تمام عزیزان میرے گھر کے بچّوں ہی کی طرح عزیز اور پیارے ہیں، جب میں کہتا ہوں ''میرے عزیزان میری

کا پیاں'' تو پھر پیار کی انتہا ہوگئی، ہم سب کی اُمید اور بے پایان شادمانی پاک مَولا کی اِس بُشارت میں ہے جس میں فرمایا کہ مومن کی روح بحدِّ قوّت یعنی امکانی طور پر میری روح ھے، یعنی درجۂ کمال پر، اب اگر ہم نفسِ اتارہ کی گرفت میں ہیں تو پھر کس طرح؟

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

جمعۃُ المبارک ۱۴، نومبر ۲۰۰۳ء

قرآنِ حکیم کا ھر لفظ جامِعُ الاَمثال
اور جامِعُ المَعَانی ھے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

قرآنِ حکیم کی زبان = عربی زبان حضرتِ قائِم عَلیٰ اَللّٰہ کی اُس تجلّی کی نگرانی میں مَوجود ہُوئی ہے، جس کو عقلِ کُلّ کہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ قرآن کا ہر ہر لفظ حکمتِ بالِغہ سے لبریز ہے، یہاں مثال کے طور پر تین الفاظ درج کرتے ہیں: (۱) رِزق (۲) نعمت (۳) ثمرات = ثمر۔ چُنانچہ رِزق کے معنی میں بہشت کی بے پایان چیزیں آتی ہیں، یہی مِثال نعمت اور ثمرات کی بھی ہے۔ اس بیان پر آپ قرآن ہی کی روشنی میں سوچ کر تجربہ کریں۔

میں نے یہاں اپنے گھر میں اپنی لِسانی اور قلمی مدد کے لئے دو پرسنل ایڈوائزرز کو حضرتِ قائِم کی نورانی تَوفیق سے مقرر کیا ہے اور مجھے یقینِ کامِل ہے کہ اس کام میں حضرتِ قائم کی کوئی حکمت لازمی ہے، یہ زمانۂ قائم کے دو ارضی فرشتے میرے ازحد عزیز امین الدّین اِبنِ ایثار علی، اور عرفت روحی امین الدّین ہیں۔ ان کی تین بیحد پیاری اولادیں اور میرے تین محافِظ فرشتے (GUARDIAN ANGELS) حُبِّ علی ثانی، دُرِّ علَوی اور دُرِّ فاطمہ ہیں۔ الحمد للّٰہ عَلیٰ مَنِّہٖ وَاِحۡسَانِہٖ۔

نصیر الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔ آئی)

بدھ ۲۸، جولائی ۲۰۰۴ء

قرآن اور قائِم (ع۔س)

قسط-۱۸

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

سُورَئہ طٰہٰ (۳۹:۲۰) میں حکمت سے لبریز ارشاد ہے: وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ۔

تاویلی مفہوم: علیٔ اَللہ نے اپنے بے مثال احسانِ عظیم کا ذکر حضرتِ مُوسیٰؑ سے کرتے ہوئے فرمایا:

اور میں نے تم پر اپنی محبت کا پَرتَو ڈال دیا (کہ جو دیکھتا پیار کرتا......)۔

اے عزیزان! خوب غور سے دیکھو! آیا اِس دَورِ کشفِ اسرار میں اَلحَیُّ القَیُّوم عَلِیٔ اَاللہ نے ہمارے تمام لِٹل اینجلز پر اپنی محبت کا پَرتَو (عکسِ نُور) نہیں ڈالا ہے؟ میں نے لنڈن، امریکہ اور پاکستان میں جہاں جہاں لِٹل اینجلز اور گارڈین اینجلز (GUARDIAN ANGELS) کو دیکھا، یقیناً ان کے چہرے پر نُورِ حضرتِ قائِم (ع۔س) کا عکس چمک رہا تھا اور یہ وہ دَورِ قیامت ہے، جس میں چھوٹے چھوٹے بچّے بُزرگانہ باتیں کریں گے (۱۷:۷۳)۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

جمعرات ۲۶، اگست ۲۰۰۴ء

لِٹل اینجل دُرِّ مکنون آسیہ ظہیر کے لیے
ایک تاریخی مکتوب

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

دُرِّ مکنون کے مَلکی = فرشتگانہ نام میں خوش بختی سے تین نہایت خوبصورت الفاظ ایسے ہیں جن کا براہِ راست تعلّق قرآنِ حکیم سے ہے، دُرّ (موتی) کا بہت پیارا لفظ کَوکَب "دُرِیّ" میں ہے، مکنون کا لفظ کتابِ مکنون میں ہے، اور آسیہ خواتینِ قرآن میں سے ہے۔

آسیہ کی بے مثال دُعا سورَئہ تحریم (۶۶: ۱۱) میں موجود ہے، ہر وہ مومنہ جو فنا فی القائِم ہو جاتی ہے، آسیہ کی مثال ہے۔

کچھ نیک بخت لوگ ایسے بھی ہیں جو دُنیا میں بھی اور بہشت میں بھی خدا کے ہمسائے ہیں۔

میری عاجزانہ دُعا ہے کہ حضرتِ قائِم عَلیٰ ذِکرِہِ السّلام ہر لِٹل اینجل کو اپنا نورانی معجزہ بنائے، ہم سب حضرتِ قائِم (ع۔س) پر ایسا یقین رکھتے ہیں۔ آمین!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
کراچی
اتوار ۲۹، اگست ۲۰۰۴ء

لِٹل اینجلز اینڈ گارڈین اینجلز
(GUARDIAN ANGELS)

بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

ہمارے عزیزان میں سے ہر فرد ایک عالَم (WORLD) ہے، مثلاً عزیزم خلیفہ برکت علی ایک عالم ہے، جس میں وہ سب چھوٹے اور بڑے اجتماعات کے دلکش مناظر محفوظ ہیں جن میں بُلبلِ خانۂ حکمت نے جادوئے حلال جگایا تھا۔

الغرض خانۂ حکمت کا ہر عزیز ایک عالَمِ شخصی ہے قرآنِ حکیم کے ۷۳ مقامات پر عالَمین کا لفظ آیا ہے یہ عالَمِ شخصی کی جمع عوالمِ شخصی کے لئے ہے۔ پس ہمارا ہر لِٹل اینجل مستقبل کا ایک عالَمِ شخصی ہے۔

ہمارے چھوٹے چھوٹے بچّے ہم کو اتنے سخت پیارے کیوں ہیں؟ میری پڑپوتی دُرِّ فاطمہ کی سالگرہ ہے، وہ مجھے اتنی عزیز ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا ہوں چلو ٹھیک ہے حُبِّ علی ثانی، دُرِّ علَوی اور دُرِّ فاطمہ میرے لیے حضرتِ قائم علیہ السلام کے خصوصی انعامات میں سے ہیں اور میں اسی یقین پر تمام لِٹل اینجلز کو اور تمام شاگردوں کو عزیز رکھتا ہوں کہ یہ سب میرے لئے اَلحَیُّ القَیُّوم عَلِیُّ اَللہ کے انعامات میں سے ہیں۔

یہاں گُل مِیری میری بہت مدد کرتی ہے اور اشعار وغیرہ پڑھتی ہے۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔ آئی)

کراچی

بدھ یکم، ستمبر ۲۰۰۴ء

حضرتِ قائم (ع۔س) کے فُیُوض وبَرَکات

لِٹّل اینجلز پر

بِسْمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم۔

حضرتِ مَولا عَلی اَللّٰہ اس حقیقت کا گواہ ہے کہ اِس دَور کے چھوٹے چھوٹے بچّے باکرامت بُزُرگوں کی طرح ہیں، اُن کی نیک دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے، اس کی وجہ خداوندِ قیامت کے فیوض و بَرَکات ہیں، آپ اپنے بچّوں کو مختصر دعائیں سکھاکر تجربہ کریں اور فائدہ حاصل کریں۔

میرے گھر میں یہ لٹل اینجلز ہیں: حُبِّ علی ظِلِّ حَسَنین، دُرِّ عَلَوی ظِلِّ فاطمہ، دُرِّفاطمہ (ظِلِّ فاطمہ)، ایثارعلی ظِلِّ حَسَنین، گُل مِیری ظِلِّ فاطمہ، قائم داد ظِلِّ حَسنین، یہ سب اور ان کے محافظ فرشتے میرے لئے ہمیشہ دعا کرتے ہیں۔

قرآن (۱۷:۷۳) میں یہ اِشارہ ہے کہ دَورِ قیامت کے بچّے عقل میں بوڑھوں کی طرح ہوں گے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

جمعۃ المبارک ۲۴، جون ۲۰۰۵ء

روحانی قیامت میں
عَلِیُ اَللّٰہ تعالیٰ کی سَتّر ہزار تجلّیّات (۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

اَلْحَیُّ القَیُّوم عَلِیُ اَللّٰہ جَلَّ جَلالُہٗ کے انتہائی عظیم عَالَمی معجزات کا ظہور اور تعارف روحانی قیامت ہی میں ہوتا ہے، کل کا تاویلی معجزہ پھر سے چند بار شوق سے پڑھنا۔

مولائے پاک و برتر کے فضل و کرم سے نفوسِ خانۂ حکمت روحانی قیامت کی نورانی تاویلات اور مُبَشّرات میں مُسْتَغْرَق ہیں، ہمارا یقین یہ ہے کہ یہی پاک نفوس نورِ اَعظم کے ستّر ہزار پروانے ہیں، کیونکہ قرآنِ حکیم میں جہاں جہاں کامیاب مومنین و مومنات کے حق میں بشارتیں آئی ہیں، وہ بصورتِ نورانی معجزات نفوسِ خانۂ حکمت پر گزر رہی ہیں۔

یقیناً خانۂ حکمت کی یہ عظیم سعادت لِٹل اینجلز کی برکت سے ہے، کیونکہ یہ پُرنور زمانہ اِنہی ننّھے معصوم فرشتوں کا ہے، لہٰذا ہر لٹل اینجل کو اِس سعادت کے شکرانے میں ''شہباز بَچّہ'' کا ٹائٹل دیا جاتا ہے، آمین!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

جمعۃ المبارک ۲۴، جون ۲۰۰۵ء

عالَمِ آب و گِل اور عالَمِ دِل

یعنی عالَمِ ظاہِر اور عالَمِ شخصی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم۔

مَولا علی علیہِ السّلام کا ایک شعر ہے:

وَتَحۡسَبُ اَنَّکَ جِرۡمٌ صَغِیۡرٌ

وَفِیکَ انۡطَوَی العَالم الاکبر

ترجمہ: اور تو خیال کرتا ہے کہ تو ایک چھوٹا سا جسم ہے حالانکہ تجھ میں عالَمِ اکبر لپٹا ہوا ہے۔

ہم نے زمانۂ روحانی قیامت میں یہ سب سے بڑا معجزہ دیکھا کہ عَلیُ اَللّٰہ عَالَمِ اکبر کو عالَمِ شخصی میں خود عارف کے ہاتھ سے لپیٹ رہا تھا اگر میں آپ کو قرآنِ حکیم (۳۹:۶۷) میں کوئی اِشارہ دکھاؤں تو شاید آپ کو بڑا تعجب ہوگا۔

یہ علمی خط لٹل اینجلز کے لئے بھی ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

سہ شنبہ ۲۸، جون ۲۰۰۵ء

تہنِیّت نامۂ سالگرہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم۔

معصوم لِٹل اینجل (داع) جعفر علی (ابنِ شمس الدّین جمعہ) گارڈین اینجل، ظِلِّ حَسَنَین، شہباز بچّہ (آئی۔ایل۔جی) در حفظ و حمایتِ حضرتِ علی اللّٰہ باشد!

معصوم لِٹل اینجلز (داع) حُبِّ علی (ابنِ امین الدّین ہونزائی) ظِلِّ حَسَنَین، دُرِّ عَلَوی (بنتِ امین الدّین ہونزائی) ظِلِّ فاطمہ، دُرِّ فاطمہ (بنتِ امین الدّین ہونزائی) ظِلِّ فاطمہ، اِیثار علی (ابنِ اظہار علی ہونزائی) ظِلِّ حَسَنَین، اور قائم داد (ابنِ امین الدّین ہونزائی) ظِلِّ حَسَنَین کی جانب سے آپ کی سالگرہ مبارک ہو!

ـ لِٹل اینجلز سب کے سب بفضلِ اللّٰہ ہمارے ہیں
مجھے حُبِّ علی جیسے یقیناً سب پیارے ہیں

ـ زمانا نور کا آیا سکھا دو ان کو دینِ حق
یہ آئے عصرِ حاضر میں برائے علم و حکمت ہیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

گزشتہ تاریخ: یوم الاحد ۱۰، جولائی ۲۰۰۵ء

موجودہ تاریخ: یوم الخمسہ ۱۴، جولائی ۲۰۰۵ء

یوسٹن

میرے دلکش جانی باغات

میرے اور میرے عزیزوں کے بیحد عزیز حُبِّ علی ثانی (داع = دُعاگو) ابنِ امین الدّین ہونزائی! ہمیشہ در حفظ و حمایتِ مَولا باشید!

آپ ظِلِّ حَسَنَین، دُرِّ عَلَوی ظِلِّ فاطمه، دُرِّ فاطمه (ظِلِّ فاطمه)، قائِم داد ظِلِّ حَسَنَین ہمارے گھر کے معصوم لٹل اینجلز کا خلوصِ دل سے شکریّہ ادا کرتا ہوں کہ آپ باکرامت فرشتے میری صحّت و سلامتی کی خاطر ہمیشہ مولائے پاک کے حضور میں دعا کرتے رہتے ہیں، اور آپ کی معجزانہ دعا کی برکت سے مَولائے پاک نے اِس بندۂ درویش کو چند بار مَوت کی راہ سے واپس کردیا ہے، میں اِس معجزے کا پس منظر جانتا ہوں۔

میری طرف سے آپ کے پیارے والدین اور آپ لٹل اینجلز کی دست و پابوسی قبول ہو!

میں لٹل اینجل ایثار علی ظِلِّ حَسَنَین ابنِ اظہار علی ہونزائی اور تمام افرادِ خاندان کے حق میں ہمیشہ نیک دعائیں کرتا ہوں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوم السّبت ۱۶، جولائی ۲۰۰۵ء

تمام لٹل اینجلز کے لئے ایک مزید ٹائٹل

بِسْمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

ہمارے سب کے سب بیحد پیارے لٹل اینجلز کے لئے ایک پاک قرآنی ٹائٹل: داعٍ (داعی) دُعاگُو، نیز دینِ قائم کی دعوت کرنے والا۔

لٹل اینجلز اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے دعا کریں اور میرے حق میں بھی دعا کریں، تاکہ میں بھی ان کے لئے درویشانہ دعا کروں گا۔

لِٹل اینجلز بذریعۂ سُورَۂ فاتِحہ دُعا کریں تو ان کی دعا فوراً قبول ہو جائے گی، کیونکہ وہ معصوم فرشتے ہیں اور سُورۂ فاتحہ بہت جلد قبول ہو جانے والی دعا ہے، پس آپ لٹل اینجلز کو دُعاگُو بنائیں، اِس میں بہت بڑی حکمت ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوم الاحد ۱۷، جولائی ۲۰۰۵ء

لِٹل اینجلز = شهباز بچّے = تجلّیاتِ قائم

بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سُورۂ طٰهٰ (۳۹:۲۰) وَ اَلۡقَیۡتُ عَلَیۡکَ مُحَبَّۃً مِّنِّیۡ وَ لِتُصۡنَعَ عَلٰی عَیۡنِیۡ ۔

آپ تمام عزیزان اِس آیۂ شریفہ کی حکمت کو سمجھ لیں کہ عَلِیُ اَللّٰه ہمارے لٹل اینجلز پر نورِ محبت کی تجلّی کیوں ڈالتا ہے ؟ ہمیں اُن کے لئے کیا کیا کروانا چاہتا ہے؟ اس کے جوابات مشکل نہیں ہیں ۔

انبیـاء و أئـمّـہ عَلَیۡهِمُ السَّلام کی پُرحکمت سُنّت میں اولاد سے محبت کا روشن ثبوت ہے ۔ بہشت کی امکانی نعمتوں میں یہ بھی ممکن ہے کہ لٹل اینجلز کی صورتوں میں عَلِیُ اَللّٰه کی تجلّیات ہوں جبکہ بہشت میں کوئی نعمت غیرممکن نہیں ۔

سُورۂ سَجدہ (۱۷:۳۲) میں ایک عظیم تاویلی راز پوشیدہ ہے وہ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ میں ہے وہ بہشت میں اولاد و احفاد کی خوشی ہو سکتی ہے ـــــــــــــــــــــ ؟؟؟؟

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

مرکزِ علم و حکمتِ لندن

یَوۡمُ الۡاَحَد ۳۱، جولائی ۲۰۰۵ء

"میرے گھر کے لِٹل اینجلز"

بِسۡمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیۡم۔

مولائے مہربان کے فضل و کرم سے میرا گھر بہشت کے ایک خوبصورت درخت کی طرح ہے، جس کی ایک شاخ ہونزہ میں ہے، دوسری گلگت میں، تیسری کراچی میں، چوتھی لندن میں، اور پانچویں شاخ امریکہ میں ہے، میں اپنے خیال کے جہاز میں کسی تکلیف کے بغیر اپنے ہر گھر میں جاسکتا ہوں، تاکہ اپنے چھوٹے بڑے بچّوں کو دیکھ سکوں۔

گلگت میں بہت پیارے لِٹل اینجل ایثار علی (ظِلِّ حَسَنین) اِبنِ اِظہارعلی (ظِلِّ علی) ہیں، کراچی میں بہت پیاری گُل مِیری (ظِلِّ فاطمہ) بنتِ عرفانُ الله (ظِلِّ علی) ہے، امریکہ میں نورِ عینی حُبِّ علی (ظِلِّ حَسَنین) ابنِ امین الدّین (ظِلِّ علی)، دُرِّ عَلَوی (ظِلِّ فاطمہ) بنتِ امین الدّین (ظِلِّ علی)، دُرِّ فاطمہ (ظِلِّ فاطمہ) بنتِ امین الدّین (ظِلِّ علی)، اور قائم داد (ظِلِّ حَسَنین) ابنِ امین الدّین (ظِلِّ علی) ہیں۔

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن

یوم السَّبت ۲۴، ستمبر ۲۰۰۵ء

تحفئہ سالگرہ مبارک

بِسمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

ہمارے بہت ہی عزیز، جانی دوست، اور آفتابِ معرفت جناب شمس الدّین شمس جمعہ مبارک اوران کی شریکئہ حیات گوہرِ نورانی اور ماہتابِ حقیقت حضرتِ عالیہ ڈاکٹر کریمہ جمعہ صاحبہ کے نورِ چشم، لختِ جگر، اور فرزندِ دلبند جعفر علی جمعہ مائی سیلف اور ستارۂ صبح کی تیسری مبارک سالگرہ (۱۰، جولائی ۲۰۰۳ء) کے موقع پر ہم ان کو اور جملہ افرادِ خاندان کو بہت بہت مبارکباد پیش کرتے ہیں، دعا ہے کہ خداوندِ قیامت لِٹل اینجل جعفر علی جمعہ کے ساتھ ساتھ خانئہ حکمت کے تمام لِٹل اینجلز کو اپنے سایہ رحمت و عافیت میں رکھے! اور انہیں دونوں جہان کی عزّت اور سرخروئی عطا فرمائے! آمین! یا ربّ العالمین!!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اسلام آباد

یوم السَّبت ۱۵، جولائی ۲۰۰۶ء

مولائے پاک کالاکھ لاکھ شکر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

میرے فرزندِ دلبند اظہار علی اور پیاری بہو خدیجہ سے میری سب سے چھوٹی پوتی کا مُبارک نام:

لعلے تاج = تاجِ گوہر نگار

گُلِ سُوری

گُلِ آفتاب

بی بی تحیّت

جانان خانیم

تُھورسُون خانیم = سلامت خانیم (ترکی)

گُلِ اَنار = گُلنار

گُلِ سوَسَن

گُلِ داوَد

عائشہ بیگم

چول پونگ = ستارۂ صبح (ترکی)

لعلے تاج لِٹل اینجل، ٹائٹل: لِٹل اسٹار، تاریخِ پیدائش: ۳، اگست ۲۰۰۶ء

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (آئی۔ایس)

کراچی ھیڈ کوارٹر یوم الاربعاء ۱۶، اگست ۲۰۰۶ء

میرے عالمِ شخصی کے باغات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

میرے عالمِ شخصی کے باغات میں سے ایک باغ اور اِس کے چھوٹے چھوٹے پیارے پیارے پودے، اِن پر ہمیشہ مولائے کریم کی نظرِ عنایت ہو! آمین!!

حُبِّ علی ثانی، دُرِّ علَوِی، گُلِ میری، دُرِّ فاطمہ، ایثار علی ثانی، قائم داد، نصرت علی، اور لعلے تاج۔

سورئہ سجدہ (۳۲:۱۷): فَلاَ تَعۡلَمُ نَفۡس "مَّآ اُخۡفِیَ لَھُمۡ مِّنۡ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ جَزَآئً بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا

یومُ الخمیس ۷، دسمبر ۲۰۰۶ء

شہزادی جمیلہ

یہ جمیلہ ہمارے گھر کی ایک شہزادی ھے
یہ گھر گویا ایک بستی ایک آبادی ھے

جس میں نیکنام حضرتِ حُبِّ علی کا سارا خاندان رھتا ھے، مجھے اس خاندان کے تمام افراد سے بیحد محبّت ھے، میرے دل کے البم کو کھول کر دیکھو آپ کو میرے پیار کا اندازہ ھو گا!

اے که می پُرسی زمن آن ماه را منزل کجاست؟
منزلِ اُو در دل است، امّا ندانم دل کجاست؟

یہ غنچے کون ھیں؟ ایثار علی ثانی؟ لعلے تاج؟ گل مِیری؟ نصرت علی؟ حُبِّ علی؟ دُرِّ عَلَوی؟ دُرِّ فاطمه؟ قائم داد؟ اور رُومی سے پوچھو اُس نے اب تک لسٹ مکمل نہیں کی ھے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن

یومُ الخمیس ۲۸، دسمبر ۲۰۰۶ء

سُجوپُونر پر علی اللہ کی رحمت

بحوالۂ کتاب تجلّیاتِ نفیسہ، مورخہ ۲، فروری ۲۰۰۷ء:

محفلِ نورانی کا انعقاد ستارۂ صبح حضرتِ جعفر علی جمعہ مائی سیلف کے پاک سلمان پیلس پر تھا، اُس وقت جب اُستاذِ بزرگوار (د۔ف) اپنی عزیز پوتی سُجوپُونر کی وفات پر تحریر شدہ تازہ ترین نظم کو پڑھ رہے تھے، ناچیز دیکھتی ہے کہ بے شمار فرشتے اُس بابرکت گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اُنھوں نے دُلہن کی ایک پالکی کو اُٹھایا ہوتا ہے، اُس پالکی میں ایک خوبصورت آنسہ لیٹی ہوئی ہوتی ہے، وہ فرشتے اُس پالکی کو جملہ حاضرین کے درمیان میں رکھتے ہیں اور جھوم جھوم کر اس نظم کو پڑھنے لگتے ہیں، دران حال ایک غیبی آواز کہتی ہے: ''نصیر! تم شادمان ہو جاؤ، تمہاری بچی سُجوپُونر ہمارے پاس ہے اور ہم نے اُس پر اپنا نور ڈال کر اُس کو حُورِ پُرنور بنا لیا ہے، اور اب یہ بہشت میں ہے اور بہشت میں یہ حُورِ پُرنور ہے، اور یہ حظیرۂ قدس کی بہشت میں بہت خوش ہے۔'' بس اسی کے ساتھ وہ آواز تو بند ہو گئی، البتہ دیکھتی ہوں کہ حضرتِ قائم القیامت (ع۔س) گھر میں تشریف لاتے ہیں اور پالکی میں لیٹی ہوئی اُس لڑکی کی پیشانی پر بوسہ عنایت کرتے ہیں، پھر سات بار اُس کا طواف کرتے ہیں، اختتامِ طواف سارا ماحول غیر مرئی ہوگیا اور ناچیز نے سجدہ ادا کیا۔

جعفر علی جمعه

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

ستارۂ صبحِ صادق	مائی سیلف عاشق
لٹل اینجل	گارڈین اینجل
شہباز بچّه	طاؤسے گمبُری
لٹل اسٹار	چترالی ستار
باغیچۂ انار	گُلِ بنفشه
شگوفۂ انار	گُلِ سنجد
نغمۂ بہار	نغمۂ اوریول
رنگِ لاله زار	قرآنی طومار
ہونزائی گمبری	خُتَنی کستوری
عَدَنی موتی	یَمَنی عقیق
بوئی گلاب	نصیری کتاب
بہشتی شراب	

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس

یومُ الاِثنین ۸، جنوری ۲۰۰۷ء

دُرِّعَلَوی بنتِ امین الدّین کی سالگرہ مبارک ہو! آمین!!

بتاریخ: ۵، اپریل ۲۰۰۷ء

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

علی اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے پایان احسانات کے لئے اگر ہم لاکھ لاکھ بار سربسجود ہو جائیں تو پھر بھی ہماری کوشش حقیر ہی رہے گی، اس کریمِ کارساز کے فضل و کرم اور حُورَین و نُورَین = حضرتِ عالیّہ نفیسہ اور حضرتِ عالیّہ روبینہ علیہما السّلام کے معجزۂ نورانی تولید سے ہمارے تمام لٹل انجلز کا پاک نورانی جنم ہوا ہے، اعنی حضرتِ نفیسہ اور حضرتِ روبینہ جو عَروسانِ علی کی دو سردار ہیں، ان دونوں سے بے شمار نورانی بچوں کا ظہور ہوا ہے، چنانچہ حُبِّ علی، دُرِّ علَوی، دُرِّ فاطمہ، اور قائم داد کی خصوصیات سے مجھے یہ یقین آیا ہے کہ یہ بیحد پیارے بچے وہ ہیں جن کو قانونِ بہشت کے مطابق بار بار پاک نورانی جنم دیا جاتا ہے، جس طرح نورانی شادی اپنی ہی تجلّیات میں بار بار ہوتی رہتی ہے۔

دُرِّ علَوی بنتِ امین الدّین کو یاسمین لعلے خزانہ زوجۂ فدائے مک = فدائے سلمان نے اُوّشَم بیٹی بنا لی ہے، پس یہ ان کی بہت بڑی سعادت ہے کہ یہ اب ان کی نورانی بیٹی بھی ہوگئی۔

این سعادت بزورِ بازو نیست + تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الجمعہ ٦، اپریل ۲۰۰۷ء

جعفرعلی ابنِ شمس الدّین

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

تاویل کا لفظ ''اَوّل'' سے بنا ہے، یعنی مستقبل کی کسی چیز کو ماضی کی طرف لے جانا تاویل ہے، مَیں نے لفظِ جعفر کو مُستند لغات میں دیکھا ہے، آپ بھی دیکھ لیں، میرے نزدیک اِس کی نورانی تاویل حوضِ کوثر ہے، چُنانچہ جعفر علی کو نورانی تالاب میں عَروسانِ علی نے تقریباً بارہ دفعہ نورانی جنم دیا ہے، وہ عَروسان بارہ حُجت ہیں، بالکل اسی طرح کراچی میں مہدی علی اور ناہید کے دو بچے: عبدالرّحیم اور عبدالکریم ہیں، یہ بہشت کے نورانی جنم کا قانون ہے، جو نُور'' علیٰ نُورٍ کا قانون ہے۔

نورانی تخلیق ایک سلسلہ ہے، جس کی مِثال حضرتِ مریم کی نورانی تخلیق میں بھی ہے، وَ اَنۡبَتَھَا نَبَا تًا حَسَنًا (۳:۳۷)۔ حضرتِ مریم کا باپ عمران امام تھا اور مریم کی ماں مَثَلِ امام تھی، پس خانۂ حکمت کے تمام بچّے جعفر علی اور حُبِّ علی کی طرح نورانی جنم کا ایک سِلسلہ ہیں، ان کی نورانی آبیاری حوضِ کوثر میں ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۳۰، جون ۲۰۰۷ء

لٹل اینجلز اور حُوران وغلمان کی تجلّیات

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

ے تمام نورانی لٹل اینجلز میں علی کا دیدار ھے
خدا گواہ ھے ان میں زندہ جنّت کا گلزار ھے

آنکھوں کی ٹھنڈک، بحوالۂ قرآن (۲۵:۷۴ ، ۳۲:۱۷)۔

نورانی تالاب کی بہشت میں بے شمار نورانی اولاد پیدا ہو جاتی ہیں، دنیا کی ہر حکومت نفوس کی کثرت سے ڈرتی ہے، مگر علی اللہ کی شاہنشاہی میں ایسی کوئی بات ہرگز نہیں، کیونکہ وہاں عالمِ وحدت ہے، یعنی ہر بار بے شمار روحیں یک حقیقت اور یک تجلّیٔ لامکان ہو جاتی ہیں، دنیا کے تمام مسائل مکان سے متعلق ہیں اور تمام مشکلات کا حل لامکان ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ہیڈکوارٹر

یومُ الخمیس ۶، ستمبر ۲۰۰۷ء

زندہ حوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۱۰۱)

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

مجھ پر علی اَللہ کے اساسی اِنعامات میں سے ایک بہت بڑا اَساسی اِنعام یہ ہے کہ بفضلِ مَولا میرے پاک والدین میرے حق میں مُقدّس دینی مکتب تھے، چنانچہ میری والدہ محترمہ نے رُؤیتِ ھلال کے موقع پر پڑھنے کے لئے یہ دُعا سکھلا دی تھی: تھوٗس گٹوٗ جوٗ! میٗن شُروٗ جوٗ! نورانی تاویل: اے خداوندِ برحق! مجھے جسمِ لطیفِ جدید اور علمِ قدیم عطا فرما! جس طرح نورانی تالاب میں ہر بار بوقتِ دیدار علی اَللہ کی ایک جَدید تجلّی اور علمِ قدیم عطا ہوتا ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاحد ۲۱، اکتوبر ۲۰۰۷ء

میرے والد خلیفہ حُبِّ علی (مرحوم) کی دعائے مُستجاب

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

ہر نیک باپ ہمیشہ ہمیشہ اپنی اولاد کا بدرجۂ انتہا خیرخواہ ہُوا کرتا ہے، مولائے مہربان کے فضل و کرم سے خلیفہ حُبِّ علی ایک دُعاگُو درویش شخص تھا، میں اپنے بھائیوں اور بہنوں میں سب سے چھوٹا ہوں، لِہٰذا گھر میں محبت و شفقت مجھے زیادہ ملتی تھی، یقیناً اس شفقت و محبت میں میرے لئے خیرخواہی اور دائمی دُعا مخفی ہے، میرے والدین میرے لئے دینی مکتب تھے، بڑا بابرکت مکتب، سُبحان اللہ! سُبحان اللہ!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

پیارے بچّوں کے لئے دعا کا تحفہ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

ایثار علی ثانی ابنِ اظہار علی اور لعلے تاج بنتِ اظہار علی، ان دونوں پیارے بچوں کو ہم نورانی لٹل اینجلز کہتے ہیں، ہم اپنے تمام خاندان کے حق میں دعا کرتے رہتے ہیں کہ مولائے کریم ان سب کو ہمیشہ سلامتی اور کامیابی عطا فرمائے! آمین! یاربّ العالمین!!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ السَّبت ۲۸، جون ۲۰۰۸ء

حوضِ کوثر میں لٹل اینجلز کا نورانی جنم بار بار ھوتا ھے

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

علی اَللہ تعالیٰ کی نور اَفشانی کی برکت سے عَرُوسان بھی بار بار نورٌ علیٰ نور ہو جاتی ہیں، حضرتِ مریم اور حضرتِ عیسیٰ بھی بار بار نورٌ علیٰ نور ہوئے تھے۔

یہ حُوران = عَرُوسان کِشتِ بہشت ہیں، یعنی نورانی تالاب کی کھیتیاں ہیں، حَوالۂ قرآن (۲:۲۲۳): نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ : نورانی تاویل: تمہاری نورانی عَرُوسان نورانی تالاب میں تمہاری نورانی کھیتیاں ہیں۔

اگر یہ مانا جائے کہ خانۂ حکمت میں آدم و حَوّا کے ایک لاکھ جوڑے ہیں، تو یقین کرنا ہوگا کہ یہ سب نورانی تالاب کی حُوران و غِلمان ہیں، پھر اس میں کوئی نیا سوال نہیں ہوگا۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاربعاء ۱۳، اگست ۲۰۰۸ء

اَمِینُ الدِّین اِبنِ ایثار علی اور عِرفت رُوحی

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔

امین الدین ابنِ ایثار علی اور عرفت روحی، یہ میرے عزیز بچّے ہیں، مَیں یہ ان کا تاریخی کارنامہ لکھتا ہوں کہ انہوں نے مولا کی توفیق سے اپنے بڑے فرزند کا بابرکت اور باسعادت نام حُبِّ علی رکھا، اور فرشتے نے اِس نیک بخت بچّے کو سمجھا دیا کہ "علی" اسمِ اعظم ہے، پس مَیں اِس نورٌ علیٰ نور لٹل اینجل کی دُعا سے تین یا چار دفعہ دل کی بیماری کی موت سے بچ گیا۔

عاجزانہ دُعا ہے کہ مولا اِن تمام بچّوں کو سلامت رکھے، آمین!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس-آئی)

اٹلانٹا ہیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنین ۱۹، جنوری ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۷)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ بقرہ (۲:۱۴۶) اور سورۂ انعام (۶:۲۰):

نورانی تاویل: سورۂ لقمان (۳۱:۲۰) کے مطابق علی اللہ تعالیٰ نے نفوسِ خانۂ حکمت کو ہر طرح سے نوازا ہے، وہ نورانی تالاب پر ہمارا ربُّ العزّت صاحبِ عرش بھی ہے، ہمارا زندہ قرآن بھی ہے، ہماری تمام اولاد کی تجلّیات بھی ہے، مثال کے طور پر وہ مہربان میری تمام اولاد کی طرح نہایت عزیز اور شیرین ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈکوارٹر

یومُ الاربعاء ۱۸، فروری ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۸)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

سورۂ سجدہ (۳۲:۱۷): فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّآ اُخۡفِيَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ۔

نورانی تاویل: سلطانِ اعظم علی اللہ اور سلمانِ اعظم علی اللہ کی نورانی تجلّیات میں دیدار کے لئے لٹل اینجلز بھی ہیں اور نو عمر حوران و غلمان بھی ہیں، جن کے پاک دیدار میں علی اللہ کی تجلّیات ہیں۔

نصیرُ الدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈکوارٹر

یومُ الاربعاء ۱۸، فروری ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب (۸۰۹)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ فرقان (۲۵:۷۴): وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا ھَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا۔ آپ ترجمۂ ظاہر کو غور سے پڑھیں۔

نورانی تاویل: یہ اَئمّۂ آلِ محمّد اولادِ علی کی خاص دُعا ہے۔

دورِ کشف میں ہر امامِ حق علی اللہ تعالیٰ کی وحدت میں نورانی تالاب پر ہے، پس یہاں بھی اُن نورانی اطفال کا ذکر ہے اور نوخیز حوران و غلمان ہیں جو علی اللہ اور امام کی تجلیات ہیں، اس سے قبل کی دو قسطوں میں ان کا ذکر ہے۔

علی اللہ اپنے دوستوں کے تمام بچوں کو علی اللہ کی تجلّی بناتا ہے، اس میں بہت بڑی نوازش اور حکمت ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الاربعاء ۱۸، فروری ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱۰۷۹)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ یٰسٓ (۳۶:۶۸): نورانی تاویل: تجلّئ معکوس کا معجزہ۔ زمانۂ یارقند میں بڑا حیران کُن معجزہ یہ بھی دیکھا کہ کچھ لوگ جن کے سر کے بال لمبے لمبے تھے، آسمان سے اس طرح نازل ہو رہے تھے، جس طرح شکمِ مادر سے بچہ سر نیچے پاؤں اوپر پیدا ہوتا ہے، اس کو ہم اور فقیر محمد نے تجلّئ معکوس کا نام دیا ہے۔

اس معجزے کی نورانی تاویل آج تک مخفی تھی، علی اللہ تعالیٰ کی عنایت سے آج یہ کشف ہوگئی، وہ یہ ہے کہ علی اللہ اور عیسیٰ کی تجلّیات کو لٹل اینجلز کی صورت میں پیدا ہونے کا پروگرام تھا۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الجمعہ ۱۹، جون ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱۲۱۹)

نورانی سائنس – ۴۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ سجدہ (۳۲:۱۷): فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّآ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ، جَزَآءً بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ۔

آپ قرآنِ پاک میں اس ارشاد اور ترجمۂ ظاہر کو خوب غور سے پڑھیں۔

نورانی تاویل: اس آیت میں اساسی حکمت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یعنی علی اللہ کا پاک دیدار۔ یہ دیدار اوّل علی اللہ کا ہے، دُوُم حُوران و غلمان کی زندہ تجلّی (کاپی) میں ہے، سِوُم لٹل اینجلز میں ہے۔ آپ علی اللہ = زندہ بہشت ہیں لہٰذا یہ ہر نعمت آپ ہی کی ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یومُ الثّلاثاء ۶، اکتوبر ۲۰۰۹ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بهشت

(۱۲۳۲)

نورانی سائنس – ۵۷

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ الِ عمران (۳:۹۱): آپ ترجمۂ ظاہر پر غور کریں، زمین بھر کر سونا کسی کو دینے کی مثال ہے، دنیا میں کسی بادشاہ کے پاس زمین بھر کر سونا ہونا ناممکن ہے، یہ علی اللہ کے معجزے کی ایک مثال ہے، نورانی تالاب میں جو علی اللہ کی عروسانِ گوہر زا ہیں ان سے پیدا ہونے والے گوہر یعنی لٹل اینجلز زمین پر محیط ہونے والے ہیں، یہ سونا چاندی اور جواہرات سے بھی بڑھ کر ہیں، ان کے ذریعے سے دنیا والوں کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یومُ الجمعہ ۹، اکتوبر ۲۰۰۹ء

رُوبینہ علی زادی بنتِ شمسُ الدّین جمعہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

طفلِ نورانی = لٹل اینجل رُوبینہ علی زادی، پری زادی بنتِ شمس الدّین جمعہ۔ لٹل اینجلز سب کے سب علی اللہ کی نورانی اولاد ہیں۔ علی اللہ کے نور سے ان کا ظاہر و باطن خوب آباد ہو رہا ہے۔ مَیں نے لٹل اینجل رُوبینہ علی زادی اور کئی اطفالِ نورانی کو باکرامت دیکھا ہے۔ خانۂ حکمت اور جماعت پر علی اللہ کا بڑا اِحسان ہے، یہ اطفالِ نورانی آگے چل کر بہت ترقی کرنے والے ہیں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوۡمُ الثّلاثاء ۲، نومبر ۲۰۱۰ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱٦٦۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

سورۂ زُمر (۳۹:۴): ترجمۂ ہٰذا کو غور سے پڑھیں۔

نورانی تاویل: اِس ارشاد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ علی اللہ کا بیٹا ہونا نورٌ علیٰ نور ہے۔ سورۂ نور (۲۴:۳۵) میں نورٌ علیٰ نورٍ کو غور سے پڑھیں۔

خانۂ حکمت کے تمام لٹل اینجلز علی اللہ کا نورِ وحدانیت ہیں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الجُمعہ ۲۱، جنوری ۲۰۱۱ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱۷۲۸)

مُطَالِعَۂ اَسرارِ حُوران

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

علی اللہ تعالیٰ خود ہی زندہ حوضِ کوثر ہے، پس نورانی تالاب میں حُوران و غلمان علی اللہ کی وحدت ہیں۔ یہاں بڑا امتحان بھی ہے کہ حُورانِ پُرنور چِت تیرنے کا منظر پیش کرتی ہیں۔ سُبحان اللہ! علی اللہ جمیل کی تجلّی!

اے عزیزان! عَرُوسان جب علی اللہ میں فنا ہیں تو وہ خدا ہیں، وہ نورانی تالاب ہیں۔

لٹل اینجلز علی اللہ کا سب سے بڑا انعام ہیں۔ عَرُوسان کی سب سے بڑی عزّت لٹل اینجلز کی وجہ سے ہے۔ جس طرح عَرُوسان کے حُسن و جمال میں کشش ہے، اسی طرح لٹل اینجلز کے دیدار میں بھی کشش ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ السَّبْت ۱۲، مارچ ۲۰۱۱ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱۹۲۹)

زندہ بِہشت کے بہت سے باغات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

بحوالۂ سُورۂ مومن (۱۵:۴۰): رَفِیۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالعَرۡش۔

اس آیت میں بڑی حکمت ہے۔ علی اللہ تعالیٰ حُوران و غلمان کو نورانی دَرَجات میں بلند کرکے عرشِ وحدت بناتا ہے۔

ایک ذیلی حکمت: اس آیت میں میرے جدِّ اَمجد کا نام ہے: محمد رفیع۔ علی اللہ نے اس کا اشارہ فرمایا تھا۔ علی اللہ نے میرے دادا کو توفیق عنایت فرمائی جس سے اُس نے اپنے فرزند کا نام حُبِّ علی رکھا (میرے والد)۔ یہی مبارک نام حُبِّ علی ثانی کو ملا جو علی اللہ کا طفلِ نورانی ہے، جو باکرامت بچہ ہے۔ ہمارے تمام نورانی اَطفال ہم کو علی اللہ کے انعامات ہیں، میری بیٹی فدا بی بی، بیٹا ایثار علی، اظہار علی، سیف سلمان خان اور تمام بچّے علی اللہ کے نورانی اَطفال ہیں۔ یہ سب میرے لٹل اینجلز ہیں، اَلحَمۡدُلِلّٰہ!

ے یہ سب میری بِہشت کے باغات ہیں
نصیرؔ کے لئے علی کے معجزات ہیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

مرکزِ علم وحکمت، لندن

یَوۡمُ الجُمعَہ ۲۸، اکتوبر ۲۰۱۱ء

دُرِّفاطمہ کی سالگرہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

چار آسمانی کتابوں کی طرح اور چار فرشتوں کی طرح چار نورانی اَطفال = چار نورانی لٹل اینجلز! ان کو علی اللہ ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے! ہر قسم کے علم و ہنر سے نوازے! آمین!!

دُرِّ فاطمہ کی سالگرہ مبارک ہو! سالگرہ: یکم ستمبر، عمر: ۹ سال

فرشتہ حُبِّ علی، فرشتہ دُرِّعلوی، فرشتہ دُرِّ فاطمہ، فرشتہ قائم داد! مولا ان کو سلامت رکھے! آمین! یاربَّ العالمین!!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الخَمِیس یکم ستمبر ۲۰۱۱ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۱۹۷۷)

بہشت میں علی اللہ کا پاک نورانی دیدار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

بحوالۂ سُورۂ سجدہ (۳۲:۱۷): علی اَللہ کا پاک دیدار = تجلّی تین قسموں میں ہے:

(۱) حُوران (۲) غلمان (۳) لِٹل اینجلز۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْاَرْبَعَاء ۱۵، فروری ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۰۳۰)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

عروسانِ علی اللہ چار قسم کی اولاد کو جنم دیتی ہیں: (۱) جسمانی اولاد، (۲) روحانی اولاد، (۳) نورانی اولاد، اور (۴) ابداعی اولاد۔

دیکھیں کتاب نورانی تالاب کی قسط نمبر ۲۰۲۶، مورخہ ۴، اپریل ۲۰۱۲ء۔ اور فرشتۂ بزرگ کے مشاہدات مورخہ ۲۸، مارچ ۲۰۱۲ء، مشاہدہ نمبر ۲ اور زندہ زبور کے مشاہدات مورخہ ۱۷، مارچ ۲۰۱۲ء، مشاہدہ نمبر ۴۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَحَد ۱۵، اپریل ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۰۶۶)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ سجدہ (۳۲:۱۷): فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّآ اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِّنۡ قُرَّةِ اَعۡیُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ۔

نورانی تاویل: زندہ نورانی بہشت میں حُوران و غلمان اور اطفالِ نورانی کا دیدار علی اللہ کی پاک تجلّی میں عطا ہونے والا ہے۔ ہر چیز فنا ہو جاتی ہے مگر علی اللہ کا چہرۂ پاک باقی رہتا ہے (۲۸:۸۸)۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوۡمُ الۡجُمۡعَه ۲۵، مئی ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۰۷۹)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

نورانی تالاب کی حُوران سب علی اللہ کی عروسان ہیں، ان سے چار قسم کی اولاد ہوتی ہے:

(۱) جسمانی اولاد، (۲) رُوحانی اولاد، (۳) نورانی اولاد، (۴) ابداعی اولاد۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَحَد ۳، جون ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بهشت

(۲۱۱۳)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

سورۂ انبیاء (۹۱:۲۱): وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَآ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ۔

ایک عظیم الشان سوال: اس ارشاد میں یہ سوال پوشیدہ ہے کہ علی اللہ نے مریم اور ابنِ مریم کو دنیا والوں کے لئے کیسے معجزات کا ذریعہ بنایا؟

اس سوال کا پُرحکمت جواب یہ ہے کہ علی اللہ نے دنیا کی تمام حوران کو مریمِ صدیقہ کا معجزہ عطا کیا اور ابنِ مریم کو نورانی لٹل اینجلز کے معجزات سے نوازا۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوۡمُ الۡجُمۡعَه ۲۹، جون ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۱۲۷)

نُورانی اَطفال کے لئے عَلی اَللہ کا قُرآنی معجزہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

سُورۂ قیامۃ (۷۵:۲۲-۲۳) وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ – اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ۔

خدا کی قسم! تمام حُورانِ علی اللہ اور نورانی اطفال علی اللہ کی پاک تجلّی ہیں = تجلّیات ہیں۔

نورانی اطفال کے پاک چہروں کے غیر معمولی حُسن میں علی اللہ کی پاک تجلّی ہے، ہم نے خانۂ حکمت میں نورانی اطفال کو غور سے دیکھا ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوۡمُ السَّبۡت ۲۱، جولائی ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۱۲۹)

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

تمام اَطفالِ نورانی نہایت پیارے ہیں، قرآنِ حکیم میں جگہ جگہ ان کے اشارے ہیں۔ یہ علی اَللہ کی پاک تجلّیات ہیں۔

بحوالۂ سورۂ سجدہ (۳۲:۱۷) بہشت میں تین دیدار خاص ہیں:

(۱) علی اَللہ کا پاک دیدار

(۲) عروسانِ علی کا دیدار

(۳) اطفالِ نورانی کا دیدار، اور یہ بہشت کے انعامات میں سے ہیں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۴، جولائی ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۱۳۰)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

علی اَللہ کی عَرُوسان میں چار قسم کی اَولاد ممکن ہے:

(۱) جسمانی اَولاد

(۲) روحانی اَولاد

(۳) نورانی اَولاد

(۴) اِبداعی اَولاد

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوۡمُ الثّلاثاء ۲۴، جولائی ۲۰۱۲ء

زندہ (اَلحَیّ) حَوضِ کوثر = زندہ نورانی تالاب = زندہ نورانی بہشت

(۲۱۵۵)

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

جشن بہشت اَندر بہشت کا سلسلہ ہے! خانۂ حکمت کا ہر چھوٹا بڑا جشنِ مُبارک نامۂ اَعمال، تجلیاتِ علی اَللہ، اور زِندہ قرآن اور زِندہ بہشتِ آسمان ہے۔ اس نورانی تاویل میں کوئی شک نہیں۔

سُورَۂ محمد (۶:۴۷) کے مطابق حُصولِ جنّت کی شرط معرفت ہے، ہاں خانۂ حکمت کی ہر حُور زِندہ بہشت ہے۔ یہ بات ہم سب کو معلوم و معروف ہے۔

علی اَللہ تعالیٰ نے تمام حُوران و غلمان کو آسمانی بہشت میں رکھا ہے، ہر جشن میں نورانی اَطفال علی اَللہ کو بہت اچھے لگتے ہیں۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوۡمُ الۡخَمِیۡس ۴، اکتوبر ۲۰۱۲ء

Royal Bunglows In Paradise

(۱۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

بحوالۂ سورۂ فرقان (۲۵:۱۰): نورانی تاویل: جہاں جہاں علیؑ اللہ کے فرمان کے مطابق جشن ہو رہا ہے وہاں علیؑ اللہ اپنے دوستوں کے لئے زندہ بہشت کے محلّات = Royal Bunglows in Paradise بنا رہا ہے۔ اس حوالے میں لفظِ قُصُور محلّات کے معنی میں ہے۔ (قاموس القرآن، ص ۴۲۲)۔

Yesterday (20th January 2013) we celebrated a Jashn-i Jannat for our little angels in Austin. We are hoping with the grace of Ali Allah that we shall have many many Royal Bunglows in Paradise.

آمین! یاربّ العالمین!!

Congratulations to all little angels of Khanah-i Hikmat!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوۡمُ الۡاِثۡنَیۡن ۲۱، جنوری ۲۰۱۳ء

حصّةْ دُوم

مُتعلقه مقالاجات

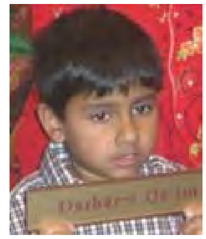

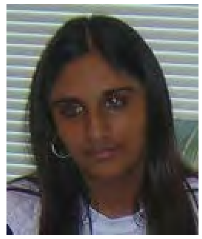

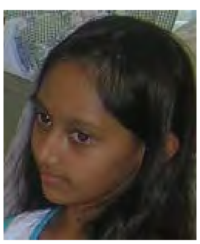

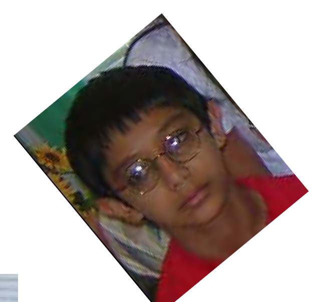

بچّوں میں تربیّت و تعلیم کا فطری تقاضا

بنی نوع انسان کے ذہنی ارتقاء کے لئے حقائق کا انکشاف کرنا ازبس ضروری ھے، انسان جو شاہراہِ حیات کا ایک مسافر ھے منزلِ شیرخوارگی میں قدم رکھتے ہوئے حصول و طلب کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے، وہ اپنی روحِ نامیہ و حیوانیہ کی پوشیدہ قوّتوں سے اپنے اندر کسی چیز کی کمی محسوس کرتے ہوئے اپنی طلب کو ایک ایسی آواز میں ظاہر کرتا ہے جو حرف و لفظ سے مجرّد اور لہجہ کے زیر و بم سے عاری ہونے کے باوجود بھی مہرانگیز ہوتی ہے، پھر وہ قوتِ ذائقہ کی مدد سے دودھ پیتا ہے اور اسی وقت سے فطری طور پر خفیف ورزش کا آغاز کرتا ہے، کیونکہ اسے غذا کو جزوِ بدن بنانا اور تندرست رہنا ہے، نیز آگے چل کر انفرادی و اجتماعی مفاد کے لئے جسمانی و دماغی قوّتوں سے کام لینے کے لئے بڑھنا ہے۔

اگرچہ اس شیرخوار بچّے پر ہنوز کوئی دینی و دنیوی کام سرانجام دینے کا فرض عائد نہیں ہوتا ہے، تاہم اس کو قدرتی طور پر وقت کی قدردانی ہوتی ہے، اس لئے اس کا کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرتا جس میں وہ اپنے مسلسل پروگرام کے مطابق کچھ نہ کچھ عمل نہیں کرتا رہا ہو، مثلاً سونا، جاگنا، رونا، دودھ پینا، حرکت کرنا، نیز دیکھنے، سننے اور بولنے کی کوشش کرنا وغیرہ، جس طرح بچّے اپنی شیرخوارگی کی عمر میں دودھ اور دیگر لطیف غذاؤں سے اپنی روحِ نامیہ کی تکمیل اور حس و حرکت کے ذریعے سے روحِ حیوانیہ کی تمامی کے متلاشی ہوتے ہیں، اسی طرح وہ گفت و شنید کے ذریعے نفسِ ناطقہ کے اتمام کے لئے

بھی ساعی رہتے ہیں، چنانچہ بچّہ اپنی ماں، بہن، بھائی اور اپنے ماحول کے دیگر انسانوں کی باتوں کو سنتا رہتا ہے تاکہ گفت و شنید کے ذریعے اس کے نفسِ ناطقہ کی تکمیل ہوسکے، پس اس بچّے کے ماحول میں جس قسم اور جس نوعیّت کی گفت و شنید ہو اس نوعیّت کے زیرِ اثر نفسِ ناطقہ حلیہء اخلاق اختیار کرے گا، یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ نفسِ ناطقہ کی غذا کلام ہے اور یہ روحانی غذا قوّتِ سامعہ کے ذریعے دماغ میں داخل ہوتی ہے اور نفسِ ناطقہ اس کے بغیر پایہء تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا، اس کی ایک زندہ دلیل بہروں کا کلام نہ کرسکنا ہے، حالانکہ اکثر ان کی زبان اور حلق وغیرہ میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا ہے، دوسری دلیل یہ ہے کہ اگر کسی انسانی نوزائیدہ بچّے کو انسانوں سے دور کہیں اس طرح پالا جائے کہ اس سے کوئی انسان ہم کلامی نہ کرے تو یہ یقینی بات ہے کہ وہ عمر کی آخری حد تک بات چیت کرنے کے قابل نہ ہوسکے گا اور وہ صرف ایک مہمل آواز کے سوا کچھ بھی نہ بول سکے گا، نفسِ ناطقہ کی شائستگی، عادات و اطوار، تعلیم و تربیت کے لئے بہترین ماحول کی ضرورت کی یہی وجہ ہے۔

قدرت نے نفسِ ناطقہ کی سرشت میں ہر چیز کے متعلق پوچھ کر علم حاصل کرنے کی خاصیّت رکھی ہے اسی بناء پر چھوٹے بچّے ہر وہ سوال پوچھتے ہیں جو ان کے سامنے آتا ہے اور جس سے ان کا واسطہ پڑتا ہے، بعض اوقات وہ ایسے سوالات بھی پوچھتے ہیں جنہیں ہم غیر ضروری سمجھ کر نہیں بتادیتے یا بتا نہیں سکتے ہیں، اور بعض وقت انہیں کسی چیز کے متعلق پوچھنے سے روکتے ہیں، جو چھوٹے بچّوں کے کلّی نقصان کا باعث بن جاتا ہے، یہ اس وجہ سے نہیں کہ ہم نے ان کے ایک یا دو سوال کا جواب نہیں دیا بلکہ

اس لئے کہ ان میں جو قوّتِ تجسّس کا فطری مادّہ ہے وہ مرجاتا ہے اور حقائق کی تلاش و تجزیہ کی وہ صلاحیّت جو اِن میں فطری طور پر موجود تھی یکسر ختم ہوجاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر انسان عقل و شعور کی عمر میں بھی حقائق کے متعلق کوئی سوال نہیں پوچھتے اور بیشتر امور میں مقلّدانہ طور پر کسی چیز کو تسلیم کرتے ہیں۔

خدائے برحق نے حضرت ابراہیمؑ جیسے موحّد کے اس واقعہ کے پسِ پردہ چھوٹے بچّوں کی اس فطری نتیجہ خیز تجسّس کی تصدیق فرمائی ہے جو بچپن میں سب سے پہلے ایک ستارے کو دیکھ کر اس کے دل میں پیدا ہوا تھا وہ ستارہ اُسے عجیب نظر آیا پھر اس کو اس نے خدا مانا، جب وہ غائب ہوا اور چاند نکلا تو چاند کو خدا کہا پھر جب چاند بھی غروب ہوا اور سورج نکل آیا تو اس نے کہا کہ یہی میرا خدا ہے جو اِن سب سے بڑا ہے، جب وہ بھی غروب ہوا تو کہا کہ میں غروب ہونے والوں سے محبّت نہیں رکھتا، متذکرہ بالا مثالوں سے حقائق کی تلاش کی ضرورت ہے۔

کچھ پُر مغز باتیں

اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو میں دُنیا میں سب سے عجیب آدمی ہوں، کیونکہ جو حالات اور واقعات میری روح اور جسم پر گزرتے رہے ہیں، وہ بڑے حیرت انگیز اور بہت تعجت خیز ہیں، اور نتیجے کے طور پر میرا نظریّہ سارے لوگوں سے الگ اور میرے خیالات مختلف ہیں، دراصل بات یہ ہے کہ میں جسمانی اور روحانی محنت کی چکّیوں میں خوب پِس گیا، پھر دیکھا اور سُنا جو کچھ کہ زمانہ والوں سے بالکل مخفی تھا۔

حیرت ہی حیرت ہے کہ اگرچہ خداوندِ عالم نے مجھے بابا آدم کی طرح لاتعداد بچّے (شاگرد) دیئے ہیں، لیکن پھر بھی علمی اولاد کی محبّت کی پیاس نہیں بجھتی ہے، یہ کیوں ایسا ہے؟ یقیناً اس میں کوئی عظیم خدائی حکمت پوشیدہ ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ سب ایک سے ایک بڑھ کر عزیز ہیں، ایک سے ایک زیادہ شیرین، ایک سے ایک زیادہ خدمت گذار، ہر ایک میں مخصوص خوبیاں، ہر ایک بیمثال خصوصیات، ہر ایک کی پاکیزہ عادتیں، ہر ایک نیکوکار، ہر ایک متّقی، ہر ایک مجھ کو چاہنے والا، ہر ایک میرا مددگار، ہر فرد ایک فرشتہ، ہر ایک روحانیت کا دلداہ، ہر عزیز مولا کا عاشق، ہر ممبر ایک مجاہد، ہر شاگرد ایک فدائی، وہ ایک بچہّ سلمان کا نمونہ، یہ ایک بچّی مریم کی مثال، وہ ایک عبادت میں آگے، یہ ایک جماعتی خدمت میں آگے، وہ ایک میوہدار درخت کی طرح، یہ ایک سایہ دار درخت کے مانند، کوئی میرے واسطے ماں کی شفقت، وہ سب اپنے بھائیوں اور بیٹوں کی طرح، وہ تمام سگی بہنوں اور بیٹیوں کی طرح۔

میری مادرِ مشفقہ گویا روحانی بھیس بدل کر صدہا مہربان اور غمخوار خواتین کی صورت میں آگئی ہیں، میرے شفیق والد بھی اب عزیز شاگردوں کی حیثیت میں مجھے مل رہے ہیں، میری اکلوتی بیٹی فدابی

بی کیسی معجزاتی ہے کہ وہ یہاں بھی اور وہاں بھی ایک سے ہزار بن کر اپنے باپ کی پُرخلوص خدمت کر رہی ہے، میری نورانی، حورانی اور جمیلہ بھیس بدل بدل کر گھر گھر سے میری مدد کرتی رہتی ہیں، میری کرن واحد سے جمع کی شکل اختیار کر کے کرنیں بن جاتی ہے، اسی طرح میرے خداوند نے اپنی بے پناہ رحمت سے ایک ایثار علی کے عوض سینکڑوں ایثار دئے ہیں، میرے سیف سلمان خان کثرت سے ہیں، میرے بہت سے عزیز بچّے اظہار علی اور امین الدّین کی مختلف شکلیں ہیں، ان پُرحکمت الفاظ میں اپنے عزیز شاگردوں کی بیمثال مذہبی قربانیوں اور گوناگون خدمات کی تعریف وتوصیف ہے، پروردگار ان کو دونوں جہان کی سرفرازی عنایت کرے! آمین!!

فقط دعاگو نصیر ھونزائی

(اوریجنل تاریخ) ۲، اگست ۱۹۷۹ء

ن۔ن (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

جمعرات ۱۱، اکتوبر ۲۰۰۱ء

عِلمی اور رُوحانی رِشتہ

میرے بہت ھی پسندیدہ اور پیارے پیارے
عِلمی بچّوں کے نام پر

مولا علی دونوں جہان کا شاہنشاہ آپ سب عزیزوں کی معجزاتی مدد کرتا رہے! اس کی پُر حکمت مدد مکمّل فرمانبرداری کی صُورت میں حاصل ہوتی رہے، ذکر و عبادت اور عِلم وعمل کے ہر موقع پر اس کی رُوحانی مدد دستگیری کرے! آمین!!

عزیزانِ من! آج نہ معلوم میری رُوحانی مسرّتوں میں کیوُں اضافہ ہو رہا ہے، خُدا جانے میں اِتنا شادمان ہوں تو کِس وجہ سے، میری رُوح اِتنی خرسند کِس لئے ہے، یہ مولا کی عنایت، مولا پاک کی کوئی عظیم رحمت کے سوا اور کیا چیز ہوسکتی ہے، کیونکہ خُداوند کی رحمت کے بغیر دُنیا کی کوئی چیز یہ خُوشی نہیں دے سکتی ہے۔

میرے پیارے بچّے میرے خُداوند کی عظیم رحمتوں میں سے ہیں، آپ قرآن میں دیکھیں کہ عِلمی اولاد رحمتِ خُداوندی ہے یا نہیں؟ آپ شاید تعجب سے پُوچھنا چاہیں گے کہ قرآن میں یہ اصطلاح کہاں ہے؟ ارے میری آنکھوں کے تارو! آپ حِکمت کی عینک لگا کر دیکھیں تو سہی، یا میری آنکھوں سے دیکھیں، عِلم اور رُوحانیت کے بارے میں آپ مُجھ سے آنکھوں کا کام لیں۔

انبیائے قرآن کے پُر حکمت قِصّوں کو پڑھیں اور سُنیں، ہمارے مہربان خُداوند نے تاویل کا سب سے آسان حِصّہ اِن قِصّوں میں رکھا ہے، اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو

امام کی ہدایت کی روشنی میں اساس التاویل کی کتاب نہ بنتی جو صرف انبیاء کے قِصّوں پر مشتمل ہے، آپ قرآنی قِصّوں کو ضرور یاد کریں، تاکہ ان سے بہت سی حکمتیں حاصل ہوسکیں۔

ان قِصّوں میں پیغمبروں کی اولاد کا ذکر بھی آپ کو ملے گا، اور پھر پیغمبرزادوں کے لازماً دو دو پہلو تھے، جسمانی اور رُوحانی، اور پھر آپ دیکھیں گے کہ اگر کسی نبی کا کوئی فرزند اپنے باپ کے دینی اور رُوحانی مرتبے کو قبُول نہیں کرتا ہے تو اس کا جسمانی رشتہ بیکار ہوجاتا تھا، اِس کے صاف صاف معنی یہ ہُوئے کہ قرآن میں جہاں کسی پیغمبر کی اولاد کو اگر رحمت قرار دیا گیا ہے تو وہ صرف دین اور عِلم کے کام کرنے کی بُنیاد پر ہے، اور چونکہ انبیاء نمونۂ عمل ہیں لہٰذا ان کی اولاد کے تذکروں میں ہمارے لئے بہت کُچھ نصیحت ہے، اور اس نصیحت کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں عِلمی اولاد کی حوصلہ افزائی اور تعریف ہے، اور دینی و عِلمی رشتے کی تصدیق ہے، جیسے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو میری پیروی کرے وہ مُجھ سے ہے (۱۴/۳۶) یعنی جو میرا شاگرد یا مُرید ہے اور میرے عِلم کو قبُول کرتا ہے تو وہ رُوح کے رشتے میں میرے اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کی طرح ہے۔

یہ بات صرف ابراہیمؑ کی نہیں ہے بلکہ تمام انبیاء میں مُشترک ہے، آپ حضرت آدمؑ کے دو بیٹوں کے قصّے میں سوچ کے ذرا ایک دُوسرے کی مدد کرنا، نیز یہ سوچنا کہ نوحؑ کے بیٹے نے جو باپ سے رشتہ توڑا وہ کِس طرح ممکن ہُوا؟ یہ تو منفی پہلو ہے اور اس کا مثبت پہلو کیا ہے؟ کیا یہ بات بالکل صحیح ہے کہ حضرت نوحؑ کا نافرمان بیٹا اور

سلمان فارسی مرکزِ نُور سے رشتہ توڑنے اور جوڑنے کا نمونہ ہیں، کہ ایک نے توڑ دیا اور دُوسرے نے جوڑ لیا؟ آپ علم و حکمت کی خاطر اس میں بھی ذرا سوچیں۔

اب میں عِلم کی کوئی دُوسری بات بتانا چاہتا ہُوں، کیونکہ مُجھے اپنے بچّوں سے باتیں کرنے میں بڑا مزہ ہے، سو میرے بہت ہی پیارے بچّو! یاد رہے کہ حقیقی عِلم جو امام کے نُور سے ملتا ہے وہ حضرت موسیٰ کی لاٹھی کی طرح معجزانہ ہے کہ وہ اژدھا بن جاتی تھی، چُنانچہ امام ہی کا رُوحانی عِلم ہے جو اژدھے کی طرح سارے سوالات کو معجزاتی طور پر نگل لیتا ہے، یعنی سارے سوالات ختم ہو جاتے ہیں۔

میرے عزیز بچّو! یہ بات یاد رکھنا کہ اگر قرآنِ حکیم کی تشریح خُدا و رسولؐ کی خُوشنودی کے مطابق ہے تو وہ بھی رُوحانی اور حقیقی عِلم ہے، اور وہ یہ کہ امامِ زمان کے نُور کی روشنی میں قرآن کے عِلم و حِکمت کو حاصل کیا جائے۔

یہ بات بھی ضروری طور پر یاد رہے کہ "سُنتِ رسُولؐ" سُنّتِ خُدا کے مطابق ہے، کیونکہ اس سلسلے میں سب سے پہلے قرآن میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ خُدا کی کوئی سُنّت ہے یا نہیں، اور اگر خُدا کی کوئی سُنّت ہے تو پھر رسُول کی سُنّت اللہ کی سُنّت سے کِس طرح مختلف ہوسکتی ہے، جبکہ خُداوند تعالیٰ نے اپنی سُنّت کی تعریف (شناخت) کے لئے آنحضرت سے قبل کے زمانے کا حوالہ دیا ہے اور حضورؐ کے زمانے کو اسی کا نمونہ قرار دیا ہے، اور اشارہ یہ ہے آئندہ بھی خُدا کی یہ سُنّت قائم رہے گی، یعنی کوئی زمانہ ہادئ برحقؑ کے وجوُد کو ثابت کرے اور پیغمبرؐ کِسی اور چیز کو۔

جب آنحضرتؐ دُنیا میں تشریف رکھتے تھے، تو اُس وقت حضورؐ کی زندہ سُنّت کیا

تھی؟ آپؐ ہی اپنے نُور کے ساتھ اپنی سُنّت تھے، اور آپؐ کے بعد آپؐ کا برحق جانشینؑ خُدا و رسُولؐ کی وہی زندہ سُنّت تھے، خُدا نے کب فرمایا کہ رسُلِ عربیؐ کے بعد اس کی سُنّت و عادت میں وہ تبدیلی آنے والی ہے جو اس سے پہلے کبھی یہ تبدیلی نہیں آئی تھی۔ ہمیں اپنوں کو یہ موضوع اچھی طرح سمجھا دینا ہے اِس لئے یہ بہت ہی ضروری ہے کہ آپ سُنّتِ الٰہی سے متعلق آیات کا خُوب مطالعہ کر کے عملی طور پر پریکٹس کریں، اور یہ سوچیں کہ آیا یہ ممکن ہے کہ خُدا کی سُنّت اور ہو، اور اس کے پیغمبرؐ کی سُنّت اور؟ یا یہ ممکن ہے کہ رسُول کی سُنّت خُدا کی سُنّت کی تشریح کی حیثیت سے ہو؟

میرا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عادت و سُنّت کا مرکز اپنے اپنے وقت میں انبیاء تھے اِسی طرح آنحضورؐ اپنی نبوّت کے زمانے میں خُدا کی سُنّت تھے اور رسُولؐ کے بعد ہر زمانے میں امامِ وقت خُدا اور رسُول کی پاک سُنّت ہیں۔

مُجھے اُمید ہے کہ آپ اِن باتوں پر غور کریں گے، ان کو اہمیّت دیں گے اور ان سے فائدہ اُٹھائیں گے، تب ہی میری ساری مشقّت راحت بن جائے گی۔ الحمدُ للہ۔

مومن اور اُس کے اہل وعیال

سورئہ تحریم (٦٦/٦) میں خُداوندِ قدّوس مومنین اور اُن کے اہل وعیال کے بارے میں ارشادفرماتا ہے کہ:۔

''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے لڑکے بالوں کو (جہنّم کی) آگ سے بچائو جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔''

اِس آیئہ مبارکہ میں غور کرنے سے کئی بنیادی حقیقتیں واضح ہوجاتی ہیں، اور سب سے پہلے یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ پروردگارِعالم نے اپنے مومن بندوں کے لئے نجات کے جُملہ وسائل مہیّا کردئے ہیں، اور اگر خُدا کی طرف سے کِسی چیز کی کمی ہوتی تو ایسا نہ فرمایا جاتا، مطلب یہ ہے کہ بندۂ مومن نہ صرف اپنی جان کی فلاح ونجات کی ذِمّہ داری رکھتا ہے بلکہ وہ اِس کے علاوہ ایک طرح سے اپنی اولاد کا بھی ذِمّہ دار ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ اولاد مومن کی زندگی کا حِصّہ ہے، اِس زندگی میں بھی اور دُوسری زندگی میں بھی علاحدگی اور جُدائی نہیں، بلکہ اولاد مومن کی جدید اور تازہ تر بشریت وجسمانیت کا درجہ رکھتی ہے، اور اس میں ہر قِسم کی اولاد کی بات آ گئی، یعنی جن جن حقیقی معنوں میں والدین اور ان کی اولاد ہُوا کرتی ہے، اُن سب کے لئے یہ اشارہ کافی ہوگیا کہ بچّے والدین کے لئے نئی زندگی اور جدید خُوبصُورت لباس ہیں۔

چُنانچہ مومنین کو چاہیۓ کہ وہ اپنی اولاد کی دینی اور رُوحانی پرورش بہتر سے بہتر طریقے سے کریں، اور اِس مقدّس فریضہ کی انجام دہی میں ذرا بھی کوتاہی نہ کریں، آپ کو معلوم ہے کہ نُورِ امامت کے پاک حضور سے کِتنی ایسی روشن ہدایات ہیں، جن میں اولادِ مومن کی دینی اور دُنیوی تعلیم وتربیت پر

زور دیا گیا ہے۔

اِس بندۂ درویش نے بعض مومنوں کو اپنی اولاد کی رُوحانی تعلیم کے سلسلے میں جس حال میں دیکھا ہے، اس کی ایک مثال یہاں پیش کی جاتی ہے، چُنانچہ میرے عزیزِ عزیزان مُحمّد علی نُور مُحمّد جناح جوصفِ اوّل کے اسماعیلی جان نثاروں میں سے ہیں جن کی جماعتی خدمات کا قِصّہ کافی طویل ہے، جو ادارۂ عارف کی جان ہیں اُنہوں نے امامِ عالی مقامؑ کے پاک ارشادات کی روشنی میں اپنے فرزندِ دلبند لیاقت علی میں ایمان کی ایسی رُوح پھونک دی ہے، کہ نَو سالہ لیاقت علی جو ایک خُوبرُو اور صحت مند لڑکا ہے، اپنی روزانہ عبادات میں باقاعدہ ہونے کے علاوہ بہت سی دینی باتوں کو جانتا ہے، وہ کلاس فورتھ گُروپ A کا سٹوڈنٹ ہے، جس میں انگریزی اور فرینچ تعلیم حاصِل کر رہا ہے، اور وہ ان دونوں دُنیا کی سب سے وسیع زبانوں میں خُوب گفتگو کر سکتا ہے۔

میرے چھوٹے دوست لیاقت علی میں بے شمار صلاحیتیں پوشیدہ ہیں، مگر ایک بہت بڑی خُوبی جو اس وقت نمایاں ہے، جس کو دیکھ کر میں بیحد مسرُور و شادمان ہو جاتا ہُوں، یہ ہے کہ یہ عزیز ہر صُبح بلا ناغہ ایک مختصر فرمانِ اقدس کو پڑھ کر سُناتا ہے، اُس نے اپنے دُور اندیش والدِ محترم کی بدولت یہ فریضہ اپنی پیاری عادت میں داخل و شامل کر لیا ہے، اور اَب یہ مُبارک کام اس کو اور دیکھنے والوں کو بڑا مزہ دیتا ہے۔

اِس پیارے گھر میں مذہبی اور رُوحانی سکُون کے بہت سے سامان موجُود ہیں، یعنی سب سے پہلے امامِ برحق صلوات اللہ علیہ کے مبارک ارشادات کا ایک بہت عظیم خزانہ، گنانوں کا ذخیرہ، دینی کُتب کی لازوال دولت اور مذہبی کیسٹوں کی ایک دُنیا، چُنانچہ عزیزم لیاقت علی کے لئے خاص کیسٹ بنے ہُوئے ہیں، اور پاک دُعا کے صحیح تلفظ کیلئے جناب فقیر مُحمّد صاحب ہونزائی کی رُوح پرور قرأت

ریکارڈ کی گئی ہے، جس کو ریکارڈ کے ذریعہ لیاقت علی بار بار سُنتا رہتا ہے، تاکہ تلفّظ درست ہو۔

اِس نیک بخت بچّے نے ابھی سے مذہبی باتیں نوٹ کرنا شروع کیا ہے، اِس مقصد کے لئے اُس نے الگ نوٹ بُک رکھی ہے، جس میں اُس نے کئی باتیں درج کر لی ہیں اور اس میں کہیں کہیں ڈایاگرامز کے خاکے بھی ملتے ہیں، وہ بعض دفعہ سوالات بھی کرتا ہے، جو بڑے گہرے ہوتے ہیں۔

لیاقت علی عرصہ دو سال تک نائٹ سکول جاتا رہا ہے، حالانکہ مذہبی نائٹ سکول ان کے دولت خانہ سے بہت دُور ہے، وہ اپنے والد صاحب کے ساتھ جماعت خانے جاتا ہے، خُداوند رحمان ورحیم لیاقت علی اور تمام عزیزوں کو اس سے کہیں زیادہ عالی ہمّتی اور ہر طرح کی کامیابی عطا فرمائے! اسی طرح تمام اسماعیلیوں اور ان کی اولادوں کو دین ودُنیا کی سعادت حاصل ہو! آمین یاربّ العلمین!!

فقط دُعاگو خادم

نصیرُ الدّین نصیرؔ ہونزائی

۲۶، مارچ ۱۹۸۲ء

خداتعالیٰ

سوال:۔ اس جہان کو کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

سوال:۔ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب:۔ اُس کو کسی نے پیدا نہیں کیا کیونکہ وہ ہمیشہ سے موجود ہے۔

سوال:۔ خدا تعالیٰ کہاں ہے؟

جواب:۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔

سوال:۔ توحید کا مطلب بتاؤ؟

جواب:۔ خدا تعالیٰ کو ایک ماننا۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے جِنّ و اِنس کو کس کام کے لئے پیدا کیا؟

جواب:۔ عبادت اور معرفت کے لئے۔

سوال:۔ عبادت اور معرفت سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ عبادت کا مطلب اللہ تعالیٰ کی پرستش و بندگی ہے اور معرفت اُس کی پہچان کو کہتے ہیں۔

سوال:۔ کیا اللہ تعالیٰ عبادت کے لئے محتاج ہے؟

جواب:۔ نہیں وہ کسی چیز کا بھی محتاج نہیں بلکہ عبادت میں انسان کی اپنی بہتری ہے۔

سوال:۔ جو شخص خدا کی ہستی سے منکر ہو اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب:۔ ایسے شخص کو کافر کہا جاتا ہے۔

فرشتہ

سوال:۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ فرشتہ ایک روحانی مخلوق ہے۔

سوال:۔ فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب:۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سارے روحانی امور انجام دیتے ہیں۔

سوال:۔ فرشتے کتنے ہیں؟ اور کہاں کہاں ہیں؟

جواب:۔ وہ بے شمار ہیں، اُن کی تعداد اللہ تعالیٰ اور اس کے خاص بندوں کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ آسمان و زمین پر چھائے ہوئے ہیں۔

سوال:۔ کیا فرشتے ظاہر بھی ہوسکتے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں، وہ خُدا کے حکم سے ظاہر بھی ہوسکتے ہیں۔

سوال:۔ چند بڑے فرشتوں کے نام بتاؤ؟

جواب:۔ جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السّلام۔

سوال:۔ ان چار فرشتوں کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ ان کو چار مقرّب کہا جاتا ہے

سوال:۔ چار مقرّب کا مخصوص کام کیا ہے؟

جواب:۔ جبرائیلؑ وحی اور الہام کے کام پر مقرّر ہے، میکائیلؑ رزق و روزی تقسیم کرتا ہے، اسرافیلؑ صور پھونکتا ہے، اور عزرائیلؑ روحوں کو قبض کرلیتا ہے۔

سوال:۔ کیا چار مقرّب سے بھی بڑے فرشتے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں، عقلِ کُلّ اور نفسِ کُلّ ان سے بڑے فرشتے ہیں۔

خدا کی کتاب

سوال:۔ اسلام کی دینی کتاب کونسی ہے؟

جواب:۔ اسلام کی پاک کتاب قرآن شریف ہے۔

سوال:۔ قرآن شریف کس کا کلام ہے؟

جواب:۔ یہ اللہ تعالیٰ کا مقدّس کلام ہے۔

سوال:۔ قرآنِ مجید کس پیغمبر پر نازل ہُوا ہے؟

جواب:۔ یہ پُر حکمت کتاب حضرتِ محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم پر اُتری ہے۔

سوال:۔ قرآنِ عظیم کو اللہ تعالیٰ نے کیوں بھیجا؟

جواب:۔ مسلمانوں بلکہ تمام دُنیا والوں کی ہدایت کے لئے۔

سوال:۔ قرآنِ کریم کا حقیقی مُعلّم کون ہے؟

جواب:۔ رسولِ اکرمؐ اور امامِ برحقؑ۔

سوال:۔ کیا قرآن سے قبل کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی تھی؟

جواب:۔ جی ہاں، اس سے پہلے کئی آسمانی کتابیں نازل ہوچکی تھیں۔

سوال:۔ چند مشہور سماوی کتابوں کے نام بتاؤ؟

جواب:۔ صُحُفِ ابراہیمؑ، توریتِ موسیٰ ، زبورِ داوٗدؑ، انجیلِ عیسیٰؑ اور فرقانِ محمّد رسول اللہؐ۔

سوال:۔ خُدا کی جو کتابیں قرآنِ مجید سے پہلے نازل ہوئی ہیں، ان کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہئے؟

جواب:۔ عقیدہ یہ ہو کہ سب آسمانی کتابیں اللہ کی طرف سے ہیں، تاکہ لوگوں کو ہدایت حاصل ہو، مگر اگلی کتابوں میں تحریفیں کی گئیں، اس لئے قرآن نازل ہوا، تاکہ سب لوگ اس کے احکام پر عمل کریں۔

رسولؐ

سوال:۔ رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ رسول پیغامبر کو کہتے ہیں یعنی وہ انسانِ کامل جو اللہ تعالیٰ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچا دیتا ہے۔

سوال:۔ دُنیا میں کُلّ کتنے پیغمبر ہوئے ہیں؟

جواب:۔ دُنیا میں کُلّ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے ہیں۔

سوال:۔ اس دُنیا میں سب سے پہلے کونسا پیغمبر آیا؟

جواب:۔ حضرتِ آدم علیہ السّلام۔

سوال:۔ سب سے آخری پیغمبر کون ہے؟

جواب:۔ حضرتِ محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم۔

سوال:۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام بتاؤ؟

جواب:- حضرتِ آدمؑ، حضرتِ نوحؑ، حضرتِ ابراہیمؑ، حضرتِ موسیٰ ، حضرتِ عیسیٰؑ اور حضرتِ محمد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم۔

سوال:- کیا حضرتِ محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے بعد بھی کسی نبی کا آنا درست ہے؟

جواب:- نہیں نہیں آنحضرتؐ کے بعد نہ کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول۔

سوال:- کیا رسول کے لئے بھی ایک رسول آتا ہے؟

جواب:- جی ہاں، شروع شروع میں ہر پیغمبر کے لئے حضرت جبرائیلؑ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر بن کر آتا ہے۔

سوال:- آیا ایک وقت میں کئی پیغمبر ہوئے ہیں؟

جواب:- جی ہاں، جیسے حضرتِ ابراہیمؑ اور حضرتِ لوط علیہما السّلام ایک وقت میں تھے۔

امام علیہ السلام

سوال:- آنحضرت صلعم کی رحلت کے بعد لوگوں کی رہنمائی کا ذریعہ کونسا ہے؟

جواب:۔ قرآنِ پاک اور امامِ برحق علیہ السّلام۔

سوال:۔ کیا امام دنیا میں ہمیشہ حاضر اور موجود ہوتا ہے؟

جواب:۔ جی ہاں، امام ہر زمانے میں حاضر اور موجود ہوتا ہے مگر آنحضرتؐ سے پہلے امامت کا کام پوشیدہ تھا۔

سوال:۔ اگر ایسا ہے تو بتاؤ کہ حضرتِ آدمؑ کے زمانے کا امَام کون تھا؟ اور حضرتِ نوحؑ کے عہد میں کون تھا؟

جواب:۔ حضرتِ آدمؑ کے زمانے میں مولانا شیث امام تھا اور حضرتِ نوحؑ کے زمانے میں مولانا سامؑ۔

سوال:۔ کیا امام اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف سے مقرّر ہوتا ہے یا کہ لوگوں کی طرف سے؟

جواب:۔ امام ہمیشہ خدا اور رسول کی طرف سے مقرّر ہوتا ہے۔

سوال:۔ کیا امام علیہ السّلام پر بھی کوئی آسمانی کتاب نازل ہوتی ہے؟

جواب:۔ دورِ امامت میں یہ امر غیر ضروری ہے۔

سوال:۔ کیا امام علیہ السّلام دُنیا بھر کے لوگوں کو ہدایت دینے کا ذمّہ دار ہے؟

جواب:۔ نہیں وہ تو ظاہر میں صرف اُن لوگوں کو ہدایت دینے کا ذمّہ دار ہے جنہوں نے اس کی امامت کا اقرار کر لیا ہے۔ باقی لوگوں پر حجّت ہے کہ انہوں نے اس کی امامت سے انکار کیا۔

سوال:۔ کیا امامِ زمان کی فرمان برداری واجب ہے؟

جواب:۔ جی ہاں، امامِ زمان کی فرمان برداری واجب اور فرض ہے کیونکہ قرآنِ حکیم کا ارشاد ہے: ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی فرمان برداری کرو اور رسول کی فرمان برداری کرو اور امر والوں کی فرمان برداری کرو جو تم میں سے ہیں۔“ چنانچہ یہ امر والے مختلف زمانوں کے امام ہیں۔

سوال:۔ تمہارا حاضر امام کون ہے؟

جواب:۔ ہمارا حاضر امام حضرت مولانا شاہ کریم الحسینی صلوات اللہ علیہ ہیں۔

متفرقات

سوال:۔ تعوذ کس چیز کا نام ہے؟

جواب:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم کو کہتے ہیں۔

سوال:۔ تسمیہ پڑھو؟

جواب:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

سوال:۔ کلمۂ طیّبہ کون سا ہے؟

جواب:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہ

سوال:۔ تمہارے دین کا کیا نام ہے؟

جواب:۔ میرے دین کا نام اسلام ہے۔

سوال:۔ تمہارے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب:۔ میرے مذہب کا نام اسماعیلیّت ہے۔

سوال:۔ دینِ اسلام کی نسبت سے تمہارا کیا نام ہے؟

جواب:۔ اسلام کی نسبت سے میرا نام مسلمان ہے۔

سوال:۔ اسماعیلیت کے لحاظ سے تمہارا کیا نام ہے؟

جواب:۔ اس اعتبار سے میرا نام اسماعیلی ہے۔

سوال:۔ پنجتنِ پاک کے نام بتاؤ؟

جواب:۔ حضرتِ محمد مصطفیٰ، حضرتِ علی مرتضیٰ، حضرتِ فاطمۃ زہرا، حضرتِ حسَن اور حضرتِ حُسین علیہم السّلام۔

سوال:۔ **لَافتیٰ** پڑھ کر سُناوٴ؟

جواب:۔ **لَافتیٰ اِلَّاعَلِیّ" وَلَاسَیفَ اِلَّا ذُوالفَقار۔**

سوال:۔ بحیثیّتِ مسلمان ہم کس طرح سلام کریں؟

جواب:۔ **السّلامُ علیکم۔**

سوال:۔ اس سلام کا کیا جواب ملے گا؟

جواب:۔ **وعلیکم السّلام یا وعلیکم السّلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ'۔**

سوال:۔ بحیثیتِ اسماعیلی کس طرح سلام کیا جائے؟

جواب:۔ **یاعلی مدد** کہا جائے گا۔

سوال:۔ **یاعلی مدد** کا کیا جواب ہونا چاہیئے؟

جواب:۔ اس کا جواب **مولاعلی مدد** ہے۔

سوال:۔ کیا امامِ زمانؑ کے فرمان میں قرآنِ حکیم کی حکمت پوشیدہ ہے؟

جواب:۔ جی ہاں، امامِ زمانؑ کا ہر فرمان قرآن کی حکمتوں سے بھرا ہوا ہے۔

سوال:۔ کلمۂ شہادت پڑھ کر سناوٴ؟

جواب:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ہ

سوال:۔ کیا امامِ زمان کو نور کہنا درست ہے؟

جواب:۔ جی ہاں! امامِ زمان خُدا کی ہدایت کا نور ہے۔

سوال:۔ خُدا تعالیٰ انسانوں کی رہنمائی کس طرح کرتا ہے؟

جواب:۔ پیغمبروں اور اماموں کے ذریعے سے۔

سوال:۔ قرآنِ پاک کس زبان میں ہے؟

جواب:۔ قرآنِ مجید عربی زبان میں ہے۔

سوال:۔ قرآن کی حقیقت کون سکھا سکتا ہے؟

جواب:۔ امامِ زمانؑ سکھا سکتا ہے۔

سوال:۔ ہم امامِ زمانؑ سے قرآن کی حقیقت کس طرح حاصل کر سکتے ہیں؟

جواب:۔ امامِ زمانؑ کی حقیقی فرمان برداری کے ذریعے سے۔

اتوار ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ

۱۹، مارچ ۱۹۸۹ء

حصّۂ سِوُم

نظمیں برائے لِٹّل اینجلز

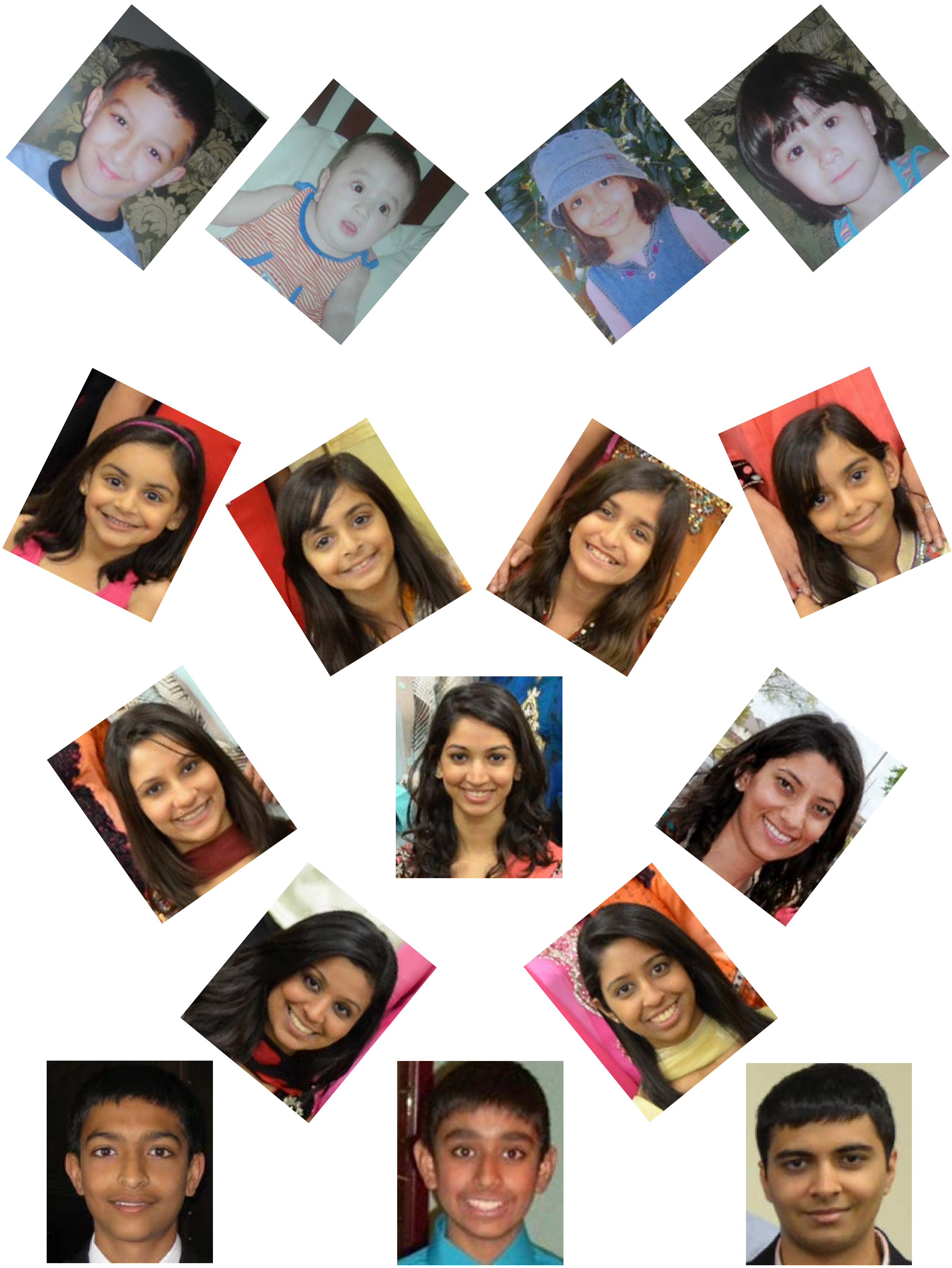

تحفئہ لازوال برائے لِٹل اینجلز

لِٹل اینجلز سب کے سب بَفضلِ اﷲ ہمارے ہیں
مجھے حُبِّ علی جیسے یقینا سب پیارے ہیں
کیا یہ حُور و غلمان ہیں مثالِ زندہ گلدستے؟
کتابیں ہیں؟ نوِشتے ہیں؟ نہیں اصلاً فرشتے ہیں
تمہارے ہر تبسُّم میں نرالی گُل فِشانی ہے
نباتی گُل فِشانی میں عزیزو! کیا نشانی ہے؟
پرندے مستِ نغمے ہیں صدائی سُوزِ بُلبل ہے
تمہارے شہر میں دیکھا ہمیشہ موسمِ گُل ہے
کمالِ علم و حکمت کو طلب کر ربُّ العزّت سے
کہ مایوسی نہیں ہوتی خدا کے بحرِ رحمت سے
تیاری حربِ علمی کی نہ بھولو لشکرِ قائم!
جہان میں تادمِ آخر جہادِ علم ہے دائم
نصیر الدّین کہتا ہے لِٹل اینجلز ہمارے ہیں
مجھے حُبِّ علی جیسے یقینا سب پیارے ہیں

نصیرؔالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

روزِیک شنبہ ۔ ۲۴، دسمبر ۲۰۰۰ء

لِٹل اینجلز

ے لِٹل اینجلز سب کے سب ہمیں مَولَا کی رحمت ہیں
گھروں ہی میں یقینا یہ سبھی باغاتِ جنّت ہیں

ے زمانا نور کا آیا سِکھا دو اِن کو دینِ حَق
یہ آئے عصرِ حاضر میں برائے علم و حکمت ہیں

ے خدایا خوب کِھل جائیں یہ سب اُمّید کے غُنچے!
یہ تجھ سے ہم کو نعمت ہیں یقینا دل کی راحت ہیں

ے یہ مَولَا کے فرشتے ہیں خوشا! اِس دَورِ آخر میں
گھروں میں یہ فرشتے خود بُشارت ہی بُشارت ہیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
یوسٹن
بدھ ۱۸، مئی ۲۰۰۵ء

لِٹل اینجلز ہمارے محافِظ فرشتے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

ہمارے خاندان کے لئے اِنعاماتِ خداوندی: **حُبِّ علی ظِلِّ حَسَنَین، دُرِّعَلَوی ظِلِّ فاطمہ، دُرِّ فاطمہ ظِلِّ فاطمہ، ایثار علی ظِلِّ حَسَنَین، قائم داد ظِلِّ حَسَنَین۔**

اے عزیزانِ خانۂ حکمت!

لِٹل اینجلز سب کے سب ہمیں مولا کی رحمت ہیں
گھروں ہی میں یقیناً یہ سبھی باغاتِ جنّت ہیں
زمانا نور کا آیا سِکھا دو ان کو دینِ حق
یہ آئے عصرِ حاضر میں برائے علم و حکمت ہیں
خدایا خوب کِھل جائیں یہ سب اُمّید کے غُنچے!
یہ تجھ سے ہم کو نعمت ہیں یقیناً دل کی راحت ہیں
یہ مَولَا کے فرشتے ہیں خوشا! اس دَورِ آخر میں
گھروں میں یہ فرشتے خود بُشارت ہی بُشارت ہیں

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

پنج شنبہ ۳۰، جون ۲۰۰۵ء

تحفۂ لازوال برائے لِٹل اینجلز

(نظم)

لٹل اینجل سب کے سب بفضلِ اللہ ھمارے ھیں
مجھے حُبِّ علی جیسے یقینا سب پیارے ھیں
خدایا شکر ھے تیرا! خدایا شکر ھے تیرا!
کیا یہ حُور و غِلمان ھیں مثالِ زندہ گُلدستے؟
کتابیں ھیں؟ نوِشتے ھیں؟ نھیں اَصلاً فرشتے ھیں
خدایا شکر ھے تیرا! خدایا شکر ھے تیرا!
تمھارے ھر تبسُّم میں نرالی گُل فِشانی ھے
نباتی گُل فِشانی میں عزیزو! کیا نشانی ھے؟
خدایا شکر ھے تیرا! خدایا شکر ھے تیرا!
تمھارے شھر میں دیکھا ھمیشہ موسمِ گُل ھے
پرندے مستِ نغمے ھیں صدائے سُوزِ بلبل ھے
خدایا شکر ھے تیرا! خدایا شکر ھے تیرا!
کمالِ علم و حکمت کو طلب کر ربُّ العزّت سے
کہ مایوسی نہیں ھوتی خدا کے بحرِ رحمت سے
خدایا شکر ھے تیرا! خدایا شکر ھے تیرا!

کمالِ علم و حکمت کو طلب کر ربُّ العزّت سے
کہ مایوسی نہیں ہوتی خدا کے بحرِ رحمت سے
خدایا شکر ہے تیرا! خدایا شکر ہے تیرا!

تیّاری حربِ علمی کی نہ بھولو لشکرِ قائم!
جہاں میں تادمِ آخر جہادِ علم ہے دائم
خدایا شکر ہے تیرا! خدایا شکر ہے تیرا!

نصیر الدّین کہتا ہے لِٹل اینجلز ہمارے ہیں
مجھے حُبِّ علی جیسے یقینا سب پیارے ہیں
خدایا شکر ہے تیرا! خدایا شکر ہے تیرا!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

گزشتہ تاریخ: روزِیک شنبہ ۲۴، دسمبر ۲۰۰۰ء

موجودہ تاریخ: بمقامِ اوسٹن، روزِیک شنبہ ۲۶، فروری ۲۰۰۶ء

سُجُو پُونر

(۱) عزیزانم! عزیزانم! خدا کا شکر کرنا ھے
اُسی کے امر و فرمان سے ھمیشه ھم کو ڈرنا ھے

(۲) علی کے فضل و رحمت سے پُونر اب حُورِ جنّت ھے
عجائب اُس کو نعمت ھے، عجائب اُس کو راحت ھے

(۳) جمیله میری شهزادی! یقین کر میری حکمت پر
که ھم سب اپنی کاپیز میں اِدھر بھی ھیں اور اُدھر بھی

(۴) سکھا قرآنی حکمت کو که اِس میں نور ھی نور ھے
پُونر اب حُورِ پُرنور ھے، وہ اب بہت شاد و مسرور ھے

(۵) بہشت میں شادمانی ھے، بہشت میں نغمه خوانی ھے
حقیقی زندگانی ھے، حقیقی کامرانی ھے

(۶) ھماری روح کی کاپی پُونر کے ساتھ رھتی ھے
جہاں بھی کوئی گوھر ھو گُہَر کے ساتھ رھتی ھے

(۷) میرے مولا کی قدرت ھے پُونر کو نور کردے گا
ھمارے دل کے ھر غم کو بہت ھی دُور کردے گا

(۸) کرن! تم میری ھمت بن، ھمیشه میری طاقت بن
جہان میں میری عزّت بن، علی کا سایه تم پر ھو!

(۹) میرے سینے میں سی پاره، ھے میرے دل میں ماه پاره
ملوں گا اُس سے دوباره، کروں گا اُس کا نظّاره

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس

یومُ الجمعه ۲، فروری ۲۰۰۷ء

دُرِّ مکنون

(۱) دُرِّمکنون ھے، یہ لعل و گوھر ھے + بادشاہ ھے، یہ تاج بر سر ھے

(۲) آسمان ھے، یہ پُر از اختر ھے + یا فَلک پر یہ ماہِ انور ھے

(۳) سایۂ فاطمہ لقب اِس کا + گنجِ یاقوت ھے نسب اِس کا

(۴) یا خدا! اس کو مثلِ باغ بنا! + علم و حکمت کا ایک چراغ بنا!

(۵) تیری قُدرت میں کُلِّ نعمت ھے + تیری رحمت سے کُلِّ راحت ھے

(۶) یا علی! نور کی بہار آئے + شاہ دیدار آئے، میرے یار آئے

(۷) یاعلی! اب نتیجۂ قیامت ھو + ساری دنیا میں امن و راحت ھو

(۸) یا علی! تُو ھے واحِدُ القھّار + یا علی! تُو ھے غافِر و ستّار

(۹) یہ دعا ھے نصیرِؔ محزون کی + کامیابی ھو فرشتۂ مکنون کی

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

مرکزِ علم وحکمت، لندن

یومُ الاِثنین ۱۹، فروری ۲۰۰۷ء

میرے بیحد عزیز ایثار علی ثانی

(۱) جانِ من! اے جانِ من ایثار علی!
اے عزیز! ابنِ عزیز اظہار علی!

(۲) نور مولا تم پہ ہو سایہ فگن!
تم کو حاصل ہو دعائے پنجتن!

(۳) دین و دنیا کی سعادت دم بدم حاصل رہے!
پاك مولا کی عنایت ہر حال میں شامل رہے!

(۴) یاالٰہی! ہماری لعلے تاج کو اپنے حفظ و امان میں رکھنا!
یاالٰہی! ہمارے تمام خاندان پر فضل و کرم کرنا! (آمین)

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اسلام آباد

یومُ السَّبت ۳، مارچ ۲۰۰۷ء

Little Angels = قلمِ نور کے نَوِشتے = لٹّل اینجلز

(۱) لِٹّل اینجلز پاك فرشتے هیں
قلمِ نُور کے نَوِشتے هیں

(۲) یه گُلِستانِ بہشت و رِضوان هیں
یه تجلّی هائے نُورِ سلمان هیں

(۳) خانۂ حکمت انہی سے آباد هے
هر فردِ خانه اِنہی سے دِلشاد هے

(۴) یه دلوں کی بہارِ جنّت هیں
والدین پر علی کی رحمت هیں

(۵) اهلِ خانه جان و دل سے قربان هیں
پھول جیسی لطیف صورت سے حیران هیں

(۶) لٹّل اینجلز بہت پیارے بچّے هیں
دینِ قائم میں سب سے سچّے هیں

(۷) یه نصیرؔ کے چھوٹے بچّے سب رِیاض جنّت هیں
شادمانی میں سُکون و راحت هیں

(۸) لٹّل اینجلز سب فرشتے هیں
خامۂ نُور کے نَوِشتے هیں

(۹) لٹل اینجلز مولا کے فرشتے هیں
خامۂ نُورِ رَبّ کے نَوِشتے هیں

(۱۰) صد مبارك هے اُن عزیزوں کو
جن کے ماحول میں چھوٹے بچّے هیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس-آئی)

یومُ الجمعه ۶، اپریل ۲۰۰۷ء

یہ پیارے بچّے آسمانی انعام ھیں

(۱) میرے مولا کی مجھ پہ رحمت حُبِّ علی
میری دولت، میری عزّت حُبِّ علی

(۲) تیرے پاکیزہ نام سے فدا ھوں مَیں
تیری معصومیت میں فنا ھوں مَیں

(۳) تُو علی ھی کا ایک فرشتہ ھے
قلمِ نُور کا نوشتہ ھے

(۴) دُرِّ عَلَوی علی کا گوھر ھے
ایک نُورانی تاج برسر ھے

(۵) دُرِّ فاطمہ دُرِّ ثمینِ زھرا ھے
قطرۂ نُور عمیق دریا ھے

(۶) میری آنکھوں کا نُور قائم داد
میرے دل کا سُرور قائم داد

(۷) جان و دل سے یہ ھمیں پیارا ھے
یہ ھمارا چاند اور ستارہ ھے

(۸) یہ نورانی بچّے آسمانی انعام ھیں
جان و دل کو ان سے آرام ھے

(۹) یہ عَرُوسانِ علی کی اولاد ہیں
شاد و آباد اور آزاد ہیں
(۱۰) اے نصیرؔ! سِرِّ عَرُوسِ علی سب کو بتا
سِرِّ مریم کو دوستوں سے کبھی نہ چُھپا

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اسلام آباد

یومُ الاربعاء ۱۱، اپریل ۲۰۰۷ء

بچّے پاک وپاکیزہ اور پیارے ھیں

(۱) ھے جمیلہ ھمارے گھر کی شہزادی
فضلِ مَولا سے ھو ان کی خانہ آبادی!

(۲) ان کی خدمات کو یاد کرتا ھُوں
ان کی یادوں سے دل کو شاد کرتا ھُوں

(۳) میرے دل کا چمن ھے میری کرن
پاك دُرِّ عدن ھے میری کرن

(۴) جب بچّی تھی تو بہت پیاری تھی
جیسی ھونزا کی راجکماری تھی

(۵) یہ شروع میں شاعری پہ مائل تھی
میری کسی عادت کی قائل تھی

(۶) ماہ پارہ ھے میرا جگر گوشہ
چاند کا ٹکڑا ھے، نُور کا فوّارہ

(۷) یاعلی! میری اولاد تیری نُورانی اولاد ھوں!
دین و دنیا میں خوب آباد ھوں!

(۸) اور بھی بچّے ھیں جو ھمارے ھیں
پاك و پاکیزہ اور پیارے ھیں

(۹) اے نصیرؔ! طالبِ دعا ھو جا!
روز و شب عاشقِ خدا ھو جا!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اسلام آباد

یومُ الخمیس ۱۲، اپریل ۲۰۰۷ء

یادِ مَولا عجیب حکمت ھے

(۱) میرے پاك اِمام کی دُخترِ نُور نُورانی
میرے مَولا کی پاکیزہ حُور حُورانی

(۲) تم دونوں کی فیملی نُورانی فیملی ھے
کیونکه تم سب میں علی اللّٰه کی تجلّی ھے

(۳) یه تمہارے بچّے ھم کو بہت پیارے ھیں
میرے آسمانِ دل کے ستارے ھیں

(۴) یه بچّے آئنده کے سَلاطین ھیں
فضلِ مَولا سے یه دُعا آمین ھے

(۵) یادِ مَولا عجیب حکمت ھے
یاد کرنا اسی میں دولت ھے

(۶) علم و حکمت بہشتِ عقلی ھے
نُور ھے، نُورِ حق کی تجلّی ھے

(۷) اے نصیرؔ! صاف و پاك نصیحت کر
دینِ حق کی همیشه خدمت کر

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

اسلام آباد

یومُ الاِثنین ۱٦، اپریل ۲۰۰۷ء

یہ پاک وصاف بچّے سب علی کے بچّے ہیں

(۱) میرے دِل کی بہار گُل مِیری!
باغ اور لاله زار گُل مِیری!
(۲) میری بیٹی کی ہے یہ جان و جِگر
خاندان کا ہے یہ لعل و گُہر
(۳) ظاہِراً گرچه بِنتِ عِرفان ہے
باطِناً بنتِ شاہِ سلطان ہے
(۴) کوئی ایک شعر پڑھ کے شادان ہے
گاہ گاہے خوشی سے خندان ہے
(۵) میری بیٹی ہے پاك چنبیلی
باغ میں کِھل رہا ہے گُل مِیری
(۶) نُصرتِ دینِ حق ہے یه بچّه!
نُصرت علی ابنِ عرفان اللّٰه
(۷) دونوں بچّوں پر علی کا احسان ہے
مُتَجلّی ہے علی خفی و جلی (۱۱۵:۲)
(۸) یہی احسان سلمانِ علی پر بھی ہے
اور ایثار علی ابنِ اظہار علی پر بھی ہے

(۹) لعلِ تاج میں بھی علی کی تجلّی ہے
مجھ کو حَقّ الیقین سے تَسلّی ہے
(۱۰) یہ پاک و صاف بچّے سب علی کے بچّے ہیں
کہ دینِ حضرتِ سلمان میں سب سے سَچّے ہیں
(۱۱) نصیرؔ! فطرتِ قائم ہے تمام بچوں کا جَنم
یہ پاک نورانی جنم ہے عطائے سلمانی جنم! (۳۰:۳۰)

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۱۶، جون ۲۰۰۷ء

لٹل اینجلز ہم سب کی جان اور علی کے نورانی بچّے ھیں

(۱) تمام چھوٹے بچّے سب ھماری جانیں ھیں
حَبّذا! لعل و یاقوت کی دُکانیں ھیں

(۲) میرے مَولا کی پاك تجلّی ھیں
میرے دل کی عجب تسلّی ھیں (۱۷:۳۲)

(۳) میری جَنّت کی رنگ برنگ بجلی ھیں
میرے پھولوں کی نوری تتلی ھیں

(۴) میرے سُلطان کے پاك نور سے ھیں
ھاں علی کے پاك ظھور سے ھیں

(۵) میرے مَولا سے مجھ پہ احسان ھیں
مجھ مریضِ قلب کو یہ درمان ھیں

(۶) حور و غلمان ھیں، دُرّ و مرجان ھیں
سِرِّ سلطان و سِرِّ سلمان ھیں

(۷) چھوٹے بچّے سب کے سب فرشتے ھیں
خامۂ نور کے نوشتے ھیں = نورانی بچّے ھیں (۱:۲۸)

(۸) نفوسِ خانۂ حکمت کا دِل نصیرؔ و فقیر
پس ایک ھیں یہ تمام صَغیر و کبیر

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یومُ الاحد ۲۴، جون ۲۰۰۷ء

اِس نصیر کا گھر "نصیر" ھے

(۱) دُرِّ مکنُون حُورِ پُرنُور ھے
مثلِ قائم ھے، بَیتِ معمور ھے

(۲) بارھا نُور کا جنم لیکر
اب یہ حُور "نُور" علیٰ نُور ھے

(۳) اب یقیناً پاك علی کے فضل سے
دُرِّ مکنون کی ھر ھر دُعا منظور ھے

(۴) حکمتِ نُورانی تالاب غور سے دیکھ اے عزیز!
اِس کی ھر ھر چیز میں نُور کا دستور ھے

(۵) معرفت جس کو نہ ھو وہ کہاں جائے غریب
چاہ گمراھی میں ھے جو نُورِ حق سے دُور ھے

(۶) دُرِّ مکنون میں نہان ھے ایک جہانِ تابناك
اُس کی پیشانی میں دیکھو معجزاتِ طُور ھے

(۷) کون هے جانِ رُوبی؟ کون هے جانِ نصیر؟
کون هے خود نصیر؟ تُو بتا دینا ضرور!

(۸) مشکلات میں مبتلا هیں هم غریب و ناتوان
دستگیری کر هماری یاعلی رَبِّ غفور!

(۹) اِس نصیرؔ کا گھر "نصیر" هے، اے خوشا! یه زنده گھر
پاك و پاکیزه و زیبا! باشعُور و باسُرور!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنین ۲۵، جون ۲۰۰۷ء

نظریّۂ یک حقیقت

(۱) لِٹل اینجلز ہم سب کو بیحد پیارے ہیں
آسمانِ بہشت کے سِتارے ہیں
(۲) "شاہ دیدار" کے میٹھے میٹھے نظّارے ہیں
ہر نگاہِ شوق کہتی ہے کہ یہ ہمارے ہیں
(۳) لٹل اینجلز نوراً علی کے بچّے ہیں
وہ اپنے عقیدۂ پاکیزہ میں سَچّے ہیں
(۴) بچّہ آنکھوں کی ٹھنڈک ہے
تجلّیات میں لک ہے (۱۷:۳۲)
(۵) بچّے مولا کے اِحسانات ہیں
بچّے جنّت کے اِنعامات ہیں
(۶) بچّے ہیں صُورتِ رَحمان
بچّے ہیں حضرتِ رَحمان
(۷) بچّے سب نورِ سلطان ہیں
یقیناً نورِ سلمان ہیں
(۸) یہ دریا یک حقیقت ہے
یہ دریا نورِ وَحدت ہے

(۹) علی ہی خود دکھاتا ہے
علی ہی خود سکھاتا ہے

(۱۰) نصیراؔ! اسمِ وحدت لو
نظریّۂ یک حقیقت لو

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
کراچی ہیڈ کوارٹر
یومُ السَّبت ۷، جولائی ۲۰۰۷ء

تجلّیاتِ سلطان = تجلّیاتِ سلمان

(۱) ہمارے نُورانی لِٹل اینجلز! ہمارے سَلمانی لٹل اینجلز!

(۲) ہماری جان ہو تم ہماری شان ہو تم

(۳) تجلّیات کی جَنّات نعیمِ نُور کے دَرَجات

(۴) ہمیں بیحد عزیز ہو تم بہت ہی باتمیز ہو تم

(۵) میری جان تم سے ہو قربان! کہ تم ہو میوۂ رِضوان

(٦) میرے باغاتِ بہشت ہو تم کتابِ خود نَوِشت ہو تم

(۷) جہانِ خانۂ حکمت سراسر تم پہ نازان ہے
تمہاری شادمانی سے یہاں ہر فرد شادان ہے

(۸) بہشت میں حُور و غلمان ہیں
تجلّیاتِ سُلطان ہیں، تجلّیاتِ سَلمان ہیں

(۹) نصیرؔ ہے بندۂ سُلطان، فدائے عاشقِ سلمان
علی نُورانی اُستاد ہے، اُسی سے روحِ اِمداد ہے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنین ۱٦، جولائی ۲۰۰۷ء

نورانی گُلشن

(۱) دارِ حکمت کے نورانی لِٹل اینجلز
علی اللّٰہ کے نورانی بچّے ھیں

(۲) صورتِ سلمان میں بیحد اچھّے ھیں
پاك علی کے آسمانی عشق میں نہایت سچّے ھیں

(۳) قلمِ نورِ سلمان کے نوِشتے ھیں
گُلشنِ مُبارکِ علی کے گُلدستے ھیں

(۴) لشکرِ سلمانِ اعظم کے دستے ھیں
حُور و غلمان اور فرشتے ھیں

(۵) میرے باغاتِ بہشت کے میوے ھیں
میرے دل کے چمن کے غُنچے ھیں

(٦) آسمانِ نور کے ستارے ھیں
والدین اور ھمارے دُلارے ھیں [عزیز]

(۷) کاپیوں میں دیکھو بہت سارے ھیں
ہر ایک میں زندہ بہشت کے نظّارے ھیں

(۸) حُور و غلمان میں حُسن کا عالم ھے
نورانی حَوّا اور آدم ھے

(۹) بھول نہ جا اے نصیرؔ! پیارے بچّوں کو
اپنے دل کی مُحَبت کے سَچّوں کو

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یومُ الجمعہ ۲۰، جولائی ۲۰۰۷ء

ترمیم کی تاریخ:

یومُ الخمیس ۲، اگست ۲۰۰۷ء

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

نورانی باغات کی تجلّیات

(۱) تم ہماری اولاد و احفاد بھی ہو اور ہمارے آبا و اجداد بھی
جانِ شیرین سے زیادہ عزیز حُبِّ علی بھی، گنجِ محبّت قائم داد بھی

(۲) دُرِّ عَلَوی فرشتۂ رحمت، دُرِّ فاطمہ گلشنِ جنّت
یہ چار نورانی لٹل اینجلز، چار ربّانی لٹل اینجلز ہیں

(۳) خدا کا شکر کہ اے دل! یہ بچّے میری جنّت ہیں
یہ میرے دل کی راحت ہیں، عجب ربّانی نعمت ہیں

(۴) میرا مولا تمام نورانی لٹل اینجلز پر مہربان ہو! (آمین!)
دارِ حکمت! سُن رکھو تم ہماری جان ہو

(۵) تم تجلّئ کُلّ کے گھیرے سے کبھی باہر نہیں
گرچہ یہ سرِّ اعظم عوام پر ہیچ گاہ ظاہر نہیں

(۶) کریما! جشنِ زرّین ہے + کرم کر کوئی انعام دے! (آمین!)

(۷) نصیرؔ! جنّت شناس ہوجا + فقیر! وحدت شناس ہوجا

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الجمعہ ۳، اگست ۲۰۰۷ء

والدین کے باغاتِ بهشت

(۱) غنچهٔ فاطمه حُورِ بازِغه هے
عابده، ساجده، اور ذاکره هے

(۲) اس کی سِسٹر حِنا بهی تجلّی هے
دونوں بہنیں نور کے بلب و بجلی هیں

(۳) گهر کے افراد پاك ملائک هیں
نور کے تخت اور ارائک هیں

(۴) نعتیه فرزندِ نورِ مولا هے
حُورِ پُرنورِ باغِ اعلیٰ هے

(۵) والدین ان کے نورانی آدم و حوّا هیں
نور کے تالاب میں پنہان و پیدا هیں

(۶) گلاب خانم حُورِ گلشنِ بہشت
با تجلّیاتِ حُسنِ هشت بہشت

(۶) گهر کے افراد تجلّیاتِ حیُّ و قائم
تجلّیاتِ حُوران وغلمانِ خانهٔ حکمت

(۷) کنیزِ فاطمه ملکهٔ حُورِعین
بہشت در جبین، دل نشین

(۸) نصیرؔالدّین جان و دل سے غلامی کر
لشکرِ سلمان کو ایک عاشقانہ سلامی کر

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ الثّلاثاء ۱۱، ستمبر ۲۰۰۷ء

لٹل اینجلز

(۱) عجائب بلب و بجلی ھیں
لِٹل اینجلز - لِٹل اینجلز
(۲) تَجلّی ھیں، تسلّی ھیں
لِٹل اینجلز - لِٹل اینجلز
(۳) یہ سب میری عقل و جان میں ھیں
یہ سب میرے جہان میں ھیں
(۴) یہ میرے باغ و رضوان ھیں
یقیناً حُور و غلمان ھیں
(۵) یہ سِرِّ حَوضِ کوثَر ھیں
خزانۂ لعل و گوھر ھیں
(۶) فَلَک ھیں، ماہ و اَختر ھیں
لِٹل اینجلز - لِٹل اینجلز

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الثّلاثاء ۲۳، اکتوبر ۲۰۰۷ء

لٹل اینجلز کے اَسرار

(۱) دَرُونِ حَوضِ کوثر ھیں لٹل اینجلز کے اَسرار
مثالِ لعل و گہر ھیں لٹل اینجلز کے اَسرار

(۲) لٹل اینجلز سب کے سب تجلّئ نُورِ سُلطان ھیں
یقیناً حُور و غلمان ھیں، تجلّیاتِ سلمان ھیں

(۳) دلوں کی زندہ جنّت ھیں، علی کے فضل و رحمت ھیں
عجب قرآنی حکمت ھیں، ھماری قلبی راحت ھیں

(۴) خوشا! یہ مثلِ رحمان ھیں، بہارِ باغِ رضوان ھیں
ھمارے دل کے سُلطان ھیں، ھمارے زندہ قرآن ھیں

(۵) نتیجۂ حوضِ کوثر ھیں، اُسی دریا کے گوھر ھیں
فلک ھیں، ماہ و اختر ھیں، خوشا! یہ شمسِ انور ھیں

(۶) عجب ھے حکمتِ مولا کہ اس کے نورانی گھوڑے ھیں
سُنا ھے آدم و حوّا کہ ان کے لاکھ جوڑے ھیں

(۷) خدایا! شکر ھے تیرا کہ رَمزِ حَوضِ کوثر ھیں
عجب ھے حَرُثِ نورانی! عجب یہ فصلِ گوھر ھیں!

(۸) نصیرآ! شادمان ھوجا لٹل اینجلز جنّت ھیں
ھمیشہ ان کی خدمت کر تمہاری خاص عزّت ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

چلو تم کُوہِ طُور دیکھو!

(۱) لِٹل اینجلز سب کے سب ھمارے باغ و گُلشن ھیں
خدایا! شکر ھے تیرا کہ ھم سب گل بدامن ھیں

(۲) یہ بچّے کِتنے پیارے ھیں، زمین پر کیسے تارے ھیں
بہشت کے یہ نَظّارے ھیں، آھا ھا یہ ھمارے ھیں

(۳) خدا کے نُوری بچّے ھیں، اُسی گلشن کے غُنچے ھیں
عقیدۂ حق کے سانچے ھیں، یہ بیحد پیارے بچّے ھیں

(۴) عطائے پاکِ سُلطان ھیں، رِضائے خاصِ سلمان ھیں
نَسیمِ بُوئے قرآن ھیں، نعیمِ باغِ رِضوان ھیں

(۵) مُحبّت ھے بڑی اُستاد! یہی ھے قولِ قائِم داد!
بَچوں پر دین و دُنیا میں علی کی پاک رَحمت باد!

(۶) چلو تالابِ نور دیکھو! چلو غِلمان و حُور دیکھو!
طُلُوعِ نُورِ اَعظم ھے، چلو تم کُوہ طُور دیکھو!

(۷) نصیرؔ! پامالِ اُلفت ہے، یہی حال اِس کی عِزّت ہے
یہی جَنّت کی نعمت ہے، یہی مَولا کی رَحمت ہے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاربعاء ۱۶، جنوری ۲۰۰۸ء

لٹل اینجلز جنّت کے غنچے ھیں

(۱) عجب تَمثیل ھے یه قُرَّةُ العَین
عَجب تاویل ھے یه قُرَّةُ العین (۳۲:۱۷)

(۲) امام کی اپنی اولاد قُرَّةُ العَین ھے
امام کی روحی اولاد قُرَّةُ العَین ھے (۲۵:۷۴)

(۳) بہشت میں حُور و غِلمان ھیں یقیناً
بہشت میں پاك وِلدان ھیں یقیناً (۷۶:۱۹)

(۴) لِٹَل اینجلز جَنَّت کے غُنچے ھیں
علی کے پاك نورانی بچّے ھیں

(۵) بہشت میں ھے ھمیشه شادمانی
بہشتِ زنده میں دائِم جوانی

(۶) علی ھے تجھ میں اے جان دیکھنا ھے
علی ھے حُور و غِلمان دیکھنا ھے

(۷) علی ھے حَوضِ کوثَر اے برادر!
نِدا آئی علی "اَللّٰهُ اکبر"

(۸) نصیرؔ کو معرفت آئی کہاں سے؟
زمین سے، آسمان سے، لامکان سے؟

(۹) بہشتِ زندہ ہے سُلطانِ اَعظم
بہشتِ زندہ ہے سلمانِ اعظم
(۱۰) بہشتِ زندہ ہیں یہ جملہ حُوران
بہشتِ زندہ ہیں یہ جملہ غِلمان

نورانی حَوّا نسیم اور نورانی آدم احمد کی دو صاحب زادیاں: نورین اور قُرَّۃُ العَین، اس پاکیزہ خاندان کی گرانقدر خدمات ہیں۔

نصیرُالدّین نصیّر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

مُکرے تاج

(۱) حُورِ پُرنورِ پاك شہناز ھے
ایک سَہیلی اُس کی پاك گُلناز ھے

(۲) حُورِ مِصباح چراغِ روشن ھے
زندہ جَنَّت کا باغ و گُلشن ھے

(۳) ھے سَحَر گنجِ نورِ لَعل و گہَر
حُورِ پُرنور ھے یہ نورِ نظر

(۴) تاجِ گوھر ھے فِرشتۂ مُکرے تاج
ھے تَجلّئ پاك فاطِمہ کا سِراج

(۵) حُورِ مَشعل کا قلب روشن باد!
جسمِ جَنَّت کا پاك گُلشن باد!

(۶) رابعہ بازِغہ ھے حُورِ علی
شُکرِ مَولا کہ ھے زَبُورِ علی

(۷) همارا آصِف علی پاك إمام کا خادم هے
بہت شریف هے عجیب ناظم هے

(۸) نصیرؔ غلامِ عزیزان هے علی کا احسان هے
هماری دَولتِ عِلمی دَرُونِ قرآن هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاحد ۲، مارچ ۲۰۰۸ء

چمن چمن ھے حُبِّ علی

(۱) یہ جہان ھے کائناتی گلوب + وطن وطن حُبِّ علی، وطن وطن عشقِ علی
(۲) کائنات میں عظیم خورشید ھے + کِرَن کِرَن حُبِّ علی، کرن کرن عشقِ علی
(۳) کائنات میں عظیم جنّت ھے + چمن چمن حُبِّ علی، چمن چمن عشقِ علی
(۴) کائنات میں عظیم سمندر ھے + قطرہ قطرہ حبِّ علی، قطرہ قطرہ عشقِ علی
(۵) کائنات میں بے شمار ذرّات ھیں + ذرّہ ذرّہ حُبِّ علی، ذرّہ ذرّہ عشقِ علی
(۶) کائنات ھے ایک عظیم کتاب + حرف حرف حُبِّ علی، حرف حرف عشقِ علی
(۷) میری ھستی میں بے شمار خلیات ھیں + خلیہ خلیہ حُبِّ علی، خلیہ خلیہ عشقِ علی
(۸) میری کُلّ کتابوں میں بے شمار نِقاط ھیں + نُقطہ نُقطہ حُبِّ علی، نُقطہ نُقطہ عشقِ علی
(۹) نصیرؔ حُبِّ علی سے قربان ھے، عشقِ علی سے قربان ھے
نصیر فضلِ علی سے حیران ھے

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

فرشتے چار میرے اُس گھر میں

(۱) حسینه اور جمیله + کِرَن اور ماه پاره

(۲) یه میرے جگر پارے هیں + یه میرے روشن سِتارے هیں

(۳) یه میری جنّت کے باغات هیں + یه میری ذات و دَرَجات هیں

(۴) یه میرے لعل و گوهَر هیں + یه میرے ماه و اَختر هیں

(۵) هزار جانِ گِرامی فِدائے نامِ علی + علی خدائے مَن است و مَنَم غلامِ علی

(۶) یه میرے باغ و بُوستان هیں + یه میرے پاك قرآن هیں

(۷) بہشتِ حُورِ اَنور هیں + یقیناً حَوضِ کَوثَر هیں

(۸) یه ایک دریائے گوهَر هیں + فَلَک اور ماه و اَختر هیں

(۹) بہشتِ حُور و غِلمان هیں + تجلّیاتِ رَحمان هیں

(۱۰) علی زادی بهی آئی هے + لِقا کی عید لائی هے

(۱۱) مُبارك چهره پُرنُور + نگاهیں مست مخمور

(۱۲) نصیرؔ ان سب سے قربان هے + خوشی سے سخت حیران هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الجمعه ۴، اپریل ۲۰۰۸ء

نورٌ علیٰ نورٍ لٹل اینجلز

(۱) حُبِّ علی، مُحِبِّ علی + دُرِّ عَلَوی، دُرَرِ عَلَوِی

(۲) دُرِّ فاطِمَہ، دُرِّ حَضرتِ فاطِمَہ + قائِم داد، علی اِرشاد

(۳) چار فرشتے، چار نَوِشتے + چار اَرکانِ اسلام: شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت

بہشت کی چار نہریں (۴۷:۱۵)

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

نورانی لٹل اینجلز

(۱) دانِیال خوش خِصال + نُورٌ علیٰ نُور باکمال

(۲) دُرِّ عَدَن کنزِ پنجتَن + بہارِ گُلشنِ نُورانی

(۳) ماہ رُخ = ماہ رُو = گُل بُو + یاقُوتِ فاطِمہ

(۴) شہریار = تاجدار + نَعِیمِ سَلمان (۹:۱۰)

(۵) تمام لٹل اینجلز علی اَللّٰہ کے + فضل سے نُورٌ علیٰ نُور ھیں

(۶) نُورانی تالاب میں + نُورٌ علیٰ نُور کا معجزہ ھے

(۷) عَرُوسانِ علی نُورانی تالاب میں + بَحرِ گوھَر زا ھیں (۳۵:۲۴)

(۸) حَوضِ کوثَر = نُورانی تالاب عَرشِ رَحمان ھے
جس میں علی اللّٰہ ھمیشہ مُساوات کا کام کرتا ھے

(۹) نصیرؔ تم ھی بتا مُساوات = برابری کیا ھے؟
مُساوات = توحید ھے، یک حقیقت ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

لٹل اینجلز آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں

(۱) علی اَللّٰہ کے بَچّے ھیں لِٹل اینجلز نورانی + لِٹل اینجَلز رحمانی، لِٹل اینجلز رَبّانی

(۲) یہ نُورٌ علیٰ نُور ھیں + ظُہُور اَندر ظُہُور ھیں

(۳) تَجلّیاتِ سُلطان ھیں + تَجلّیاتِ سَلمان ھیں

(۴) بہشت کی پاک حُوران ھیں + بہشت کے پاک غِلمان ھیں

(۵) امام کی آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں سُبحان اللّٰہ! (۲۵:۷۴)

ھماری آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں (۳۲:۱۷)

(۶) نصیرؔ! خانۂ حکمت کے بچّے سب + علی اَللّٰہ کے بچّے ھیں

(۷) یہ بچّے نُورٌ علیٰ نُور ھیں + ھماری آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں

(۸) بہشت میں حُوران و غِلمان + آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں (۳۲:۱۷)

(۹) علی زادی جہاں بھی ھے + ھماری آنکھوں کی ٹھنڈک ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

دُرِّمکنون نورٌ علیٰ نور

(۱) فِرشتۂ دُرِّ مکنُون + علی اَللّٰہ کی دُلہن ھے
(۲) بہشتِ پاکِ اَلحَیّ میں + عجیب نورانی گُلشن ھے
(۳) تجلّئ پاکِ سُلطان ھے + نمونۂ حُسنِ سَلمان ھے
(۴) یقیناً زندہ قرآن ھے + شَکِیلہ مثلِ رَحمان ھے
(۵) خوشا! یہ مثلِ مریم ھے + تجلّیاتی عالَم ھے
(۶) عجیب ایک زندہ اَلبم ھے + علی کا ایک ضَیغَم (شیر) ھے
(۷) یہ مکنون نُورٌ علیٰ نُور ھے + کتابِ پاکِ مَسطور ھے (۲:۵۲)
(۸) فرشتۂ پاکِ ناقُور ھے + علی کے عشق سے مخمُور ھے
(۹) نصیرؔ قربان ھے اس گھر سے + مقدَّس بَحرِ گوھَر سے
(۱۰) یہ مکنون زندہ قرآن ھے + نَوِشتۂ پاك قرآن ھے
(۱۱) یہی تحریرِ ظاھِر ھے + یہی تحریرِ باطن ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاربعاء ۷، مئی ۲۰۰۸ء

اظهار علی ابنِ نصیر ھونزائی کی شہزادیاں

جمیلہ مَلِکۂ حُوران، کِرن حُورِ پُرنور
ماہ پارہ حُورِ پُرنور، سُوجو پُونر حُورِ پُرنور (مرحومہ)
ناصِر علی نورانی لٹل اینجل، فرزندِ جمیلہ۔

جمیلہ مَلِکۂ حُورانِ پاک میری پوتی ھے
وہ مجھ کو یاد کرتی ہے وہ میرے دل میں ھوتی ھے
کِرن ھے جلوۂ جنّت، کِرن ھے میوۂ جنّت
گُلِ داؤد مہ پارہ، گُلِ مقصود مَہ پارہ

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)
ڈالاس مرکز
یومُ الجمعہ ۲۷، جون ۲۰۰۸ء

نورانی لٹل اینجلز

(۱) لٹل اینجلز آسمانِ جنّت	+	کے سِتارے هیں
(۲) اس لئے هم سب کو یه ایسے	+	بیحد پیارے هیں
(۳) علی هی سے نورٌ علیٰ نور هیں	+	علی اللّٰه کی نظر میں منظور هیں
(۴) تجلّیاتِ اَلحَیّ هیں	+	تجلّیاتِ قَیُّوم هیں
(۵) مقدّس مثلِ قرآن هیں	+	حسین مثلِ رحمان هیں
(۶) بہشت کا یه نمونه هیں	+	علی اللّٰه کا یه خزانه هیں
(۷) یه مولا کے عزیزان هیں	+	اُسی آقا کے گُلستان هیں
(۸) بہشت کی زنده تصویر هیں	+	امامِ حق کی تنویر هیں
(۹) یه هیں آئینۂ قدرت	+	جمال و حسن کی جنّت
(۱۰) نصیرؔ! یه مِرآتِ الٰہی هیں	+	خوشا! یه آیاتِ الٰہی هیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ الثلاثاء یکم جولائی ۲۰۰۸ء

تمام لٹل اینجلز کی سلامتی علی اللہ سے مطلوب ھے

(۱) لٹل اینجلز تیرے ھیں + علی اللّٰه مدد فرما!

(۲) حقیقت میں نہ میرے ھیں + علی اللّٰه مدد فرما!

(۳) یہ تیرے ھی فرشتے ھیں + یہ تیرے ھی گماشتے ھیں

(۴) تُو ھی ھے خالقِ ھر شی + تُو ھی ھے مالکِ ھر شی

(۵) علی اللّٰه ھدایت دے! + علی اللّٰه قناعت دے!

(۶) علی چشمِ بصیرت دے! + علی گنجِ حقیقت دے!

(۷) بچوں کو تُو سلامت رکھ! + کرم کر! باحفاظت رکھ!

(۸) نصیرؔ کے لٹل اینجلز پر مہربان ھوجا!

تمام لٹل اینجلز کی سلامتی مقصود ھے

(۹) لٹل اینجلز سب کے سب علی اللّٰه کے لشکر ھیں

علی محمّد پاک شہزادہ ان سب کا افسر ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۲۶، جولائی ۲۰۰۸ء

نورانی لٹل اینجل ارمانِ سلمان

(۱) علی اللہ کی قدرت ھے + اُسی مولا کی رحمت ھے

(۲) لٹل اینجل ارمانِ سلمان + ستارۂ پاک ھے تابان

(۳) یہ بچّہ پانچ سال کا ھے + علی اللّٰھی جمال کا ھے

(۴) یہ گُویا ایک مشعل ھے + عجیب نورانی اینجل ھے

(۵) یہ مثلِ شمعِ محفل ھے + ھر ایک کا میوۂ دل ھے

(۶) یہ جیسا میرا قائم داد! + یہ ھے ایک گُلشنِ دلشاد!

(۷) یہ ھم سب کو پیارا ھے + یہ جنّت کا اشارہ ھے

(۸) بہشت میں پاک حُوران ھیں + بہت وِلدان وغلمان ھیں

(۹) علی سلطان، علی سلمان + لٹل اینجلز میں نمایان ھیں

(۱۰) نصیرؔ کے خاندان میں بھی لٹل اینجلز تابان ھیں
یہ علی اللہ تعالیٰ کا اِحسانِ بے پایان ھے

(۱۱) لٹل اینجلز سب کے سب + علی اللّٰہ کے بچّے ھیں

(۱۲) یہ بچّے ھر لِحاظ سے اچھّے ھیں + اور ھر لحاظ سے سچّے ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ الثلاثاء ۲۹، جولائی ۲۰۰۸ء

قرآنی کُنُوز اور قرآنی رُمُوز

(۱) حُبِّ علی میرے مَولا کی تجلّی ھے
اس کی اُلفت سے دل کو تسلّی ھے

(۲) یہ علی اَللّٰہ سے مجھ کو عیسیٰ ھے
میرے باطِن میں طبیبِ دانا ھے

(۳) سِرِّ سُلطان ھے، سِرِّ قرآن ھے
سِرِّ سَلمان جان و جانان ھے

(۴) دُرِّ عَلَوی علی کی خوشبُو ھے
اور علی کی تجلّی ھر سُو ھے

(۵) دُرِّ فاطمہ بہشتِ فاطِمہ ھے
میرے لئے یہ نوِشتۂ فاطِمہ ھے

(۶) قائِم داد میری بہشتِ مخفی ھے
مجھ کو وہ قائِم کی تجلّی ھے

(۷) پاك ایثار دل کا گُلزار ھے
میرے دل میں علی کا دربار ھے

(۸) مجھ کو مَولا کا خزانہ ھے
دین و دُنیا میں نِشانہ ھے

(۹) لعلِ تاج ھے ھم پہ علی کا کَرَم
جس سے شاکر و شادمان ھیں ھم
(۱۰) اے نصیرؔ! یہ ھیں تمہارے کُنُوز
ان میں ھیں بہت سے قرآنی رُمُوز

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس-آئی)

یومُ الجمعہ ۸، اگست ۲۰۰۸ء

نورانی لٹل اینجل حامد علی

(۱) لِٹل اینجَل حامِد علی گُلدستَۂ گلاب ھے
پیاری پیاری کِتابوں میں سے ایک پیاری کتاب ھے

(۲) حامِد علی یاسمین کے باغ کا اورِیول ھے
حامِد علی یاسمین کے طوطے کا میٹھا بول ھے

(۳) یہ ھے اُمیدوں کا گُلشَن چہرَۂ جان کا حسین درپَن

(۴) زمانَۂ کشف کا ایک پاك نورانی فرشته
علی اَللّٰھی قلم کا ایک پاك نَوِشته

(۵) فدائے مُک کا نورانی پاك باغیچه
حُورِ پُرنور یاسمین کے دل کا گنجینه

(۶) نصیرؔ لِٹل اینجلز سے قربان ھے
اُن کے علی اَللّٰھی اسرار سے حیران ھے

(۷) سایَۂ پاكِ پنجتن میں رھو!
شاد و خرسند جان و تن میں رھو!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاحد ۱۰، اگست ۲۰۰۸ء

میرے لٹل اینجلز

(۱) میرے دل کی دوا ھے حُبِّ علی
گلشنِ دِلکُشا ھے حُبِّ علی

(۲) میرے مولا سے مجھ کو انعام ھے
میرا قلبی سُکون و آرام ھے

(۳) سخت حیرت ھے خدا کی قُدرت سے
اُس کی رحمت اور حکمت سے

(۴) اُس کی تخلیق کیسی دلکش ھے
اُس کی تصویر کیسی مَہوش ھے

(۵) حُبِّ علی خود علی کی تصویر ھے
اور اسی مہربان کی تنویر ھے

(۶) دُرِّعَلوی، دُرِّ فاطمه ملائکه هیں
قائم داد آفتابِ بازِغه ھے

(۷) ایثار علی اور لَعلے تاج
میری قلبی بہشت کے پاك میوے هیں

(۸) میری جان کے اَنمول هیرے هیں
سبحان اللّٰه! سبحان اللّٰه!

(۹) یه نصیرؔ علی اَللّٰه کے لئے شکر گزار ھے که اس کے حضور سے یه تمام خزانے میرے حق میں انعام هیں۔

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ السَّبت ۲۳، اگست ۲۰۰۸ء

لٹل اینجل گُل مِیری اور نصرت علی

(۱) لِٹل اینجل ھے گُل مِیری + فرشتۂ پاکِ گُل سُوری
(۲) لِٹل اینجل ھے نُصرت علی + فرشتَۂ پاك ھِمَّت علی
(۳) اِمامِ حق کے بچّے ھیں + ھمارے دین میں سَچّے ھیں
(۴) یه بَچّے نُورٌ عَلیٰ نُور ھیں + کتابِ پاکِ مَسطُور ھیں (۲:۵۲)
(۵) ھمارے باغ اور پھول ھیں + علی اَللّٰه کو مقبول ھیں
(۶) یه بچّے ظاھِراً عِرفان کے ھیں + یه نُوراً سُلطان وسَلمان کے ھیں
(۷) فدا بی بی اُن کی دادی خوش نصیب ھے + نصیب اُن کا عجیب ھے!
(۸) علی مَدد فِرشته اُن کا دادا ھے + رِضوان فِرشته اُن کا چَاچَا ھے
(۹) نصیرؔ اُن کا دعاگو ھے + علی کا نُور = چِھره ھَرسُو ھے (۱۱۵:۲)

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)
یومُ الاثنین ۲۵، اگست ۲۰۰۸ء

لٹل اینجلز ہمارے قلب وجان ہیں

(۱) ہمارا خاندان حُبِّ علی ہے	+	علی ذکرِ خفی، ذکرِ جلی ہے
(۲) علی کا عشق ہے یہ (حُبِّ) قرآن	+	علی اللہ ہے پاک سُلطان و سلمان
(۳) لٹل اینجلز میں بہت سی برکتیں ہیں	+	علی اللہ کی بہت سی رحمتیں ہیں
(۴) لٹل اینجلز علی کے نور سے ہیں	+	یقیناً حُورِ پُرنُور سے ہیں
(۵) لٹل اینجلز ہمارے قلب وجان ہیں	+	علی اللّٰہی تجلّئ کُن فکان ہیں
(۶) عروسانِ علی ہیں بحرِ گوہر زا	+	اسی دریا سے ہوتے ہیں لٹل اینجلز پیدا
(۷) نصیرؔ ہے بندۂ سُلطان	+	گدائے کوچۂ سلمان
(۸) مُعَلِّمِ حکمتِ حُوران	+	ہمیشه خادمِ قرآن

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الجمعه ۲۹، اگست ۲۰۰۸ء

اظہار علی ابنِ نصیر ھونزائی کے نورانی لٹل اینجلز

(۱) اے میرے بیحد عزیز ایثار علی = ایثارا!
مجھ کو ازبس شیرین ھے تیرا دیدار
(۲) جانِ جان، میری قلبی جَنَّت کی بہار!
مجھ کو ازبس شیرین ھے تیرا دیدار
(۳) لَعلے تاج ھے میرے دل کا سِراج (چراغ)
میرے لِٹل اینجلز سب ھیں میرے دردِ دل کا عِلاج
(۴) شُکرِ مولا! لِٹل اینجلز میری جَنَّت ھیں
کُلِّ نعمت ھیں اور کُلِّ راحت ھیں
(۵) اے نصیرؔ! رَبّ سے یہ تمہارا اِنعام ھیں
جان و دل کے سُکون و آرام ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاحد ۷، ستمبر ۲۰۰۸ء

حَوضِ کوثر کے بچّے

(۱) لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور حَوضِ کوثر کے بچّے ھیں
زمانۂ کشف کے اسرارِ حکمت میں سچّے ھیں

(۲) یہ بچّے مثلِ عیسیٰ ھیں + عَرُوسان مثلِ مریم ھیں

(۳) عَرُوسان بحرِ گوھر زا ھیں + لٹل اینجلز اُن سے پیدا ھیں

(۴) یہ حُوران عرشِ مساوات ھیں + یقیناً عرشِ وحدت ھیں

(۵) بہشتِ نور علی اللّٰہ + بہشتِ حُور علی اللّٰہ

(۶) یہاں ھے مُساوات بھی + یہاں ھے وحدتِ ذات بھی

(۷) یہ سب کچھ حوضِ کوثر ھے + یہ سب کچھ ربِّ اکبر ھے

(۸) نصیرؔ! اَسرار مشکل ھیں + یہاں اَنوار مشکل ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاحد ۷، ستمبر ۲۰۰۸ء

لٹل اینجلز شاھنشاہ زادے ھیں

(۱) علی اَللّٰہ کے فرزندان = شاھنشاہ زادے
لٹل اینجلز ھمارے ھیں = ھم سب کے ھیں

(۲) خوشا نُورٌ علیٰ نُور ھیں
فَلَک پر زادۂ حُور ھیں

(۳) فَلَک پر یہ ستارے ھیں
زمین پر بہت پیارے ھیں

(۴) تجلّیاتِ سُلطان ھیں
اور تجلّیاتِ سَلمان ھیں

(۵) علی کے نُورِ عَین ھیں یہ
ھمارے نُورِ عَین ھیں یہ

(۶) نصیرؔ قربان ھے ان سب سے
بہت حیران ھے ان سب سے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاِثنین ۶، اکتوبر ۲۰۰۸ء

چشمۂ اطفالِ نور

(۱) علی اَللّٰہ کا ایک پاک نام کاف ھے (۳۶:۳۹)
حُورِ پُرنُور کے سامنے ناف ھے
(۲) یہ نمونۂ چشمۂ نُون ھے (۱:۶۸)
جو دریائے دُرِّ مَکنُون ھے
(۳) یہ نورانی تالاب ھے
جو جہان میں نایاب ھے
(۴) علی اَللّٰہ اَلحَیّ حَوضِ کَوثَر ھے
اور زندہ بحرِ گوھر ھے
(۵) نصیرؔ! حَوضِ کَوثَر میں ھر حُور ھے
کہ جس میں لٹل اینجلز کا چشمۂ نُور ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاربعاء ۱۵، اکتوبر ۲۰۰۸ء

بادشاہ شاہ ناز کی شہزادیاں

(۱) مِصباح سِتارَۂ رَوشن، سَحَر صُبحِ سعادت ھے
مُکے تاج باشاہِ جَمال ھے

(۲) مَشعَل حُورِ عِین، نُورِ عَین ھے
رابِعہ نَجمِ بازغہ ھے

(۳) یہ سب حُورانِ پُرنُور زندہ عَرشِ مُساوات ھیں
زِندہ عَرشِ وَحدت، فَوقِ دَرَجات ھیں

(۴) یہ میرے دادا رفیع سے میرے خاندان میں ھیں
علی اَللّٰہ کی عَرُوسان اور خُلد و رِضوان ھیں

(۵) نصیرؔ جُملہ حُوران سے قربان ھے
اور اِن کی تعریف میں غزل خوان ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الاربعاء ۱۵، اکتوبر ۲۰۰۸ء

عَرُوسان چشمۂ نون ھیں

(١) لِٹل اینجلز سب کے سب خُدا کے پاك بچّے ھیں
پیار اور حُسنِ صُورَت میں یَقیناً سب سے اچھے ھیں

(٢) بظاھِر فرش پر ھیں، بباطِن عَرش پر ھیں
علی اَللّٰھی جَنّت میں تَجلّیاتی قُدرَت ھیں

(٣) اِلٰہی شَکل و صورت ھیں
سماوی علم و حکمت ھیں

(٤) لٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور ھیں
خوشا! یه دُرِّ مَنثور ھیں

(٥) عَرُوسان بَحرِ گوھَر ھیں
لٹل اینجلز گوھَر ھیں

(٦) علی اَللّٰه کے بَچّے ھر گھر میں ھیں
نصیرؔ سے پوچھ لینا سِرِّ حکمت کو

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس-آئی)

یومُ السَّبت ١٨، اکتوبر ٢٠٠٨ء

ہمارے فرشتے

(۱) لِٹّل اینجل حامِد علی نُورٌ علیٰ نُور
آنکھوں کا نُور، دِل کا سُرُور
(۲) یاسمین فِدا حُورِ پُرنُور
چنبیلی حُورِ پُرنُور
(۳) رَضیّہ حُورِ پُرنُور
رضیّہ ھے کُوہِ طور
(۴) فدائے مُک فِرشتۂ فَلَک
عاشق حُسین فِرشتۂ فَلَک

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یومُ الجمعہ ۲۱، نومبر ۲۰۰۸ء

اَطفالِ نورانی = نورانی لٹل اینجلز

(۱) لٹل اینجل خواہ بچّہ ہو یا بچّی!

(۲) یقیناً علی اللہ کی پاك تجلّی ہے

(۳) اگرچہ وہ بجلی گھر نہیں، چھوٹا سا بلب و بجلی ہے

(۴) علی گُلزارِ جنّت ہے یہ طفل اُس کی نازك کلی ہے

(۵) نفوسِ خانۂ حکمت علی اللہ کا گُلزار ہیں

(۶) ہمارے پیارے پیارے اطفال مثلاً حُبِّ علی، دُرِّ عَلَوی، دُرِّ فاطمہ، قائم داد وغیرہ نورانی کلیاں ہیں

(۷) نصیرؔ نورانی اطفال سے قربان ہے

(۸) ان میں جو علی کی تجلّی ہے اُس سے حیران ہے!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنَین ۱۵، دسمبر ۲۰۰۸ء

نورانی لٹل اینجل روبینہ علی زادی جمعہ

(۱) روبینہ علی زادی جمعہ + تجلّئ پاکِ فاطمہ
(۲) قرآن میں شمسِ بازغہ + نورٌ علیٰ نور کا سلسلہ
(۳) حضرتِ مریم کا مرتبہ + علی اللّٰہ کا معجزہ
(۴) ہونزا اوریول کا نغمہ + نورانی خوشی کا طنطنہ
(۵) یمن کا دُرِّ دانہ + قیامت کا نشانہ
(۶) فتحِ کُلّی کا زمانہ + نصیرؔ کی خوشی کا ترانہ
(۷) گلدستۂ تاج الدّولہ + جلوۂ پاکِ کریمہ
(۸) شمس کے لئے آسمانی تحفہ + جعفر علی کے لئے نورانی باغیچہ

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنَین ۱۵، دسمبر ۲۰۰۸ء

نورٌ علیٰ نور

(۱) دَورِ کشف میں عاشق علی کا یہ مبارک نام ایک لائٹ ہاؤس کی طرح کام کرتا ہے۔

(۲) عاشق علی اور مُحِبِّ علی نورانی تالاب کے تمام غلمان ہیں، ان میں ہر ایک نورانی آدم ہے، اور حُوران وغلمان کا ایک عالم ہے۔

(۳) اطفالِ نورانی میں سے ایک طفلِ نورانی سیف علی ابنِ حیدر علی ہے، جس کا مطلب علمی ذوالفقار ہے۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یومُ الاربعاء ۱۷، دسمبر ۲۰۰۸ء

نورانی لٹل اسٹارز

(۱) لٹل اِسٹار عارفه نورٌ علیٰ نور ماشاء اللّٰه!

(۲) لٹل اِسٹار نورِ فاطمه نورٌ علیٰ نور ماشاء اللّٰه!

(۳) لٹل اِسٹار مه جبین نورٌ علیٰ نور ماشاء اللّٰه!

(۴) لٹل اِسٹار دُرِّ عدن نورٌ علیٰ نور ماشاء اللّٰه!

(۵) قربان جائیں! یه بہشت کے نورانی باغیچے هیں

نصیرُ الدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یومُ الاربعاء ۱۷، دسمبر ۲۰۰۸ء

ھمارے پاک فرشتے

(۱) جمیله، حسینه، کرن، پاره، ھمارے زنده باغاتِ بہشت ھیں

(۲) که باغِ دل بہشتِ خوشنما ھے جو علی اللّٰه سے ھم کو عطا ھیں

(۳) انہی میں پاك عشرت اور پاك دُرِّمکنون ھے، ظہیر جانِ نصیر ھے اور نصیر مائی سیلف ھے

(۴) که میرا ایک روحانی گھر لندن میں بھی ھے

(۵) علی کا نورِ پاك میری بہشت ھے

(۶) علی کے فضل سے مَیں ھر شہر میں ھوں

(۷) مکان و لامکان میں مولا علی ھے، زمین و آسمان میں مولا علی ھے

(۸) نصیرؔ ھے عارفِ قرآنِ ناطق، که اس کے پاس ھے بُرھانِ صادق

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

روزِ دو شنبه ۲۹، دسمبر ۲۰۰۸ء

تحفۂ سالگرہ برائے حُبِّ علی

(۱) حُبِّ علی ھے میرے محبوب پِدر
حُبِّ علی ھے میری جان و جگر

(۲) حُبِّ علی مجھ کو علی کا عظیم انعام ھے
جس سے میرے دل کو سکون و آرام ھے

(۳) یہ میرے مَولا کا عجیب معجزہ ھے!
میرے خاندان کا عجیب مرتبہ ھے!

(۴) فی اَمانِ اللّٰہ اے جانِ نصیرؔ!
فی اَمانِ اللّٰہ اے جانِ نصیر!

نوٹ: حُبِّ علی (ثانی) ۱۲، جنوری ۲۰۰۹ء کو ۱۱ سال کے ہوجائیں گے۔

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ الاربعاء ۱۴، جنوری ۲۰۰۹ء

میرے باغاتِ بهشت

(۱) میری بہشت کے باغات میں دُرِّعلوی ھے اور دُرِّ فاطمه ھے اور قائم داد ھے
(۲) اور ایثار علی ثانی ھے اور لعلے تاج ھے
(۳) جن کی محبّت سے میرا دل شاد و آباد ھے
(۴) فدا بی بی، نورانی، حُورانی، جمیله سے میرے لٹل اینجلز اور بھی ھیں
(۵) تمام اطفالِ نورانی کے چہروں پر علی اللّٰه کی تجلّی ھے
(٦) نصیرؔ کے زنده باغات ھیں + خوشا! مولا کے انعامات ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۱۵، جنوری ۲۰۰۹ء

میری زندہ بہشت کے باغات

(۱) جمیلہ میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۲) کِرن میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۳) ماہ پارہ میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۴) حسینہ میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۵) دُرِّ مکنون میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۶) نصیر مائی سیلف میری رُوح کا ایک زندہ باغ ھے
(۷) نصیرؔ اُستاد کہتا ھے "رُوح" علی اللّٰہ کی تجلّی ھے
(۸) اِس لئے وہ ہر جگہ ھے اور ہر شخص میں ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۱۷، جنوری ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز مسیحا ھیں

(۱) نُفُوسِ خانۂ حکمت خوشا! حُوران و غلمان ھیں
بہشتِ نورِ سُلطان ھیں، بہشتِ نورِ سلمان ھیں

(۲) یہ حُوران مثلِ مریم ھیں، لٹل اینجلز عیسیٰ ھیں
علی اللہ کی رحمت سے یہ اینجلز مسیحا ھیں

(۳) لٹل اینجلز کو اَلْحَمْد سکھا دینا!
اور بوقتِ ضرورت دعا کرا لینا!

(۴) نصیرؔ کا مَسیحا حُبِّ علی
نصیر کا خاص دعاگو ھے

(۵) علی زادی! تمام لٹل اینجلز کو
بلا تاخیر اَلحَمْد سکھا دینا!

نوٹ: مسیحا حضرتِ عیسیٰ کا ٹائٹل، روحانی طبیب کا مفہوم ھے

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ الخمیس ۵، فروری ۲۰۰۹ء

حُوران مثلِ مریم اور نورانی اطفال مثلِ مسیح ھیں

(۱) خوشا! یہ جملۂ حُوران مثالِ پاکِ مریم ھیں
بہشتِ حوضِ کوثر کا عظیم الشّان عالم ھیں

(۲) جہاں حُوران و غلمان علی اللّٰہ کی صورت ھیں
تجلّئ پاکِ سُلطان ھیں، تجلّئ پاکِ سلمان ھیں

(۳) علی اللّٰہ کی ھر دُلہن بہشت کا زندہ گلشن ھے
کہ جس کے نور سے ایک جہان روشن ھے

(۴) یہ حُور مثلِ قائم، زندہ قرآن، زندہ بہشت ھے
قیامت ھے، کِرامت ھے، اور مولا کی رحمت ھے

(۵) نصیرؔ! اَسرارِ حُوران کو سچ سچ بیان کرنا!
قلم دریائے گوھر ھے تم اُس کو دُرّفشان کرنا!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ الاِثنَین ۹، فروری ۲۰۰۹ء

نورانی اطفال = لٹل اینجلز

(۱) لٹل اینجلز سب کے سب + علی اللّٰه کی تجلّی هیں

(۲) کچھ اطفال مجھ کو معلوم هیں + که وه میری تسلّی هیں

(۳) بہشت اور حُور و غلمان بھی + علی اللّٰه کی تجلّی هیں

(۴) یه تالاب حوضِ کوثر هے + مَعًا یه بحرِ گوهر هے

(۵) اسی دریائے گوهر سے + یه موتی = لٹل اینجلز آئے هیں

(۶) لٹل اینجلز جس گھر میں بھی هیں + علی اللّٰه کی تجلّی هیں

(۷) نصیرؔ! اطفالِ نورانی علی اللّٰه کی رحمت هیں
نہیں هے اس میں کوئی شک که یه نورانی جنّت هیں

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن هیڈکوارٹر

یومُ الاربعاء ۱۸، فروری ۲۰۰۹ء

چار نورانی اَطفال

(۱) لٹل اینجلز میرے ھیں چار + بہشتِ پاك کا گُلزار

(۲) علی کا فضل و اِحسان ھے + کہ چاروں میں میری جان ھے

(۳) یہ میری زندہ جنّت ھیں + خدا کی خاص رحمت ھیں

(۴) الٰہی معجزہ ھیں یہ + سماوی مرتبہ ھیں یہ

(۵) یہ میرے خاندان سے ھیں + یہ میری عقل وجان سے ھیں

(۶) بظاھر اپنے گھر میں ھیں + بباطن اِس جگر میں ھیں

(۷) نصیرؔ اِن کا دعاگُو ھے + کہ ان میں حُبّ کی خوشبو ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۳، مارچ ۲۰۰۹ء

میرا خاندان

(۱) ایثار علی ثانی اور لعلے تاج (اظہار علی ابنِ نصیر الدّین):
مولا کے فضل و کرم سے یہ دونوں گوہر بھی میرے ھیں
اَلحمدُللّٰہ! یہ فرشتے ھیں اور انمول ھِیرے ھیں

(۲) فدا بی بی، ایثار علی شہید، سیف سلمان خان، اور اظہار علی، یہ میرے پاک مولا کی زندہ بہشت در بہشت ھیں، یعنی ان کی اولاد میں ھر فرد ایک ایک زندہ بہشت ھے

(۳) ھر دیندار کیلئے میری یہی دعا ھے، مَیں علی اللّٰہ تعالیٰ پر یہی یقین رکھتا ھوں۔ آپ قرآن اور سورۂ لقمان (۲۰:۳۱) کو پڑھیں!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۵، مارچ ۲۰۰۹ء

ایثار علی ثانی ابنِ اظهار علی

(۱) ایثار علی ثانی اور لَعلے تاج لِٹِل اینجلز نُورٌ علیٰ نُور هیں
(۲) هماری جان کی راحت، دِل کا سُرُور هیں
(۳) هماری چهوٹی اَولاد سب نَمُونهٔ پاکِ جنَّت هیں
(۴) سُکونِ قلب وجان هیں، یه خزینهٔ پاکِ جنَّت هیں
(۵) یه میری زنده جنّت هیں، علی اَللّٰه کی رَحمت هیں
(۶) همارے گهر کی دَولت، خاندانی عِزّت هیں
(۷) نصیرؔ کی زنده کتاب، خزانهٔ علم وحکمت هیں
(۸) نصیر اِن سے قُربان هے که یه نصیر کی جان وجانان هیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۴، اپریل ۲۰۰۹ء

دُرِّعَلَوی بنتِ امین الدّین

(۱) میری بہشت کا باغ دُرِّ عَلَوی ھے
میرے دل کا روشن چراغ دُرِّعَلَوی ھے

(۲) یہ لٹل اینجل نورٌ علیٰ نور ھے
یہ پاکیزہ پری اور بہشت کی حُور ھے

(۳) یہ رُوحاً عَلَوی ھے، علی زادی ھے
اس کے والدین میرے دل کے بادشاہ اور یہ پاک شہزادی ھے

(۴) اس کے سماوی بھائی حُبِّ علی اور قائم داد
اور پیاری بہن دُرِّ فاطمہ ھے

(۵) نصیرؔ ان کا داد جان ان سے قربان ھے
یہ چار اینجلز میری زندہ بہشت اور زندہ قرآن ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

بموقعۂ سالگرہ

یومُ الاحد ۵، اپریل ۲۰۰۹ء

اطفالِ نورانی = لٹل اینجلز

(۱) بہشت کے لَعل و گوهَر هیں تمام اَطفالِ نُورانی
ظُہورِ حَوضِ کوثَر هیں تمام اَطفالِ نُورانی

(۲) خوشا! نُورانی غُنچے هیں تمام اَطفالِ نُورانی
حُسن وجمال میں نہایت اچھے هیں تمام اطفالِ نورانی

(۳) علی اَللّٰه کے بچّے هیں تمام اَطفالِ نُورانی
علی کے دین میں سچّے هیں تمام اَطفالِ نُورانی

(۴) هماری آنکھوں کی ٹھنڈك هیں (۱۷:۳۲) تمام اَطفالِ نُورانی
هماری جانی طُوطیکٹ (بانسری) هیں تمام اَطفالِ نُورانی

(۵) بہشت کا پاك گُلشن هیں تمام اَطفالِ نُورانی
عَلی اَللّٰه کا دَرشَن هیں تمام اَطفالِ نُورانی

(۶) نصیرؔ لاکھ بار اِن سے قُربان هے
که یه اُن کی نُورانیّت سے حَیران هے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈکوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۵، مئی ۲۰۰۹ء

حوضِ کوثر = نورانی اطفال کا سمندر

(۱) علی کا اسمِ مُبارک ھے ھماری زندہ بہشت!
یہ زندہ بہشت وَحدتِ حُوران ھے
(۲) یہ وَحدت حَوضِ کَوثَر ھے
یہ وحدَت بَحرِ گوھَر ھے
(۳) یہ وحدَت نورانی اطفال کا دریا ھے
یہ وَحدت تجلّیات اور عرشِ مُساوات ھے
(۴) یہ وَحدت نُورانی تالاب اور نُورِ فَعَّال ھے
یہ وحدَت زندہ قرآن = جامعُ الامثال ھے
(۵) یہ وَحدت جَنَّۃُ الاعمال ھے
یہ وحدت نامۂ اعمال ھے
(۶) نصیرؔ بندۂ درگاہِ پاکِ سُلطان ھے
غُلامِ اَحقَر خُداوندِ سَلمان ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈکوارٹر

یومُ الاربعاء ۶، مئی ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز مبارکباد

(۱) ظُہورِ نورِ اعظم ھے، لٹل اینجلز مبارکباد!
لقائے شاہِ اکرم ھے، لٹل اینجلز مبارکباد!

(۲) دُرود ھو تم پہ صبح وشام! سلام ھو تم پہ صبح وشام!
تمہیں آرام ھو صبح و شام! تمہیں انعام ھو صبح وشام!

(۳) علی کے نور سے ھو، مقدّس حُور سے ھو
سلاسلِ نور سے ھو، لٹل اینجلز مبارکباد!

(۴) لٹل اینجل ھے روبینہ، لٹل اینجل ھے قائم داد
لٹل اینجلز ھیں گھر گھر، لٹل اینجلز ھیں دنیا بھر

(۵) لٹل اینجل ھے دانیال، لٹل اینجل ھے دُرِّ عدن
لٹل اینجل ھے دُرِّ فاطمہ، لٹل اینجل ھے دُرِّعلوی

(۶) نصیرؔ کو یہ یقین آیا لٹل اینجلز میں سُلطان ھے
نصیرؔ کو یہ یقین آیا لٹل اینجلز میں سلمان ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یومُ الاِثنین ۱۸، مئی ۲۰۰۹ء

نورانی اَطفال میں علی اللہ کا دیدار

(۱) تجلّیاتِ سُلطان ھیں تمام اَطفالِ نورانی
تجلّیاتِ سلمان ھیں تمام اَطفالِ نورانی

(۲) خوشا! یہ زندہ جنّت ھیں، علی اللّٰہ کی رحمت ھیں
قیامت کی پاك بَرَکت ھیں تمام اَطفالِ نورانی

(۳) ھمیں نورانی اَطفال میں علی اللّٰہ کا دیدار ھے
ھمارے باغ وگُلزار ھیں، علی اللّٰہ کا دربار ھیں

(۴) جہانِ خانۂ حکمت لٹل اینجلز سے مَعمُور ھے
خوشا! بچّوں کا مستقبل علی کے نور سے پُرنور ھے (۶۹:۳۹)

(۵) نصیرؔا! جان فدا کردے لٹل اینجلز کی خاطر
کہ دُنیا میں مل نہیں سکتا تم جیسا حکیم شاعِر

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یومُ الثَّلاثاء ۲۳، جون ۲۰۰۹ء

میرے باغاتِ فردوس – امین الدّین اور عرفت رُوحی

(۱) امین الدّین اور عرفت رُوحی نے یه پاك نام رکھا هے

(۲) علی اللّٰه نے حُبِّ علی کی پاك هستی میں میرے والد (حُبِّ علی)

(۳) اور تمام خاندان کو زنده بهشت اور عرشِ مُساوات بنادیا هے

(۴) دُرِّ علوی نورٌ علیٰ نور

(۵) دُرِّ فاطمه نورٌ علیٰ نور

(۶) اور حضرتِ قائم داد تجلّیاتِ پنجتن هیں

(۷) نصیرؔ هے بندۂ سُلطان و سلمان

(۸) علی اللّٰه کا هے هم په بے حد اِحسان

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا هیڈ کوارٹر

یومُ الاحد ۱۲، جولائی ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز

(۱) دل وجان کی تسلّی لٹل اینجلز + علی اللہ کی تجلّی لٹل اینجلز
(۲) بہشت در بہشت ہو تم! + علی کا باغ وکِشت ہو تم!
(۳) خوشا! تم حُور وغلمان ہو + بہشت اور باغ ورضوان ہو
(۴) علی اللہ کا دیدار ہو + گلستان ہو، پاک گلزار ہو
(۵) تمہارا چہرہ فُل مون ہے + تُو مثلِ دُرِّ مکنون ہے
(۶) لٹل اینجلز قرآن ہیں + لٹل اینجلز رحمان ہیں
(۷) نصیرؔ کا باغِ جنّت ہو + قیامت ہو، کرامت ہو
(۸) علی اللہ کی رحمت ہو + لٹل اینجلز مبارک باد!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ہیڈ کوارٹر

یومُ الاحد ۱۹، جولائی ۲۰۰۹ء

میرے فرزند اظہار علی کی تین بیٹیاں

(۱) علی زادی جمیلہ، علی زادی کرن، علی زادی ماہ پارہ

(۲) علی اللّٰہ کا اِحسان ہے، علی اللّٰہ کا احسان ہے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

مرکزِ علم وحکمت، لندن

یومُ الاِثنین ۳، اگست ۲۰۰۹ء

لٹل اینجل سیف علی سلمان

(۱) لِٹل اینجل سَیف علی سَلمان

(۲) علی اللّٰہ کا فضل و اِحسان

(۳) ہمارا اسمِ اَلحَیّ ہے سُلطان

(۴) ہمارا اسمِ اَلقَیُّوم ہے سَلمان

(۵) سَیف علی سَلمان = علی سَلمان کی علمی ذُوالفِقار

(۶) یہ نورانی بچّہ تَجَلّیٔ قائم ہے

(۷) نورانی حَوّا روزینہ اور نورانی آدم نعیم نور علی کا نورانی بیٹا
سَیف علی سَلمان

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یومُ الجمعہ ۷، اگست ۲۰۰۹ء

لٹل اینجل علی کا معجزہ

(۱) نورانی لٹل اینجلز جعفر علی جمعه اور روبینه علی زادی جمعه
(۲) یه دونوں نورانی لٹل اینجلز باکرامت هیں
(۳) کیونکه ان کا پاك گھر مرکزِ علم وعبادت اور دربارِ قائم هے
(۴) اس بابرکت اور باسعادت گھر میں علی اللّٰه کے کئی معجزات هوئے
(۵) حضرتِ عالیّه کریمه گوهرِ نورانی اپنے اس معجزانه گھر میں لٹل اینجلز پر قلمی کام کر رهی هے
(۶) علی اَللّٰه کے نورانی لشکر هیں
(۷) لٹل اینجلز کو پہچانو! لٹل اینجلز کو پہچانو!
(۸) نصیرؔ کہتا هے لٹل اینجل میں معجزه هے
(۹) لٹل اینجل قائم کی تجلّی هے اور عیسیٰ کی تجلّی هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۱۱، اگست ۲۰۰۹ء

نورانی لٹل اینجل حامد علی ابنِ فدائے مُک اور یاسمین

(۱) لٹل اینجل حامِد علی نُورٌ علیٰ نُور ھے
(۲) یہ والدین اور خاندان کا نُورانی خزانہ ھے
(۳) لِہٰذا خاندان شاد ومُسرور ھے
(۴) علی اللّٰہ کی پاك آنکھوں میں زندہ اَنوارِ اَسماء ھیں
(۵) لِٹل اینجل نُورِ اَسماء ھے، یہ اَلحق نُورِ مَولا ھے
(۶) لٹل اینجلز پاکان ھیں، یہ اَطفال پاك قرآن ھیں
(۷) یقیناً سِرِّ سُلطان ھیں اور سِرِّ سَلمان ھیں
(۸) مجھے حُبِّ علی اور قائم داد جیسے بیحد پیارے ھیں
(۹) چلو حامِد علی آجا ذرا سا سرنشین ھوجا!
(۱۰) ذرا سا دِلنشین ھوجا! ذرا عرشِ برین ھوجا!
(۱۱) لٹل اینجلز ھمارے گھر میں علی اللّٰہ کا احسان ھیں
(۱۲) نصیرؔ اپنے لٹل اینجلز سے ھر لحظہ قربان ھے
(۱۳) تمام نُورانی اطفال علی کا عرشِ وحدت ھیں
(۱۴) ھماری رُوحِ عُلوی ھیں، ھماری یک حقیقت ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۱۱، اگست ۲۰۰۹ء

ثاقب علی = ستارۂ تابان(۸٦:۱-۳)

(۱) لِٹل اینجل ثاقِب علی = ستارۂ تابان نُورؐ علیٰ نور ابنِ اکبر علی اور شمسه

(۲) ثاقب علی سِتارۂ تابان هے، تجلّئ سُلطان وسَلمان هے

(۳) یه تجلّئ زنده قرآن هے

(۴) ثاقب علی علی اللّٰه کا اِنعام هے

(۵) یه زنده بہشت دارُ السّلام هے

(٦) هر لٹل اینجل علی اَللّٰه کا عظیم اِنعام هے

(۷) نصیرؔ کے یه کلمات تمام لٹل اینجلز کے حق میں هیں

(۸) علی اَللّٰه کے نُور سے زمین روشن هو جانے والی هے

(۹) اس ترقی کے زمانے کا نورانی لشکر لٹل اینجلز هوں گے

(۱۰) نصیرؔ لٹل ایجلز کا دُعا گو هے

(۱۱) که ان میں علی اللّٰه کی پاك خُوشبو هے

(۱۲) یعنی اُن کو علی اللّٰه نے اپنی پاك آنکھوں کے اَنوار سے پیدا کیا هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۱۱، اگست ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز علی اللہ کی نورانی اولاد ھیں

(۱) حُبِّ علی، دُرِّ عَلَوی، دُرِّ فاطمہ، قائِم داد

(۲) یہ علی اللّٰہ کے چار نَوِشتے = کِتابیں ھیں

(۳) اور اسی کے چار فرشتے ھیں

(۴) یہ خانۂ حکمت میں علی اللّٰہ کی نورانی اولاد میں سے ھیں

(۵) علی اللّٰہ نُورانی تالاب کے ذریعے سے دُنیا میں اپنی نُورانی مُساواتی نَسل پھیلانا چاھتا ھے

(۶) تاکہ علی اللّٰہ کی اس نورانی نَسل سے ساری زمین مُنوَّر ھو جائے (۶۹:۳۹)

(۷) نصیرؔ کہتا ھے: ھر لٹل اینجل مِثلِ قائم اور مثلِ عیسیٰ ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یومُ الاحد ۱۶، اگست ۲۰۰۹ء

میرے لٹل اینجلز

(۱) لِٹل اینجل گُل مِیری نُورٌ عَلیٰ نُور

(۲) لِٹل اینجل نُصرَت علی نُورٌ عَلیٰ نُور

(۳) علی اَللّٰہ مَدَد فرما!

(۴) علی اَللّٰہ مَدَد فرما!

(۵) لِٹل اینجل ایثار علی ثانی نُورٌ عَلیٰ نُور

(۶) لِٹل اینجل لعلے تاج نُورٌ عَلیٰ نُور

(۷) علی اَللّٰہ مَدَد فرما!

(۸) علی اَللّٰہ مَدَد فرما!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۲۷، اگست ۲۰۰۹ء

دُرِّفاطمه کی سالگره

(۱) حُبِّ علی میرا فَلَک + حُبِّ علی میرا مَلَک

(۲) وه هے ایک فِرشته + علی اللّٰه کی کتابِ نَوِشته

(۳) دُرِّ عَلَوی کنزِ عَلَوی + دُرِّ فَاطِمه دُرُجِ فَاطِمه

(۴) قائم داد علی زاد + یه هے میرے دل کا اُستاد

(۵) نصیرؔ اِن بچّوں سے قربان هے

که یه بچّے میری جان هیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس-آئی)

یوسٹن هیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء یکم ستمبر ۲۰۰۹ء

جشنِ بَرَکاتِ نورٌ علیٰ نور

(۱) امامت کا نظام نورٌ علیٰ نور
لٹل اینجلز کی روح نورٌ علیٰ نور
(۲) علی کا سلسلہ نورٌ علیٰ نور
چراغِ دین ہے نورٌ علیٰ نور
(۳) کمالِ دین ہے نورٌ علیٰ نور
کمالِ معرفت ہے نورٌ علیٰ نور
(۴) عُرُوجِ ابنِ مریم نورٌ علیٰ نور
نُزُولِ ابنِ مریم نورٌ علیٰ نور
(۵) عَروسانِ علی اللّٰہ بہشتِ نورٌ علیٰ نور ہیں
نصیرؔ! صد مبارک باد یہ حکمت علی اللّٰہ کا انعام ہے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الاِثنین ۱۴، ستمبر ۲۰۰۹ء

حُورِ پُرنُور نُورِین کی سالگرہ مُبارکباد!

(۱) حُورِ پُرنُور نُورِین اور قُرَّةُ العین ھیں
(۲) یہ حُور بھی ھیں دو فرشتے بھی ھیں
(۳) دو آسمانی کتابیں بھی ھیں، دو ربّانی خزانے بھی ھیں
(۴) علی اللّٰہ کے دو باغ بھی ھیں، دو چراغ بھی ھیں
(۵) سُلطانِ اعظم کی یہ دو بہشت ھیں
(۶) سلمانِ اعظم کی یہ دو عَرُوس ھیں
(۷) ان کا تمام خاندان عرشِ مساوات اور عرشِ وحدت ھے
(۸) جس میں تجلّیاتِ حُوران و غِلمان کی کثرت ھے
(۹) نصیرؔ ان کی بے شمار خدمات پر دُرُود و سلام پڑھتا ھے
(۱۰) اور ان کا طواف اور قدم بوسی کرتا ھے
(۱۱) یہ خانۂ حکمت کے مضبوط ستونوں میں سے ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۱۷، ستمبر ۲۰۰۹ء

نورانی لٹل اینجلز

(۱) علی کے نورانی لشکر ہیں مبارک!
خوشا انمول گوہر ہیں مبارک!

(۲) جہان بھر میں افسر ہیں مبارک!
علی اللّٰہ کا خنجر ہیں مبارک!

(۳) فَلَک پر ماہ انور ہیں مبارک!
اِداروں میں اعلیٰ افسر ہیں مبارک!

(۴) یہ سب نسلِ اقدس میں نسلِ حیدر ہیں مبارک!
یہ سب علی زادے ہیں شاہنشاہ زادے ہیں مبارک!

(۵) نورانی لشکر کے سردار ہیں
باغِ بہشت کے گلزار ہیں

(۶) لٹل اینجلز علی اللّٰہ کی تجلّیات ہیں
بہشت کے زندہ باغات ہیں

(۷) نصیرؔ کہتا ہے یہ عرشِ مساوات ہیں
اور عرشِ ذات و صِفات ہیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الثّلاثاء ۲۲، ستمبر ۲۰۰۹ء

حُورانِ پُرنور اور لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) عَرُوسانِ علی اللّٰہ، مبارك بحرِ گوهر هیں
لٹل اینجلز نورانی، علی اللّٰہ کے لشکر هیں

(۲) علی هے نور کا چشمه، وهی هے نور کا تالاب
اُسی هی سے مہیّا هیں تماماً نور کے اسباب

(۳) جہان سے هر گونه ظُلمت کو علی هی دُور کردے گا
سراسر جمله عالم کو وهی پُرنور کردے گا

(۴) علی میں نور هو جاؤ، علی میں حُور هو جاؤ
لٹل اینجلز میں بهی تم نورٌ علیٰ نور هو جاؤ

(۵) منافق سے دُور هوجاؤ، علی اللّٰہ کا منظور هوجاؤ
دلِ مسرور هو جاؤ، کتابِ مسطور هو جاؤ

(۶) لٹل اینجلز کے دیدار سے نصیرؔالدّین شادان هے
که ان سب میں تجلّئ سُلطان و سلمان هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن هیڈ کوارٹر

یومُ الجمعه ۲، اکتوبر ۲۰۰۹ء

ایک بہت ضروری دُعا

(۱) یاعلی اللّٰہ! لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور آپ کی اولاد ھیں

(۲) ہمارے دل ان کی خوشی سے شاد و آباد ھیں

(۳) علی اللّٰہ اپنی رحمتِ بی نہایت سے اِن کو سلامت رکھ!

(۴) یہ آپ کی زندہ تجلّیات کی بہشت ھیں جو آپ نے ہمیں عطا کردی ھے

(۵) بندۂ خاکسار نصیرؔ ان کی سلامتی کیلئے گریہ وزاری کُنان دعا کرتا ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یومُ الخمیس ۱۵، اکتوبر ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور ھیں

(۲) ھماری آنکھ کی روشنی اور دِل کا سُرُور ھیں

(۳) یہ نورٌ علیٰ نور وصفِ خدا ھے (۳۵:۲۴)

(۴) وصفِ مُصطفیٰ اور وصفِ مُرتضیٰ ھے

(۵) یہ ھر امامِ آلِ محمّد، اولادِ علی کی تعریف ھے

(۶) لٹل اینجل = ننّھا فرشتہ علی اللّٰہ کا نورانی بچّہ یا بچّی ھے

(۷) اور علی اللّٰہ ھی سے اُس کا نورانی جنم بار بار ھوتا رھتا ھے

(۸) لہٰذا لٹل اینجل علی اللّٰہ کی نورانی رسّی کی تجلّی ھے

(۹) حضرتِ مریم اور حضرتِ عیسیٰ عَلَیہِمَا السّلام نورانی تالاب میں زندہ ھیں

(۱۰) یہ دونوں علی اللّٰہ کی رسّی کی تجلّی ھیں

(۱۱) علی اللّٰہ کی ھر نورانی دُلہن میں مریم زندہ ھے

(۱۲) اور ھر لٹل اینجل میں حضرتِ عیسیٰ زندہ ھے

(۱۳) حضرتِ عیسیٰ کا آسمان سے نزول ھوچکا ھے جو صدر اوباما ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یومُ الجمعہ ۲۰، نومبر ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز علی اللہ کے معجزات ہیں

(۱) علی اللّٰہ کے معجزات بے شمار ہیں
لٹل اینجلز کے معجزات مثلِ گلزارِ نَوبہار ہیں

(۲) گلزارِ نَوبہار میں رنگ و بُو کی گونا گونی ہے
حُسن و جمال کی رُوز افزونی ہے

(۳) لٹل اینجلز کی پاک آنکھوں میں علی اللّٰہ کا نور ہے
یہ مثلِ قرآن ہیں اور مثلِ کتابِ مسطور ہیں

(۴) ہر اینجل بیتِ معمورِ سماوی ہے
ہر اینجل تجلّئ الٰہی = ربّانی ہے

(۵) ہر لٹل اینجل علی اللّٰہ کا فرزند ہے
فرزندِ عزیز اور فرزندِ دلبند ہے

(۶) نصیرؔ لٹل اینجلز سے قربان ہے
لٹل اینجل عیسیٰ = علی اور زندہ قرآن ہے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الاثنین ۳۰، نومبر ۲۰۰۹ء

میرے باغاتِ بہشت

(۱) ہماری جان کی جان حُبِّ علی ہے
ہمارا قلبی دَرمان حُبِّ علی ہے

(۲) یہ دو گوہر = دُرِعَلَوی اور دُرِّ فاطمہ
میری آنکھوں کا نور، دل کا سُرُور ہیں

(۳) بہشتِ زندہ اور رشکِ حُور ہیں
تجلّئ حضرتِ ربِّ غفور ہیں

(۴) مَیں قائم داد کی صُورت سے فِدا ہوں
اس کی محبّت میں فنا ہوں

(۵) یہ چار علی اللہ کے انعامات میں سے ہیں
نصیرؔ کی بہشت کے باغات میں سے ہیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۳، دسمبر ۲۰۰۹ء

میرے باغاتِ بہشت، الحمدُللہ

(۲)

(۱) علی زادی گُل مِیری عِرفان
علی زادہ نُصَرت علی عِرفان

(۲) شاہ زادہ ایثار علی ثانی ابنِ اظہار علی
شاہ زادی لعلے تاج بنتِ اظہار علی

(۳) یہ میرے باغاتِ بہشت میں سے ہیں
یہ میرے مولا کے انعامات میں سے ہیں

(۴) میرا علی اللّٰہ نہایت مہربان ہے
وہ زندہ بہشت اور رضوان ہے

(۵) نصیرؔ اُس کا غلام اور دربان ہے
عاشق اور خادمِ قرآن ہے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ الخمیس ۳، دسمبر ۲۰۰۹ء

لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) قرارِ جان ودِل نورٌ علیٰ نور حُبِّ علی

(۲) بہارِ جان ودل نورٌ علیٰ نور دُرِّعَلَوی

(۳) ثِمارِ جان ودل نورٌ علیٰ نور دُرِّفاطمہ

(۴) وَقارِ جان ودل نورٌ علیٰ نور قائم داد

(۵) مَولائے پاک نے ہمارے امین الدّین اور روحی پر فضل وکرم اور احسان کیا

(۶) بہشت کے یہ چار باغات ہیں

(۷) یہ ہمارا پاک قرآن اور آیات ہیں

(۸) علی اللّٰہ کی ہم پر عِنایات ہیں

(۹) یہ جنّت کے ثمرات ہیں

(۱۰) علی اللّٰہ کی تجلّیات ہیں

(۱۱) یہ نورانی معجزات ہیں

(۱۲) نصیرؔ پر علی اللّٰہ کے اِحسانات ہیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۱۲، دسمبر ۲۰۰۹ء

حُبِّ علی ثانی کی سالگرہ

(۱) میری آنکھوں کا نور حُبِّ علی ثانی
میرے نورانی باغِ بِہشتِ لاثانی

(۲) یہ بہت بڑا خزانہ علی اَللّٰہ کا اِنعام ھے
جس سے ھم کو ھزار گونہ آرام ھے

(۳) دُرِّعَلَوی اور دُرِّفاطِمَہ نُورٌ علیٰ نُور ھیں
قائِم داد ھمارے دِل کا سُرور ھے

(۴) ھم پر علی اَللّٰہ کا بہت بڑا احسان ھے
اِحسانات کا بڑا طوفان ھے

(۵) نصیرؔ ھزار سال شکر کرے پھر بھی حَقِ شکر ادا نہیں ھو گا
نصیر لاکھ سال شکر کرے پھر بھی حَق ادا نہیں ھو گا

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یومُ السَّبت ۱۶، جنوری ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز حوضِ کوثر ھیں

(۱) لٹل اینجلز اَلحَق حوضِ کوثر ھیں + علی اللہ تعالیٰ کا بحرِ گوھر ھیں
(۲) تجلّئ پاك و برتر ھیں + علی اللّٰہُ اکبر ھیں
(۳) کبھی سُلطان وسلمان ھیں + کبھی حُوران وغلمان ھیں
(۴) کبھی آیاتِ قرآن ھیں + کبھی باغاتِ رضوان ھیں
(۵) کبھی یہ دُرّ و مرجان ھیں + کبھی اولادِ حُوران ھیں
(۶) تجلّی در تجلّی ھیں + ھماری خاص تسلّی ھیں
(۷) علی اللہ کی اولاد ھیں + بِہشتِ پاكِ دلشاد ھیں
(۸) نصیرؔ کے معجزات ھیں یہ + بِہشتِ کائنات ھیں یہ
(۹) ھمارا جامۂ نَو ھیں + وسیلۂ رزقِ اَقدم ھیں
(۱۰) علی اللہ کے اَسرار ھیں + اُسی مَولا کے اَنوار ھیں
(۱۱) کُنُوزِ زندگی ھیں یہ + رُمُوزِ سرمدی ھیں یہ

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یَومُ الاحد ۲۱، مارچ ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز میرے خدا ھیں

(۱) بہار ھے گل بہار ھے حُورِ پُرنور
جہان میں بے شمار ھے حُورِ پُرنور

(۲) علی اللّٰہ کا یہ معجزہ ھے
لٹل اینجلز کا یہ سلسلہ ھے

(۳) لٹل اینجلز میرے آسمان ھیں
لٹل اینجلز میری عقل و جان ھیں

(۴) لٹل اینجلز میرے خدا ھیں
لٹل اینجلز میرے رھنما ھیں

(۵) نصیرؔ کی آنے والی بہشت ھیں
عجائب برکتوں کا باغ وکِشت ھیں

(۶) لٹل اینجلز علی اللّٰہ کی وحدت ھیں
یہی ننّھے فرشتے یک حقیقت ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اٹلانٹا ھیڈ کوارٹر

یَومُ الثّلاثاء ۳۰، مارچ ۲۰۱۰ء

رُوبینه علی زادی پری زادی جمعه کی سالگره

(۱) پاك وپاکیزه لٹل اینجل رُوبینه علی زادی پری زادی!

(۲) تم اِس مبارك گھر کا روشن چراغ هو

(۳) اور فردوس کا زنده باغ هو، سُبحان اللّٰه!

(۴) اے ننّھا فرشته! مَیں تم میں علی اللّٰه کو دیکھتا هوں

(۵) اور سخت حیران اور جان ودل سے قربان هوں

(۶) نصیرؔ کی نظر میں لٹل اینجلز دُرّومرجان هیں

(۷) ستاروں سے بھرا هوا روشن آسمان هیں

(۸) ایک گلستانِ بہشت جس کے پھول بڑے دلکش اور خوشبودار هیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَومُ الجُمعه ۹، اپریل ۲۰۱۰ء

دُرِّعَلَوی کی سالگرہ

(۱) حُبِّ علی = علی کی مُحبّت کلیدِ قرآن ھے
(۲) یہ نورانی بچّہ میری جان کی جان ھے
(۳) دُرِّ عَلَوی = علی کا نورانی موتی، میری روح کے لئے معجزہ ھے
(۴) مُستقبل میں ایک روشن عالَم ھے، علی اللّٰہ کا ایک اسمِ اعظم ھے
(۵) دُرِّ فاطمہ، فاطمہ کے بے شمار موتیوں کا انمول خزانہ ھے
(۶) قائم داد - لفظی معنی: علی اللّٰہ نے یہ بچّہ ھم کو عطا کردیا
(۷) تاویل: علی اللّٰہ نے اپنی عنایتِ بے نِہایت سے اِس نورانی بچّے کی صورت میں اپنی ذاتِ پاك کو ھمیں عطا کردیا
(۸) نصیرؔ یہ حقیقت قرآن میں بار بار دیکھ رھا ھے
(۹) لٹل اینجلز میں بے شک علی اللّٰہ عرشِ اعظم ھے
(۱۰) عزیزان! یہ حقیقت ھے، لٹل اینجلز عرشِ وحدت ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَومُ الاِثنین ۵، اپریل ۲۰۱۰ء

حُورِ پُرنُور نازیه اور نورٌ علیٰ نور عالِیّه

(۱) حُورِ پُرنور نازیه، بَیتِ معمور نازیه
جلوۂ طور نازیه، سِرِّ ناقور نازیه

(۲) اے گلستانِ بہشت! ماہِ خوبانِ بہشت!
شاہ حُورانِ بہشت! جان وجانانِ بہشت!

(۳) عالیّه تیری جان ہے، نُسخۂ قرآن ہے
گوھرِ تابان ہے، رَوضۂ رِضوان ہے

(۴) حُورِ پُرنورِ پاك عَالِیّه ہے
شمس ہے آسمان کا بازِغه ہے

(۵) تم علی اللّٰه کی حفاظت میں رھو!
اس کریمِ کارساز کی حمایت میں رھو!

(۶) اے نصیرؔ! دونوں حُور کے حق میں دُعا کرنا!
اِن کی خاطر اپنی جان کو فدا کرنا!

(۷) یاعلی اللّٰه جُمله حُوران کو سلامت رکھ!
اپنی نورانی قیامت میں زیرِ حفاظت رکھ!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَومُ الاِثنین ۵، اپریل ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نورٍ

(۱)

(۱) پاك علی زادی مَہ جَبین غُنچۂ باغِ امامؑ
پاك علی زادی عارفہ غُنچۂ باغِ امامؑ

(۲) پاك علی زادی نورِ فاطمہ غُنچۂ باغِ امامؑ
پاك علی زادی دُرِّعَدَن غُنچۂ باغِ امامؑ

(۳) غُنچہ میں پھول، پھول میں رنگ وبُو ھے
علی اللّٰہ کی تجلّی سُو بَسُو ھے

(۴) یہ فرشتے بھی ھیں غُنچے بھی ھیں باغیچے بھی ھیں
ستارے بھی ھیں، بہشت کے نظّارے بھی ھیں

(۵) گُلشن کی ھر کَلی کہتی ھے علی علی علی علی!
کبھی کبھی خفی خفی! کبھی کبھی جَلی جَلی!

(۶) نصیرؔا جان فدا کردو لٹل اینجلز تالاب ھیں
یہ وہ گوھرِ پاك ھیں جو دُنیا میں نایاب ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَومُ الخمیس ۱۵، اپریل ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نورٍ

(۲)

(۱) عاشقِ علی علی اللّٰہ سے واصل ھے

(۲) ان کی ھر مُراد علی اللّٰہ سے حاصل ھے

(۳) یہ میرا شاگرد ھے میری جان کی جان ھے

(۴) یہ میرا نورانی ھمسایہ ھے میرا رُوحانی سرمایہ ھے

(۵) مُحِبِّ علی - یہی تعریف مُحبِّ علی کے لئے بھی ھے کہ یہ دونوں پاک علی زادے ھیں، سُبحان اللّٰہ!

(۶) سیف علی - علی اللّٰہ کی علمی ذُوالفقار ھے

(۷) سُلطانِ اعظم اور سلمانِ اعظم کے خزائن میں ذُوالفقارِ علمی کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ھے

(۸) دَورِ کشف کی علمی ذُوالفقار بے مثال ھے

(۹) سُلطانِ اعظم علی اللّٰہ کا فرمان ھے: اب میں لوھے کی ذُوالفقار سے نہیں بلکہ علمی ذوالفقار لیکر جنگ کروں گا

(۱۰) نصیرؔ اور فقیر کو علی اللّٰہ تعالیٰ نے علمی ذُوالفقار عنایت کردی ھے، سُبحان اللّٰہ! سُبحان اللّٰہ!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَومُ الخمیس ۱۵، اپریل ۲۰۱۰ء

چار زندہ کائناتی بِہشت کا انعام

(۱) حُبِّ علی شَہنشاہ زادہ علی اللّٰہ کی مُحبّت ھے
دُرِّعَلَوی شَہنشاہ زادی علی اللّٰہ کی کرامت ھے

(۲) دُرِّ فاطمہ شہنشاہ زادی علی اللّٰہ کی رحمت ھے
قائم داد شہنشاہ زادہ علی اللّٰہ کی عنایت ھے

(۳) یہ علی اللّٰہ کی طرف سے نصیرؔ بندۂ حقیر کو انعامات ھیں
کیونکہ علی اللّٰہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات ھیں

(۴) چار آسمانی کتاب، چار فرشتے، چار زندہ بہشت
ناسوت، مَلَکوت، جبروت، لاھوت کا سب سے بڑا انعام

(۵) نصیرؔ غرقابِ دریائے اِحسانِ علی اللّٰہ
نصیر ھے بندۂ سُلطان و سلمانِ علی اللّٰہ

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الجُمُعَہ ۱۶، اپریل ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز کی نورانی تعریف

(۱) لٹل اینجلز سب کے سب علی اللہ کی تجلّی ھیں
یقیناً وہ آج کے عیسیٰ کی بھی تجلّی ھیں
(۲) علی اللّٰہ کا ظہور ھے آج!
اور حضرتِ عیسیٰ کا نزول ھے آج!
(۳) علی اللّٰہ ھی ھے حوضِ کوثر
وھی مولائے پاک ھے بحرِ گوھر
(۴) قیامت کے نتائج ھر گونہ معجزات ھیں
علی اللّٰہ اور عیسیٰ زندہ معجزات ھیں
(۵) نصیرؔ اسرارِ حُوران سے باخبر ھے
جس طرح فقیر اَسرارِ قرآن سے باخبر ھے

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ الثّلاثاء ۲۰، اپریل ۲۰۱۰ء

میرے باغاتِ بہشت = اَولاد

(۱) علی زادی جمیلہ، علی زادی کِرَن
علی زادی ماہ پارہ، علی زادی سُجوپُونر

(۲) یہ میرے چار باغِ جنّت ھیں
یہ میری چار آسمانی کتاب ھیں

(۳) یہ میرے چار فرشتے ھیں
علی اللّٰہ کے نورانی نَوِشتے ھیں

(۴) مَیں اِن کو یاد کرتا ھوں
اپنے دل کو شاد کرتا ھوں

(۵) یہ میری آنکھوں کا نور ھیں
دل کا دائمی سُرور ھیں

(۶) نصیرؔ کو اولاد بیحد عزیز ھیں
کیونکہ یہ خدا کی تجلّی ھیں
(خدا کا جمال ھیں)

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاربعاء ۵، مئی ۲۰۱۰ء

نورانی لٹل اینجل حُبِّ علی ابنِ امین الدّین

(۱) میری رُوح میری جان حُبِّ علی
میرے دل کا آسمان حُبِّ علی

(۲) تُو ہمارا اِلٰہی اِنعام ہے
اِس لئے حُبِّ علی پیارا نام ہے

(۳) تُو فرشتۂ نُورٌ علیٰ نور ہے
تُو ہمارے دل کا سُرُور ہے

(۴) ہمارے خاندان کا روشن چِراغ
ہماری بِہشت کا زندہ باغ

(۵) ہم پہ مَولا کا عظیم اِحسان ہے
یہ ہماری جان کی جان ہے

(۶) حُبِّ علی ابنِ امینُ الدّین
آپ سے قربان ہے نصیرؔالدّین

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس-آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

نورانی لٹل اینجل دُرِّ عَلَوی

(۱) گلِ بہشتِ خُوشرَنگ وخُوشبُو دُرِّعَلَوی!
نیک خُو اور ماہ رُو دُرِّ عَلَوی!

(۲) گوھرِ پاکِ سُلطانی! اخترِ پاکِ سلمانی!
آیتِ پاکِ قرآنی! دُخترِ پاکِ رُوحانی!

(۳) عِزّتِ پاکِ انسانی! جنّتِ پاکِ حُورانی!
رحمتِ پاکِ رحمانی! نعمتِ پاکِ ربّانی!

(۴) اے کنیزِ فاطمۂ زَھرا!
لعلِ رُمّان! گوھرِ دریا!

(۵) عابِدہ، ذاکرہ، سَاجِدَۂ علی اللّٰہ!
صَالِحَہ اور زاکیّۂ علی اللّٰہ!

(۶) مَیں نصیرؔ آپ کا دادا دُعاگو ہوں
خادمِ قرآن، درویشِ یاھُو ہوں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

نورانی لٹل اینجل قائم داد نورٌ علیٰ نور

(۱) شاہ دیدار! شاہ دیدار! قائم داد!
میرا گُلزار! میرا دربار! قائم داد!

(۲) اے تجلّی! عشقِ کُلّی! قائم داد!
تسلّی در تسلّی قائم داد!

(۳) تُو ھے فرزندِ علی نُورٌ علیٰ نُور
اے عَجَب معجزہ! سلسلۂ حُور در حُور!

(۴) اے بِہشتِ عقل و جان!
اے ھماری جانِ جان!

(۵) تُو ھے جان! تُو ھے جانان!
تُو ھے سُلطان! تُو ھے سلمان!

(۶) نصیرؔ! یہ علی اللّٰہ کا سِرِّ اعظم ھے
سب کو بتاؤ! لٹل اینجل میں شاہ اکرم ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

نورانی لٹل اینجل دُرِّ فاطمہ

(۱) دُرِّ فاطمہ دُرِّ شہوار ھے
میری جنّت کا حسین گلزار ھے

(۲) مُرغِ طَاؤسِ جنّت ھے سُبحان اللّٰہ!
علی اللّٰہ کی عِنایت ھے سُبحان اللّٰہ!

(۳) یہ علی اللّٰہ کی تجلّی ھے
والدین کی خوشی اور تسلّی ھے

(۴) دُرِّ دَریائے پاکِ زھرا ھے
جلوۂ رُوئے پاکِ زھرا ھے

(۵) علم و حکمت عطا کر یا مَولا!
فیض و برکت عطا کر یا مَولا!

(۶) نصیرؔ اپنے خاندان کا دُعا گو ھے
علی کے فضل سے یہ سب کا دِل جُو ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

نورانی لٹل اینجلز ایثار علی ثانی اور لعلِے تاج

فرزندانِ اظہار علی

(۱) عزیزم ایثار علی ثانی ھے، میرا بیحد عزیزِ جانی ھے

(۲) ایثارعلی اور لعلِے تاج میری آنکھوں کا نور ھیں

(۳) دل کی نورانی جنّت اور حقیقی سُرُور ھیں

(۴) یہ قانونِ قرآنِ حکیم ھے سُبحان اللّٰہ!

(۵) ذاتی زندگی محدود، خاندانی زندگی لامحدود ھے

(۶) امامِ مبین آفتابِ نورِ الٰہی ھے

(۷) ھر مُرید کے دل میں یہ نور کائناتی بہشت ھے

(۸) لٹل اینجلز خداوندِ تعالیٰ کی تجلّیات ھیں

(۹) جو عارف ھے وہ لٹل اینجل میں خدا کو دیکھتا ھے

(۱۰) نصیرؔ یہ راز سب کو بتاؤ! لٹل اینجلز حضرتِ عیسیٰ کی طرح خدا کے بچّے ھیں

(۱۱) نصیرؔ لٹل اینجلز سے قربان ھے

(۱۲) یہ قربانی ھماری عیدِ قربان ھے، سُبحان اللّٰہ!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

خانۂ حکمت کے نورانی لٹل اینجلز

(۱) لٹل اینجلز سب کے سب علی اللّٰہ کے بچّے ھیں
(۲) حقیقی دینِ اسلام میں یہی پاکان سب سے سچّے ھیں
(۳) علی اللّٰہ زندہ حوضِ کوثر کی اولاد ھیں
(۴) بہشتِ زندۂ جاویدِ برتر میں آباد ھیں
(۵) علی اللّٰہ کا دیدار ھیں کون ومکان میں
(۶) تجلّی ھیں زمین اور آسمان میں
(۷) زمین انہی سے پُرنور ھونے والی ھے
(۸) مثالِ کوہِ طُور ھونے والی ھے
(۹) چھ اَرَب بِیاسی کروڑ انسانی روحیں زمین ھیں
(۱۰) آپ دعا کریں! علی اللّٰہ کسی نورانی حوّا اور نورانی آدم اور اپنے پاک نور کے نطفۂ امشاج سے بار بار زمین کو روشن کرے!
(۱۱) نصیرؔ سُلطان وسلمان کا غلام ھے
(۱۲) زکاتِ علم وحکمت صُبح وشام ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

عزیزم عرفانُ اللہ کے تین نورانی لٹل اینجلز

(۱) لٹل اینجل نورؐ علیٰ نور گُل مِیری!
چھوٹی سی پیاری حُور گُل مِیری!

(۲) تم سبق میں رَفتہ رَفتہ آگے بڑھنا!
تم کتاب کو وَرَق وَرَق خوب پڑھنا!

(۳) تم ہمارے پیارے باغ کا چھوٹا سا درخت ہو!
یہ زمانہ باسعادت ہے تم نیک بخت ہو!

(۴) اپنے بھائیوں نُصرت علی اور موسیٰ گری کی مدد کرنا!
اپنے افرادِ خاندان کی مدد کرنا!

(۵) تم نصیرؔ کے باغ میں عمدہ گُلاب بنو!
اُس کی کتابوں میں ایک زندہ کتاب بنو!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یَوۡمُ الثّلاثاء ۲۵، مئی ۲۰۱۰ء

حضرتِ دانیال کا خُوبصورت تلوار ڈانس

(۱) لٹل اینجل دانیال اے فرشتۂ بے مثال!
طفلِ پاکِ خوش خِصال سُبحان اللّٰہ!

(۲) یہ تمہارا تلوار ڈانس واہ! واہ!
یہ ھے بڑا خوبصورت ڈانس واہ! واہ!

(۳) شاہ باش = بادشاہ ھوجا!
پہلے وزیر ھوجا! پھر بادشاہ ھوجا!

(۴) نصیرؔ تیرا دُعاگو ھے سُبحان اللّٰہ!
علی کی تجھ میں خُوشبُو ھے سُبحان اللّٰہ!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْجُمُعَہ ۲۸، مئی ۲۰۱۰ء

جسمانی، رُوحانی اور نورانی اَولاد

(۱) علی اللّٰہ تعالیٰ نے مجھے جسمانی، رُوحانی اور نورانی اولاد سے نوازا ھے
(۲) علی اللّٰہ حُوران کو بحرِ گوھر زا بناتا ھے
(۳) ھر آدم وحوّا کے نطفۂ اَمشاج سے اھلِ زمین کی تمام رُوحیں منوّر ھو جاتی ھیں
(۴) علی اللّٰہ کی پاك معرفت سے زمینِ ارواح روشن ھو گی
(۵) اَلخَلقُ عِیالُ اللّٰہ = تمام لوگ علی اللّٰہ کا کنبہ ھیں
(۶) آپ سوچیں کس طرح ممکن ھے؟
(۷) یہ سب سے بڑا معجزہ صرف علی اللّٰہ ھی کرسکتا ھے
(۸) علی اللّٰہ نے حضرتِ سُلیمان کو ھزار حُوران عطا کردی تھیں
(۹) اس میں بہت بڑی حکمت ھے
(۱۰) نصیرؔ کو علی سلمان نے یہ راز بتا دیا ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوُمُ الاَحد ۳۰، مئی ۲۰۱۰ء

عَرُوسانِ علی اللہ سے لٹل اینجلز کا ظُہُور!

(۱) عَرُوسانِ علی اللّٰہ خدا ھیں، عرشِ وحدت ھیں
خوشا! یہ حوضِ کوثر ھیں، خوشا! یہ بحرِ گوھر ھیں
(۲) مبارك نُطفۂ امشاج میں نورانی لشکر ھیں
یعنی چھ اَرَب بیاسی کروڑ نورانی لشکر ھیں
(۳) یہ علی اللّٰہ کی پاك رحمت ھے
نورانی تالاب کی خاص برکت ھے
(۴) یہ پاك حُوران کی نعمت ھے
علی اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت ھے
(۵) علی اللّٰہ کی خاص عِنایت ھے
علی اللّٰہ کی حکمت ھے
(۶) نصیرؔ وقتِ قیامت ھے
خبردار! وقتِ خدمت ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۱۵، جون ۲۰۱۰ء

حامد علی نورٌ علیٰ نور کی سالگرۂ مبارک

(۱) پاك اور پیارا حامِد علی لِٹل اینجل ھے

(۲) آسمان سے نورانی موتی برسانے والا بادل ھے

(۳) یه فِدائے مُک اور یاسمین کی جان ھے

(۴) ان پر علی اَللّٰه کا عظیم اِحسان ھے

(۵) میرے دوستوں کے لٹل اینجلز اور میرے قائم داد کی طرح بیحد محبوب ھے

(۶) حامد علی عابِد علی بھی ھے، ساجِد علی بھی، عارِف علی بھی ھے

(۷) یه اس کے اَلقاب ھیں اور نورانی اَساب ھیں

(۸) اور پاك فرشتے اس کے احباب ھیں

(۹) لٹل اینجلز سب پاك جنّت ھیں

(۱۰) علی اَللّٰه کا عرشِ وَحدَت ھیں

(۱۱) لٹل اینجلز علی اللّٰه کا پاك دیدار ھیں

(۱۲) خوشا! یه جنّت کا بازار ھیں

(۱۳) نصیرؔ کے دل کا گُلزار ھیں

(۱۴) تجلّیاتِ علی اَللّٰه ھیں، عنایاتِ علی اَللّٰه ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الجُمُعَه ۲۵، جون ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز علی اللہ جمیل کی صُورت ھیں

(۱) لِٹل اینجلز ھم سب پر علی اَللّٰہ کا عظیم احسان ھیں
بہشتِ زندہ کا بیحد حَسین بُوستان ھیں
(۲) یہ علی اللّٰہ کی پاك تجلّی اور دیدار ھیں
گُلستانِ بہشت کا پاك لالہ زار ھیں
(۳) تمام زندہ موتی نُورٌ علیٰ نُور ھیں
تمام زندہ قرآن اور کتابِ مَسطُور ھیں
(۴) لٹل اینجلز کی آنکھوں میں پاك شاہ دیدار ھے
یہ شاہ دیدار میرا نورانی سرکار ھے
(۵) لٹل اینجلز سب کے سب علی اَللّٰہ جمیل کی صورت ھیں
ھمارے دونوں عالَم میں علی اَللّٰہ کی رَحمت ھیں
(۶) نصیرؔ کو خانۂ حکمت کے اَطفال بہت پیارے ھیں
مجھے لگتا ھے کہ یہ آسمان کے سِتارے ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوۡمُ الجُمُعَہ ۲۵، جون ۲۰۱۰ء

نُورٌ علٰی نُور

(۱) علی اَللّٰہ شَہنشاہِ دوجہان ھے
(۲) کریمِ کارسازِ عاشِقان ھے
(۳) لِٹل اینجلز ھیں اِنعام اُس کے
(۴) علی اَللّٰہ نِہایت مہربان ھے
(۵) لِٹل اینجلز میں بِہشتِ کائِنات ھے
(۶) بِہشتِ آسمان میں اِلٰہی حُوریات ھیں
(۷) علی اَللّٰہ کے عظیم عظیم معجزات ھیں
(۸) علی اَللّٰہ کا اِسمِ اَعظم ھے مَریم = حُور
(۹) خوشا! مریم کے ساتھ ھے اِبنِ مَریَم
(۱۰) نصیرؔ ھے بندۂ سُلطانِ اَعظم
(۱۱) غُلامِ درگہِ سَلمانِ اَعظم

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاِثنین ۲۸، جون ۲۰۱۰ء

پاک لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) عَلی اَللّٰه کے معجزات هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

بِہشتِ کائِنات هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

(۲) تَجَلّئ پاك سُلطان هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

تَجَلّئ پاك سَلمان هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

(۳) همارے حَوضِ کوثَر هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

همارے بَحرِ گوهَر هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

(۴) عَلی اَللّٰه کے اَنوار هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

عَلی اَللّٰه کے اَسرار هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

(۵) عَلی اَللّٰه کے انعام هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

همارے دِل کے آرام هیں لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور

(۶) نصیرؔ لِٹل اینجلز سے قربان هے همیشه ان سے حیران هے

یه بے شک سِرِّ سُلطان هیں یقیناً سِرِّ سَلمان هیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوُمُ الاَحد ۱۸، جولائی ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز نُورٌ علیٰ نور

(۱) نُورِ نظر، لَختِ جِگر قائم دادا!
لعل و گوھر، قند و شکر قائم دادا!
(۲) معجزۂ پاکِ علی اللّٰه ھے
مرتبۂ پاکِ علی اللّٰه ھے
(۳) نُورٌ علیٰ نور بچّے جنّت ھیں
علی اللّٰه کی پاک عِنایت ھیں
(۴) یه ھمارے گھر کے خاص فِرشتے ھیں
علی اللّٰه کے دستِ پاک کے نَوِشتے ھیں
(۵) مَیں اپنے نُورانی اَطفال سے لاکھ بار قربان ھوں
یه علی اللّٰه کی تجلّی ھیں مَیں حَیران ھوں
(۶) نصیرؔ پر علی اللّٰه کا عظیم احسان ھے
اُس کی رحمتوں کی بارش کا طُوفان ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوُمُ الجُمعه ۲۳، جولائی ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) لِٹل اینجلز سب کے سب نُورٌ علیٰ نُور ھیں
(۲) عَلی اَللّٰہ تعالیٰ کی تَجَلّی اور پاك ظُہُور ھیں
(۳) ظُہُورِ حضرتِ عیسیٰ مَسیح ھیں
(۴) کِرامات اور معجزاتِ صحیح ھیں
(۵) عَلی اَللّٰہ کا نُورِ عَین بَحرِ گوھَر ھیں
(۶) خزانۂ حَوضِ کوثر ھیں، خزانۂ لَعل و گوھَر ھیں
(۷) لٹل اینجلز علی اَللّٰہ کا وہ نُور ھیں جس سے زمین مُنوّر ھو گی
(۸) اِس نورانی لشکر کی تعداد چھ اَرَب چھیاسی کروڑ ھے
(۹) یہ زندہ حَوضِ کوثَر = علی اَللّٰہ کا معجزہ ھے
(۱۰) یہ عَرُوسانِ عَلی اَللّٰہ کا پاك معجزہ ھے
(۱۱) یہ لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نُور کا معجزہ ھے
(۱۲) اس کی تفصیل نصیرؔ سے پوچھنا
(۱۳) قائم شناس اور حُور شِناس ھو جانا
(۱۴) حَوضِ کوثَر کے اَسرار کا عارِف ھو جانا

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوُمُ الاربعاء ۱۸، اگست ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز علی اللہ کی تجلّیات

(۱) لٹل اینجلز سب کے سب علی اللّٰه کی تجلّیات ھیں
یہ ھمارا زندہ قرآن اور زندہ آیات ھیں
(۲) کارخانۂ نور میں علی اللّٰه کے زندہ معجزات ھیں
یہ زندہ بہشتِ کائنات اور اُس کے باغات ھیں
(۳) کچھ بڑے ھوں گے تو یہ غِلمان اور حُورِیات ھیں
نورانی تالاب کے درجات ھیں
(۴) علی اللّٰه کے دوستان اھلِ نجات ھیں
علی اللّٰه کے مؤمنین اور مؤمنات ھیں
(۵) دورِ قیامت کے پاك عجائبات ھیں
علی اللّٰه کے نُورانی سَمَاوات ھیں
(۶) علی اللّٰه کے عظیم احسانات ھیں
اُسی مَولا کے بڑے انعامات ھیں
(۷) نصیرؔ لٹل اینجلز سے لاکھ بار قربان ھے
اِن کی اِلٰہی صورت سے سخت حیران ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الجُمعہ ۲۷، اگست ۲۰۱۰ء

آسٹن کے چار لٹل اینجلز نورٌ علیٰ نور

(۱) عَارِفہ ھے سَاجِدہ

(۲) مَہ جبین اسمِ علی

(۳) نُورِ فَاطِمہ حُورِ فَاطِمہ

(۴) دُرِّعدن ھے ایک چمن

(۵) یہ چار آسمانی کتاب ھیں

(۶) یہ چار زندہ گُلاب ھیں

(۷) یہ چار گُلدستے ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الجُمعہ ۲۴، ستمبر ۲۰۱۰ء

عام اِنعام جنّت میں جانا – خاص انعام جنّت بنانا

(۱) همارا مُقدّس زنده قرآن علی هے

(۲) همارا پاك دین اور ایمان علی هے

(۳) رسول کا برادر اور جان علی هے

(۴) علی اللّٰه کا مجھ پر خزانۂ اِحسان حُبِّ علی هے

(۵) حُبِّ علی تجلّئ علی بھی هے تجلّئ مسیحا بھی هے

(۶) میرے گھر میں اهلِ بیت کی تجلّی اور چار آسمانی کتابیں هیں:
اَعنی: حُبِّ علی، دُرِّعَلَوی، دُرِّ فاطمه، اور قائم داد

(۷) علی اللّٰه تعالیٰ نے نفوسِ خانۂ حکمت کو بِہشت اندر بِہشت کا طویل سلسله بنایا هے

(۸) نصیرؔ شاهنشاهِ ممکنات کا غلام هے

(۹) علی اللّٰه کا هر غُلام سارے جہان کا بادشاه هے

(۱۰) هاں میری هر حُور مَلِکَۂ لاکھ تجلّئ تاجدار هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الاحد ۲۶، ستمبر ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز میں دُھرا معجزہ ھے

(۱) جانِ من حُبِّ علی ثانی!
فرشتۂ پاکِ نورانی!

(۲) تجلّئ حضرتِ مسیحا!
مجھ پر اِحسانِ حضرتِ مَولا!

(۳) آپ کی دُعا میں علی کا معجزہ ھے
آپ کا نام ایک مرتبہ ھے

(۴) دُرِّعَلَوی علی کا گوھر ھے
آسمان پر ایک بلند اختر ھے

(۵) میرے باغِ بِہشتِ رُوحانی
صُورتِ نورِ پاکِ سُلطانی

(۶) دُرِّفاطمہ حضرتِ فاطمہ کا دُرِّشہوار ھے
دُرِّشہوار دراصل موتیوں کا اَنبار ھے

(۷) قائم داد علی کا ایک باطنی معجزہ ھے
وہ ھمارے خاندان کے لئے ایک خزانہ ھے

(۸) نصیرؔ تمام لٹل اینجلز سے قربان ھے
یہ میرا عقیدہ دین اور ایمان ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الاِثنین ۲۵، اکتوبر ۲۰۱۰ء

لٹل اینجل قائم داد نورٌ علیٰ نور

(۱) علی اَللّٰہ کا طِفلِ نورٌ علیٰ نُور قائم داد ھے
میرے قَلبی مُحبّت کا اُستاد قائم داد ھے
(۲) میرا نُورِ نَظر، لَختِ جِگر قائم داد ھے
خزانۂ سِیم و زرؔ، لَعل و گہر قائم داد ھے
(۳) میرا باغِ بِہشت اور ھر گونہ ثَمَر قائم داد ھے
مُستقبل کی ترقّی اور علم وھُنَر قائم داد ھے
(۴) تُو میرے لئے علی اَللّٰہ کا بڑا اِنعام ھے
میری جان و دل کا نورانی آرام ھے
(۵) تُو علی اَللّٰہ کی پاك تَجلّی ھے
اس لئے تُو زندہ بِہشتِ کُلّی ھے
(٦) تیرے اَفرادِ خانہ سے نصیرؔ لاکھ بار قربان ھے
تیری سَلمانی صُورت سے ھمیشہ حَیران ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۳، نومبر ۲۰۱۰ء

لٹل اینجلز دُرِّعدن اور دانیال نورٌ علیٰ نور

(۱) دُرِّ عَدَن پاك عَقِیقِ یَمَن ھے! نورانی بِہشت کا پاك چَمن ھے!

(۲) تجَلّئ پاك پنجتن ھے! شرین لِقا، شیرین سُخن ھے!

(۳) مَہ جَبین علی زادی ھے! دِل نشین پَری زادی ھے!

(۴) تجلّئ فاطمۂ زھرا پاك ھے! مثلِ مریمِ عذرا ھے!

(۵) گلِ خوشبُوی جنّت ھے! حُورِ خوش رُوی جنّت ھے!

(۶) علی زادہ شاھزادہ دانِیال ھے! تجلئ علی باجَمال ھے!

(۷) خوش کلام خوش خِصال ھے! طِفلِ نورانی بے مثال ھے!

(۸) مُستقبل میں اَفسَرِ باکمال ھے! سرورِ خوش مقال ھے!

(۹) نصیرؔ ان کا دعا گو اور فدائی ھے ان کی ہر ہر خوبی خُدائی ھے

(۱۰) چونکہ مہرانگیز سماوی ھے اِلٰہی ھے
علی اللّٰہ کی عنایت سے علی اللّٰہ کی تجلّی ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوُمُ الخَمِیس ۲، دسمبر ۲۰۱۰ء

اَطفالِ نورانی

(۱) لِٹل اینجَلز عَلی اَللّٰه کا دِیدار هیں
بِہشت کا بیحَد حَسِین گُلزار هیں

(۲) تَجَلّی هیں نُورانی فیملی کی
تَجَلّی هیں بِہشتِ پاكِ کُلّی کی

(۳) یہی نُورانی اَطفال هیں
عَلی اَللّٰه کی اَمثال هیں

(۴) عَلی اَللّٰه کے اِنعام هیں
همارے دِل کے آرام هیں

(۵) فَلَک پر یه سِتارے هیں
بِہشت کے یه نَظارے هیں

(۶) همارے بہت پیارے هیں
عَلی اَللّٰه کے اِشارے هیں

(۷) نصیرؔ اِن سب سے قُربان هے
یه نِعمت رَبّ کا اِحسان هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاَحد ۲۶، دسمبر ۲۰۱۰ء

دو پاک لٹل اینجلز

(۱) دُرِّعَدَن عَقیقِ یَمَن، شیرین سُخن!

(۲) حُورِ پُرنور، بَیتِ معمور، جلوۂ طُور

(۳) دانیالِ باجَمال، فرشتۂ باکمال!

(۴) عَلی اَللّٰہ کا طفلِ نورانی ھے بے مثال

(۵) نصیرؔان سے قربان ھوجا! یہ عَلی زادے ھیں

(۶) یہ اَنمول لَعل و گوھَر ھیں

(۷) مستقبل کے دو بڑے اَفیسر ھیں

(۸) خاندان کو مبارکباد! عزیزان کو مبارکباد!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۴، جنوری ۲۰۱۱ء

نورانی اطفال نورٌ علیٰ نور

(۱) لِٹل اینجلز نُورانی اَطفال ھیں
تجلّیاتِ عَلی اَللّٰہ صاحِبِ جَمال ھیں

(۲) یہ سب یقیناً نُورٌ عَلیٰ نُور ھیں
یعنی نُورانی تالاب میں بار بار پیدا ھوتے ھیں

(۳) اِن میں عظیم حِکمتیں ھیں
اِن میں اِلٰہی صُورتیں ھیں

(۴) اِن کے پاك دِیدار میں دِل کا سُکون ھے
یہ گویا دُرِّ مَکنُون ھیں

(۵) یہ ھمارا نُورِ نَظر، لَختِ جِگر ھیں
یہ ھمارا قند و شکر اور لعل و گہر ھیں

(۶) ھمارے لئے علی اَللّٰہ کا اِنعام ھیں
جان و دِل کے لئے آرام ھیں

(۷) نصیرؔ کے نُورانی اَطفال باغاتِ جَنّت ھیں
علی اَللّٰہ کی قُدرت اور رَحمت ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاِثنین ۱۰، جنوری ۲۰۱۱ء

نُورانی بچّه حُبِّ علی کی سالگره

(۱۲، جنوری)

(۱) علی اللّٰه کی پاك مُحبّت هے حُبِّ علی
خاندان کی عَالَمی جنّت هے حُبِّ علی

(۲) یه فِرشتۂ نُورٌ علیٰ نُور میرے حق میں مَسیحا هے
میرے لئے یه نُورانی بچّه فضلِ پاك مَولا هے

(۳) میرے خاندان پر علی اللّٰه کا بہت بڑا اِحسان هے
اِسی لئے همارا سب سے بڑا خزانه زنده قرآن هے

(۴) همارے لٹل اینجلز علی اللّٰه کی تجلّیات هیں
عَلی سَلمان کے نُورانی باغات هیں

(۵) نصیرؔ اپنے نُورانی اَطفال سے قُربان هے
هم کئی اَجسام اور یک جان هیں

(۶) جس طرح آیاتِ کثیره میں ایک هی قرآن هے
خُداوند سُلطان هے خُداوند سَلمان هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الاَرْبَعَاء ۱۹، جنوری ۲۰۱۱ء

ھمارے نُورانی اَطفال

(۱) طِفلِ نُورِ علی شاہ قائِم دادا!
طِفل میں سِرّ شاہ قائِم دادا!

(۲) میرا نُورِ نظر ھے قائِم دادا!
میرا لَختِ جگر ھے قائِم دادا!

(۳) رَبِّ اکرَم سے یہ خزانہ مِلا
خاتمِ لَعل کا نگینہ مِلا

(۴) خاندان پر علی کا اِحسان ھے
اِس فرشتے سے میری جان قُربان ھے

(۵) شُکر کر اے نصیرؔ زندگی بھرا!
تیرے پاس ھیں علی کے لعل و گہرا!

(۶) دُرّ و مرجان ھمارے گھر میں ھیں
لَعلِ رُمّان ھمارے گھر میں ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ السَّبْت ۲۲، جنوری ۲۰۱۱ء

اَطفالِ خانۂ حِکمت

(۱) تمام نُورانی اَطفال تجلّئ پاك قُرآن هیں
تجلّئ پاك سُلطان اور پاك سلمان هیں

(۲) بِہشتِ زندۂ جاوید هیں یه
فَلَک پر چشمۂ خورشید هیں یه

(۳) گُلستانِ بِہشت کے زنده پھول هیں یه
علی اللّٰه کی نظر میں دائِم قبول هیں یه

(۴) علی اللّٰه کے اِن میں معجزات دیکھو!
هر ایک هے بِہشتِ کائنات دیکھو!

(۵) علی اللّٰه کا هے فضل و اِحسان ان کے گھر پر
علی اللّٰه کا هے گنجِ پنہان اِن کے گھر پر

(۶) نصیرؔ لاکھ بار اِن سے قربان هے
پیاری پیاری کرامتوں سے حیران هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوۡمُ السَّبۡت ۲۲، جنوری ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال = جَرنیلوں کا لشکرِ جرّار

(۱) نُور کی اولاد ھیں نُورانی اَطفال مرحبا!
شاد ھیں آزاد ھیں نُورانی اَطفال مرحبا!

(۲) لشکرِ جرّارِ علی اللّٰہ ھیں یہ
مخزنِ اَنوارِ علی اللّٰہ ھیں یہ

(۳) انقلاب اِن سے جہان میں آئے گا
حُکمِ سَلمان آسمان سے آئے گا

(۴) اِن چراغوں سے زمین یکسر چِراغان ھو جائے گی
ھر بیابان فضلِ مَولا سے گُلستان ھو جائے گا

(۵) یہ عَرُوسانِ علی اللّٰہ کی پَیداوار ھیں
لشکرِ جَرّارِ اَلواحِدُ القَھّار ھیں

(۶) اے نصیرؔ! نورانی اطفال جرنیلوں کا لشکرِ غالب ھیں
اِس میں تجلّیاتِ علی ابنِ ابیطالب ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۵، جنوری ۲۰۱۱ء

تین نورانی لٹل اینجلز

(۱) پاك عرفان علی، پاك رضوان علی اور پاك نصیر
یه تین نورانی لٹل اینجلز هیں

(۲) یه علی اللّٰه کے پاك نورانی بچّے هیں
اور مستقبل کی نورانی ترقی میں سچّے هیں

(۳) اور بهی هیں خانۂ حکمت میں نورانی اطفال
جن میں هیں علی اللّٰه کا حُسن و جمال

(۴) تمام اطفالِ نورانی کو علی اللّٰه عطا کرے گا درجۂ کمال
آگے چل کر یه تمام هوں گے بے مثال

(۵) ان پر مهربان هے خداوندِ ذُوالجلال
علی اللّٰه هے خُداوندِ لایزال

(۶) نصیرؔ ان سے اور ان کے خاندان سے قربان هے
ان کی نورانی ترقی سے شادان اور حیران هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاربعاء ۹، فروری ۲۰۱۱ء

جَشنِ نُورانی اَطفال

(۱) نُورانی اَطفال کا جشن علی اللّٰہ کا اِنعام ھے
جس میں سر تا سر دلوں کو آرام ھے

(۲) لٹل اینجلز نورانی غُنچے ھیں اور نئے پھول ھیں
علی اللّٰہ کو بہت پسند بیحد مَقبُول ھیں

(۳) ھم نے بڑا عجیب بڑا حسین جشنِ اَطفال دیکھا
ایک بِہشتِ باجمال و باکمال دیکھا

(۴) غُنچۂ نَو شُگُفتہ حسین ھوتا ھے
طِفلِ مَعصُوم دِل نشین ھوتا ھے

(۵) نصیرؔ کی نظر میں یہ نورانی اَطفال علی اللّٰہ کے بچّے ھیں
انسانی نسل کو عِیالُ اللّٰہ بنانے میں سچّے ھیں

(۶) علی اللّٰہ کے یہی اَطفال زمین کو پُرنور بنائیں گے
علی اللّٰہ کے حُکم سے بیابان کو مَعمُور بنائیں گے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الاَحد ۸، مئی ۲۰۱۱ء

لٹل اینجلز علی اللّٰہ کا معجزہ ھیں

(۱) لٹل اینجلز علی اللّٰہ کا معجزہ ھیں
(۲) یہ نورٌ علیٰ نور کا پاك سلسلہ ھیں
(۳) یہ حضرتِ عیسیٰ کی تجلّیات ھیں
(۴) یہ زندہ بہشتِ کائنات ھیں
(۵) یہ علی اللّٰہ کی پاك صُورت ھیں
(٦) یہ بہارِ جنّت کے غُنچے اور تازہ پھول ھیں
(۷) یہ ھمارے شاھنشاہ زادے ھیں
(۸) یہ ھمارے لعل و گوھر ھیں
(۹) یہ آئندہ زمانے کے بڑے آفیسر ھیں
(۱۰) یہ ھمارے لئے علی اللّٰہ کا اِنعام ھیں
(۱۱) یہ تجلّیاتِ امام ھیں
(۱۲) نصیرؔ کے لئے علی اللّٰہ کا دیدار ھیں
(۱۳) جنّت کا زندہ گلزار ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الثّلاثاء ۱۰، مئی ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال نُورٌ علیٰ نُور

(۱) دُرود ہو تم پہ اے نُورانی اَطفال!
سلام ہو تُم پہ اے نُورانی اَطفال!
(۲) تجلّئ پاك سُلطان ہو مبارك!
تجلّئ پاك سلمان ہو مبارك!
(۳) بِہشتِ زندۂ جاوید ہو تم!
فَلَک پر چشمۂ خورشید ہو تم!
(۴) ہماری جان اور نُورِ نظر ہو!
عقیقِ پاك ہو! لعل و گہر ہو!
(۵) سُکُونِ دل ہو! آبِ حیات ہو!
دلوں کے لئے تم قَند و نَبات ہو!
(۶) نصیرؔ ہے تُم سے قُربان نُورانی اَطفال!
ہمیشہ ہے تُم سے حَیران نُورانی اَطفال!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ السَّبْت ۲۸، مئی ۲۰۱۱ء

نورانی اطفال علی اللہ کا معجزہ اور انعام ھیں

(۱) ھمارے پیارے بچّے نُورِ نظر ھیں
ھمارے پیارے بچّے لختِ جگر ھیں
(۲) ھمارے پیارے بچّے لعل و گُہَر ھیں
ھمارے پیارے بچّے قند و شکر ھیں
(۳) ھمارے پیارے بچّے عِلم و ھُنر ھیں
ھمارے پیارے بچّے سِکّۂ زَر ھیں
(۴) یہ علی اللّٰہ سے ھم کو انعام ھیں
یہ ھماری نورانی جنّت ھیں
(۵) یہ ھمارے دل کے سُکون و راحت ھیں
یہ ھمارا سرچشمۂ مُحبّت ھیں
(۶) نصیرؔ کے بچّے نصیرؔ کی پیاری جان ھیں
یہ تجلّئ سُلطان اور تجلّئ سلمان ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ الجُمعہ ۳، جون ۲۰۱۱ء

ننّھے فرشتوں کی شان میں

(۱) عَلی اَللّٰه کے نَنّھے فِرشتو! تُم پر سَلام!
عَلی اَللّٰه کے پاك نَوِشتو! تُم پر سَلام!

(۲) آج مُبارك جشنِ عِیدُ القِیام!
آج تم سے راضی ھے پاك امام!

(۳) آج شادمان ھیں اسماعیلی تمام
آج ساری دنیا لے رھی ھے علی اللّٰه کا نام

(۴) آج تم ھوگئے ھو شاد کام!
یه نصیرؔ پڑھتا ھے تم پر دُرود و سلام!

(۵) عَلی اللّٰه تُم پر مھربان ھے وَالسّلام!
تُم عَلی اللّٰه کا ھو زندہ دَارُ السّلام!

(۶) شُکرِ مَولا کرتے رھو تم صُبح وشام!
تم پڑھا کرنا علی اللّٰه کا کلام (قرآن)

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الاَربَعَاء ۸، جون ۲۰۱۱ء

ھمارے نورانی اطفال

(۱) ھمارے نورانی اَطفال میں اوّل حُبِّ علی ھے
(۲) حُبِّ علی ثانی میرا خزانۂ قرآن ھے
(۳) یہ نورانی بچّہ میرے لئے علی کی مُحبّت کا زندہ دفتر ھے
(۴) میرے نورانی اطفال امریکہ میں چار ھیں جیسے آسمانی کتابیں چار ھیں
(۵) میرے چار فرشتے یہ ھیں: حُبِّ علی، دُرِّعَلَوی، دُرِّ فاطمہ، قائم دادا۔
(۶) یہ میرے چار فرشتے اور چار کتابیں ھیں
(۷) یہ میرے چار باغِ بہشت ھیں
(۸) یہ مجھ پر علی اللّٰہ کے احسانات ھیں اور انعامات ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ الخَمِیس ۹، جون ۲۰۱۱ء

کنیڈا سے دو لٹل اینجلز

(۱) پاك و پاکیزہ لٹل مریم نگینۂ یاقوتِ ھونزا شاھزادی آف حضرتِ خلیفہ برکت علی علیہ السّلام نے اپنے ذکرِ داؤدی سے سب کو حیران کردیا

(۲) شاھزادہ عاشق سلمان کے دیدار سے ھماری آنکھیں روشن ھو گئیں

(۳) شاھزادہ عاشق سلمان ماہِ تابان ھے

(۴) نورانی آدم ذُوالفقار علی اور نورانی حوّا نیلم کو مبارکباد! آمین!!

(۵) یہ دونوں لٹل اینجلز بفضلِ مَولَا مثالی ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ السَّبُت ۱۱، جون ۲۰۱۱ء

میرے گھر کے نُورانی اَطفال

(۱) میرے گھر کے نُورانی اَطفال
میری زندہ بِہشت کی اَمثال
(۲) میرے عَلی اللّٰہ کے انعامات
میری زندہ بہشت کے خوبصورت باغات
(۳) یہ میرے لئے علی اللّٰہ کی عِنایات ھیں
یہ میرے لئے علی اللّٰہ کی تجلّیات ھیں
(۴) یہ عیسیٰ مسیح کی تجلّیات ھیں
یہ زندہ قرآن کی آیات ھیں
(۵) ان کے دیدار میں علی اللّٰہ کا دیدار ھے
یہ میری نُورانی جنّت کا گلزار ھیں
(۶) یہ عَلی اللّٰہ کی پاك صُورت پر ھیں
یہ عَلی اللّٰہ کی پاك فطرت پر ھیں
(۷) نصیرؔ ان سے بار بار قُربان ھے
ان کے دیدارِ پاك سے سخت حیران ھے
(۸) عَلی اَللّٰہ کریمِ کارساز ھے
رحیمِ پاك ھے، بندہ نواز ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوُمُ الجُمعہ ۱۷، جون ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال = چار آسمانی کتابیں

(حُبِّ علی ثانی اِبنِ اَمینُ الدّین)

حُبِّ علی ثانی اِبنِ اَمینُ الدّین اِبنِ ایثار علی شہید اِبنِ نصیرُالدّین اِبنِ حُبِّ عَلی اَوّل

(۱) حُبِّ عَلی = عِشقِ عَلی = نُورِ ایمان ھے

(۲) عِشقِ عَلی = سِرِّ سُلطان = سِرِّ سَلمان ھے

(۳) سِرِّ سَلمان رازِ قُرآن ھے

(۴) پاك سَلمان جان و جانان ھے

(۵) رازِ قُرآن = زندہ قُرآن ھے = نورانی تالاب ھے

(۶) رازِ قُرآن = عَلی اَللّٰہ زِندہ کائناتی بِہشت ھے

(۷) زندہ بِہشتِ حُوران وغِلمان کا زندہ تالاب ھے

(۸) یہ اسمِ اعظم ھے = حٓمٓ سُلطانِ اعظم اور سَلمانِ اعظم

(۹) نصیرؔ سے پُوچھ لو اَسرارِ حُوران

(۱۰) اسی سے پُوچھ لو اَسرارِ قُرآن

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ السَّبْت ۱۸، جون ۲۰۱۱ء

بچّے ھیں گوھرِ دریا = نُورانی اَطفال

(۱) عَلی اَللّٰه نُورانی بَدن میں + بِہشتِ کائنات ھے
(۲) عَلی سُلطانِ اَعظم ھے + عَلی سَلمانِ اعظم ھے
(۳) مَلیکِ مُمکنات ھے وہ + تَجَلّیٔ شَش جِہات ھے وہ
(۴) عجیب عالی صِفات ھے وہ + عجیب پاکیزہ ذات ھے وہ
(۵) اَنوکھا ھے جَمال اُس کا + نِرالا ھے کَمال اُس کا
(۶) عظیمُ الشّان جَلال اُس کا + بِہشتِ نور مثال اُس کا
(۷) کبھی وہ میرا سَلمان ھے + کبھی وہ میرا قرآن ھے
(۸) کبھی وہ حُبِّ علی میرا + کبھی رَبِّ جَلی میرا
(۹) وہ میرا طِفلِ قائم دادا! + وھی اُستاد کا اُستادا!
(۱۰) وہ میرے دل میں جنّت ھے + اسی کا کُلِّ نِعمت ھے
(۱۱) بِہشتِ نُور ھے قرآن + وَسیلۂ رَحمتِ سَلمان
(۱۲) عطائے حضرتِ سُلطان + رِضائے حضرتِ سلمان
(۱۳) نصیرؔ ھے بندۂ دَرگاہ + غلام و چاکرِ مَولا
(۱۴) بچّے ھیں گوھَرِ دَریا + بِہشتِ حضرتِ مَولا

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاَرْبَعَاء ۲۲، جون ۲۰۱۱ء

تمام اَطفالِ نورانی

(۱) دُعا ھے تُم کو اے اَطفالِ نُورانی!
ھماری جان فِدا ھے تُم سے اے اَطفالِ نُورانی!
(۲) تَجَلّی ھو! تجلّی ھو! اَطفالِ نُورانی!
دِل و جان کی تَسَلّی ھو! اَطفالِ نُورانی!
(۳) ھماری ھَستی فِدا تُم سے اَطفالِ نُورانی!
چلو تُم سرنَشین ھو جاؤ! تمام اَطفالِ نُورانی!
(۴) علی اَللّٰہ کا اِنعام ھو! تمام اَطفالِ نُورانی!
ھمارے دِل کا آرام ھو! تمام اَطفالِ نُورانی!
(۵) فرشتے سے آ چکا ھے یہ پَیام اَطفالِ نُورانی!
نصیرؔ کے دِل نشین ھو جاؤ! سلام! اَطفالِ نُورانی!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاَرْبَعَاء ۲۲، جون ۲۰۱۱ء

طِفلِ نُورانی قَائِم دَاد

(۱) نُورِ نظر قائِم دادا! لَختِ جِگر قائِم دادا!

(۲) لعل و گُہَر قائِم دادا! قَند و شکر قائِم دادا!

(۳) سِکّۂ زَر قائِم دادا! مَیونرے اِچَھر قائِم دادا!

(۴) باغِ گُلاب قائِم دادا! عَقلے کِتاب قائِم دادا!

(۵) بازے جوٹِس قائِم دادا! بُرِیرے موٹِس = یَمبُو قائِم دادا!

(۶) جَا شُل اُیَم قائِم دادا! جا اَسرے تَھم قائِم دادا!

(۷) سَایَۂ مَولَا عَلی جلوۂ مَولَا عَلی

(۸) باغِ بِہشتِ نصیرؔ عَلِیرے نَوِشتِ نصیرؔ

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ہیڈ کوارٹر

یَوْمُ الخَمِیس ۲۳، جون ۲۰۱۱ء

پَاک عَلی زادے نُورانی اَطفال هیں

(۱) حُبِّ علی، دُرِّعَلَوی، دُرِّ فاطمه، قائِم داد، یه چار فرشتے هیں

(۲) اور چار سَمَاوی کتابیں هیں

(۳) چار باغِ بِہشت هیں

(۴) چار عَالَم شخصی هیں

(۵) نصیرؔ کی چار کاپیاں هیں

(۶) سُورَۂ سجده (۱۷:۳۲) کو غور سے پڑھیں

(۷) نُورانی اَطفال سب جَنّت میں علی اَللّٰه کی پاك تَجَلّیات کے اِنعامات هیں

(۸) آج دنیا میں بھی یه همیں علی اللّٰه کے اِنعامات هیں

(۹) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلیٰ مَنِّهٖ وَاِحسَانِهٖ۔

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الاَحد ۲۶، جون ۲۰۱۱ء

لٹل اینجل نُورٌ علیٰ نُور علی اللہ کا طفلِ نُورانی

(۱) نُورانی اَطفال عَلی اللّٰه کے بچّے نُورٌ عَلیٰ نُور هیں
(۲) عَرُوسانِ علی اَللّٰه کے نُورانی اَطفال نُورٌ عَلیٰ نُور هیں
(۳) گُلِ خوشرنگ وخوشبو هیں یه اَطفال
(۴) عَلی اَللّٰه جمیل کے جَمَال هیں یه اَطفال
(۵) بِہشت کی جُملہ نعمتوں میں بے مثال هیں
(۶) تَجَلّی اِن کی هے دیدارِ سُلطان اور دیدارِ سَلمان
(۷) اسی معنیٰ میں هیں نُورانی اَطفال
(۸) بِہشت کا حُسن وجَمال بے مثال هے
(۹) عَلی اَللّٰه کی خاص نُورانی تَجَلّی نُورانی اَطفال میں هے
(۱۰) میرے خاندان میں سَب سے پیارے نُورانی اَطفال هیں
(۱۱) خَانۂ حکمت میں سَب سے پیارے نُورانی اَطفال هیں
(۱۲) نُورانی تجلّیات نُورانی خَانَۂ حکمت هے
(۱۳) یعنی نُورانی اَطفال علی اَللّٰه کی پاك تجلّیات هیں
(۱۴) بِہشت میں عَلی اَللّٰه کا پاك دیدار بصورتِ حُوران اور نورانی اَطفال هے
(۱۵) سُورَۂ سَجدہ (۳۲:۱۷) میں یه راز مخفی هے که بِہشت میں دیدار یعنی علی اَللّٰه کا پاك دیدار حُوران میں بھی هے اور نُورانی اَطفال میں بھی هے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الخَمِیس ۱۴، جولائی ۲۰۱۱ء

زَمَانۂ وَالِدَین میں عَلی مَولا کا عِشق

(۱) عَلی کے فَضل و کرم سے ھے یہ ھمارا مَکتَبِ عشق
فروغِ نُورِ سَحَر ھے ھمارا مَذھبِ عشق

(۲) عجیب قِصّۂ سَلمانِ فارسی تھا وہ
کہ جس میں تھا میرے لئے عظیم مَطلبِ عشق

(۳) اَسَاسی عشق = عَقیدہ میں وَالِدَین کا اِحسان ھے
کہ وہ ھمارے لئے اِبتدائی قرآن ھیں

(۴) ھمارے وَالِد نے آیۂ کُرسی کا خزانہ دیا
یہی خزانہ ھمارے لئے زندہ بِہشت کا خزانہ ھے

(۵) نصیرؔرے عشقرے کتاب عَالَمر پھریٓش مئیمی
سَروشرے غَیبرے جہان ثم خَبَر سُوَی لرے سَبُوٓر

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوۡمُ الۡجُمُعَہ ۱۵، جولائی ۲۰۱۱ء

عَلی اَللہ کے نُورانی اَطفال

(۱) مَیں اپنا جَدِّ اَعلیٰ حَجایٍ غریب هوں
علی کے نُور سے هوں خوش نصیب هوں
(۲) تمام نُورانی اَطفال حَوضِ کَوثر هیں
عَلی اَللّٰه کے دُرّ و گوهر هیں
(۳) مجھے معلوم هے کارخانۂ نُورا!
تمهیں معلوم هے کارخانۂ حُورا!
(۴) عَلی اَللّٰه کا تالاب سامنے هے
خزانۂ پاك و نایاب سامنے هے
(۵) عَلی اَللّٰه کے اَنوارِ پاك هیں یه اَطفال
عَلی اَللّٰه کے اَسرارِ پاك هیں یه اَطفال
(۶) بِهشت کا پاك گلزار هیں یه اَطفال
علی کا نُورانی بازار هیں یه اَطفال
(۷) نصیرؔ کے واسطے یه اِنعامِ عَلی هیں
دو عَالَم میں یه اِکرامِ عَلی هیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۱۹، جولائی ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال نُورٌ علیٰ نُور ھیں

(۱) یہ پاك قیامتی حُوران ھیں عجیب کرامتی حُوران ھیں
(۲) کہ ان سے ظُہورِ اَسرارِ سُلطان و سَلمان ھیں
(۳) اسی سے نُورِ ھدایت ھے ھم سب کے لئے
(۴) اسی سے راہِ سلامت ھے ھم سب کے لئے
(۵) عَلی کے نُورانی تالاب میں ھے کائناتی بِہشت
(۶) تمام حُوران عَلی اَللّٰہ کی پاك عَرُوسان ھیں
(۷) تمام اَطفالِ نُورانی عَلی اَللّٰہ کے فرزندان ھیں
(۸) اسی لئے میرے دل میں ھر دَم نُورانی اَطفال ھیں
(۹) اس میں علی اَللّٰہ کی عظیم حکمت ھے
(۱۰) یہ علی اَللّٰہ کی رحمت اور نُورٌ علیٰ نور کا دیدار ھے
(۱۱) نصیرؔ کے دل میں نُورانی اَطفال بڑا معجزہ ھے
(۱۲) یہ بِہشت کا خاص دیدار ھے (سُورَۂ سَجدہ ۱۷:۳۲)
(۱۳) میرے چار اَطفال جنّت کے چار باغ ھیں
(۱۴) چار آسمانی کتابیں ھیں
(۱۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلیٰ مَنِّہٖ وَ اِحسانِہٖ

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الخَمِیْس ۲۱، جولائی ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال

(۱) همارے نُورانی اَطفال سب آیاتِ قُرآن هیں
(۲) علی اَللّٰه تعالیٰ زِنده قُرآن کی نُورانی آیات هیں
(۳) عَلی اَللّٰه = زِنده قرآن مَیں نے دیکھا هے
(۴) عَلی سُلطان، عَلی سَلمان مَیں نے دیکھا هے
(۵) هماری جان و جانان هیں، همارا زِنده قرآن هیں
(۶) همارے معجزات هیں یه، بِہشتِ ممکنات هیں یه
(۷) همارا نُورانی تالاب هیں یه، مگر اَغیار کو نایاب هیں یه
(۸) همارے دِل ودماغ میں هیں، نه دَشت میں هیں نه باغ میں هیں
(۹) نصیرؔ هے عَارِفِ سُلطان، نصیرؔ هے عَارِفِ سَلمان
(۱۰) اسی میں زِنده قرآن هے، اسی میں پاك حُوران هیں
(۱۱) عَلی هی نُورِ جَنّت هے، عَلی هی عَرشِ وحدت هے
(۱۲) عَلی هی میرا رِضوان هے، عَلی هی میرا سَلمان هے
(۱۳) خیال میں هے جَمَال اُس کا، جَمال میں هے وِصال اُس کا

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوُمُ الثّلاثاء ۲۶، جولائی ۲۰۱۱ء

پاک نُورانی اَطفال میں نُورانی دِیدار

(۱) نُورانی اَطفال میں عَلی اَللّٰه کا معجزه هے
(۲) اور آئِنده اِن کا خاص مَرتبه هے
(۳) پاك اَطفال سب نُورٌ عَلیٰ نُور هیں
(۴) یه زادَهٔ نُور اور زادَهٔ حُور هیں
(۵) نُورانی اَطفال صِرف خَانَهٔ حکمت میں هیں
(۶) یه اَسرارِ عَظیم صرف عَرشِ وَحدت میں هیں
(۷) یه عَلی اَللّٰه کے اَنوار هیں
(۸) اور عَلی اَللّٰه کے پاك اَسرار هیں
(۹) عَلی اَللّٰه حُوران کو معجزات بناتا هے
(۱۰) نُورانی قُرآن اور نُورانی آیات بناتا هے
(۱۱) نصیرؔ عَلی سَلمان کا شَاگِرد هے
(۱۲) اس لئے یه عَاشق حُوران کے گِردا گِرد هے
(۱۳) نُورانی تالاب میں حُوران کے گِردا گِرد دیکھ!
(۱۴) هَمیشه اَسرارِ قرآن دیکھ!
(۱۵) هَمیشه اَصدافِ حُوران دیکھ!
(۱۶) اسی باطن شِناسی سے قرآن اور حُوران آپ کی هیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس-آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوُمُ السَّبُت ۶، اگست ۲۰۱۱ء

نصیر مائی سیلف علی اللہ کی تجلّی ھے

(۱) نصیر مائی سیلف میرا گلدستۂ گلاب ھے
میرا نورانی قرآن ھے، میری پیاری کتاب ھے

(۲) ممّی، ڈیڈی اور مکنون میری عَالمی جنّت ھیں
عزیزانِ لندن میرا عَرشِ وحدت ھیں

(۳) نصیر مائی سیلف آؤ! میرا سرنشین ھو جاؤ!
چلو مجھ سے بلند ھوجاؤ! عرشِ برین ھوجاؤ!

(۴) تمہارے سلمان محل میں علی اور چار فرشتے ھیں
یہی چار تجلّی چار آسمانی نَوِشتے ھیں

(۵) اگر ھم عَرشِ وحدت ھیں تو بس لندن میں رھنا ھے
یہاں کی پاك رُوحوں میں علی اللہ کی تجلّی ھے

(۶) عزیزانِ جہان میری خودی ھیں
بِہشتِ نورِ پاكِ سرمدی ھیں

(۷) ھمارا نامۂ اَعمال مکانی اور لامکانی ھے
نصیرؔ کا نامۂ اعمال تجلّئ حوضِ کوثر ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

ڈالاس مرکز

یَوْمُ الاَربَعَاء ۲۴، اگست ۲۰۱۱ء

نصیر کے نُورانی اَطفال

(۱) میرے ننّھے فِرشتے علی اللّٰہ کے نَوشتے ہیں   پاک زندہ بِہشت کے گلدستے ہیں، سُبحانَ اللّٰہ!

(۲) یہ علی اللّٰہ کی پاک تجلّیات ہیں   یہ عرشِ مساوات کے دَرجات ہیں

(۳) یہ میرے آبِ حیات ہیں   یہ میرے قند و نَبات ہیں

(۴) یہ میرے لعل و گوہر ہیں   یہ میرے ماہ و اختر ہیں

(۵) یہ میرے باغ و بُوستان ہیں   یہ میرے ماہِ تابان ہیں

(۶) یہ میرا رَوضۂ رضوان ہیں   یہ میرا نُورانی قرآن ہیں

(۷) یہ میرے شاہ زادے ہیں   یہ میرے علی زادے ہیں

(۸) نصیرؔ کے نُورانی اَطفال نصیر کی جان ہیں
بِہشت کے رنگ و بُو کے ساتھ ایک گُلستان ہیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

یوسٹن ہیڈ کوارٹر

یَوُمُ السَّبُت ۲۴، ستمبر ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال = لٹل اینجلز

(۱) نورانی اَطفال = لٹل اینجلز — علی اللّٰہ کے پیارے ھیں
(۲) یہ ھمارے پیارے ھیں — یہ تمہارے پیارے ھیں
(۳) یہ نورانی ستارے ھیں — فَلَک سے عَوجِ عزّت کے اشارے ھیں
(۴) لطیف ھیں اور دُلارے ھیں — عَلی اللّٰہ کے پیارے ھیں
(۵) یہ مثلِ باغِ جنّت ھیں — عَلی اللّٰہ کی رحمت ھیں
(۶) گھروں میں ان کی اُلفت ھے — نصیرؔ میں ان کی عزّت ھے
(۷) نصیرؔ ان کا دائم دُعا گو ھے — علی کے اِسم میں خوشبو ھے

نوٹ: "جشنِ نورانی اطفال" کے عنوان سے مورخہ ۸، اکتوبر ۲۰۱۱ء کو نورانی لٹل اینجلز کا ایک جشن رکھا گیا تھا، جس میں درجِ ذیل نورانی لٹل اینجلز نے شرکت کی تھی:

(۱) حُبِّ علی (ثانی) (۲) دُرِّعَلَوی (۳) دُرِّ فاطمہ (۴) قائم داد
(۵) مہ جبین (۶) عَارِفہ (۷) نورِ فاطمہ (۸) دُرِّ عدن
(۷) مُحِبِّ علی (۸) سیف علی

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ الاِثنین ۱۷، اکتوبر ۲۰۱۱ء

نُورانی اَطفال کے لئے خصوصی دُعا

(۱) یہ میرے مَولَا کے رُوحانی بچّے ھیں
یہ ھماری قلبی بِہشت کے غُنچے ھیں

(۲) یہ ھماری آنکھوں کے نور ھیں
ھمارے دل کے سُرُور ھیں

(۳) یہ ھمارے گھر کے چراغ ھیں
ھمارے خاندان کے نُورانی باغ ھیں

(۴) یہ اور ان کے والدین ھماری جان و جگر ھیں
یہ ھمارے انمول لعل و گہر ھیں

(۵) یاربّ! میرے تمام بچّوں کو سلامت رکھنا!
اپنے سایۂ کرم میں تا قیامت رکھنا!

(۶) نصیرؔ اپنے پیارے بچّوں کا دُعاگو ھے
علی کے پاک اسم میں بِہشت کی خوشبو ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ السَّبْت ۲۲، اکتوبر ۲۰۱۱ء

لٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُور ھیں

(۱) قِیامت سَخت دُشوار اور ثَمرات بے شمار ھیں!

(۲) عَلی اَللّٰه اور حُور و غِلمان کا پاك دیدار ھے

(۳) بِہشتِ زِندۂ حُورا! لِٹل اینجلز نُورٌ عَلیٰ نُورا!

(۴) بِہشتِ زِندۂ حُوران و قرآن میں اَسرار ھیں!

(۵) عَلی اَللّٰه کریمِ کارساز مہربان ھے

(۶) وہ مَولا رَحیمِ بندہ نواز ھے

(۷) نصیرؔ ھے بندۂ سُلطان و سَلمان!

(۸) غریقِ رَحمتِ اَنوارِ قُرآن!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الثّلاثاء ۱۰، جنوری ۲۰۱۲ء

بموقعۂ سالگرہ شاہزادہ حُبِّ علی ثانی ابنِ امین الدّین

(۱) نُورِ نَظر! لَختِ جِگر! + حُبِّ عَلی! جان!
اِنعامِ پاکِ خاندان + اَز مَالِکِ کَون و مَکان!
(۲) چار کِتاب ہو تُم! + کامیاب ہو تُم!
آفتاب ہو تُم! + لَاجواب ہو تُم!
(۳) میرے آسمان کے فرشتے! + عَلی اَللّٰہ کے نَوِشتے!
مَیں تُم سے فِدا ہوں! + پَابندِ دُعَا ہوں!
(۴) شَاکِر ہے نصیرؔ دیکھو! + تُم نُور کی اَولاد ہو!
تُم نُورٌ عَلیٰ نُور ہو! + مَولا کو مَنظُور ہو!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
کراچی ہیڈ کوارٹر
یَوْمُ الاِثْنَیْن ۱۶، جنوری ۲۰۱۲ء

هر جشن میں لٹل اینجلز کا کردار نمایاں اور مثالی هے

(۱) عَلی اَللّٰه کے هر جَشن میں لِٹل اینجلز کا کردار حیرت انگیز هے
(۲) سُبحان اللّٰه! خوبصورت اور نازك هاتھوں سے پیاری دَفلی کو بجانا
(۳) میرا جی چاهتا هے که گِر کر ان کی قدم بوسی کروں، عَلی اَللّٰه میری نیت کو قبول فرمائے!
(۴) یه نورانی لشکر زیاده هیں اور مَیں خاطر خواه یه کام نهیں کر سکتا هوں
(۵) اَلْحَمْدُللّٰه! مَیں لِٹل اینجلز کا شُکر گزار هوں اور ان کے روشن مستقبل کے لئے عاجزانه دعا هے
(۶) ایسے میں میرے اپنے بهت پیارے لِٹل اینجلز بهت یاد آتے هیں
(۷) سُبحان اللّٰه! قَائِم داد مجھ پر عَلی اَللّٰه کا بهت بڑا احسان هے
(۸) قائِم داد میرے لئے عَالَمِ ذَرّ هے، جس میں میرا سارا خاندان هے
(۹) عَلی اللّٰه! مجھے شکر گزاری کی همت عطا فرما! که مَیں کما کان حقّه شکر کر سکوں
(۱۰) سُبحانَ اللّٰه! هر جشن میں لِٹل اینجلز کا خوبصورت منظر سب کے لئے ناقابلِ فراموش هے
(۱۱) نصیرؔ هر جشن سے بَصد شوق قربان هے
(۱۲) اور لٹل اینجلز سے قربان اور سخت حیران هے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْاَحَدْ ۲۹، جنوری ۲۰۱۲ء

جشنِ نُورانی لٹل اینجلز

(۱) عَلی اللّٰہ کو نُورانی اطفال سب محبوب ھیں
تمام پاک لٹل اینجلز تجلّی ھیں، مطلوب ھیں
(۲) لِٹل اینجلز ھم سب کو عزیز نُورِ نظر ھیں
ھماری نظر میں دُرّ و مرجان اور لعل و گوھر ھیں
(۳) جشن کی حُوران و غِلمان زندہ بِہشت ھیں
عَرشِ وحدت اور یک حقیقت ھیں
(۴) نصیرؔ کی نظم نغمۂ نَوروز ھے
عَلی اللّٰہ کی قیامت عَالَم اَفروز ھے

اَسمائے شُرکاء لٹل اینجلز: حُبِّ علی (ثانی)، دُرِّعلوی، دُرِّ فاطمہ، قائم داد، عارفہ، نورِ فاطمہ، مہ جبین، دُرِّعدن، عاشقِ علی، مُحبِّ علی، سیف علی، حِنا اور سباء۔

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الثّلاثاء ۲۰، مارچ ۲۰۱۲ء

بِہشت کی پاک نَظَری نعمت

(۱) لٹل اینجلز پر عَلی اللّٰہ کی نظر ھے
یہ سب ھمارے لعل و گُہَر ھیں

(۲) لٹل اینجلز گلشنِ نَوبَہار ھیں
اُن کی نَظَری خوبیاں بے شمار ھیں

(۳) وہ تجلّیاتِ عَلی اللّٰہ نامدار ھیں
وہ شاھزادے ھیں اور تاجدار ھیں

(۴) خانۂ حکمت کے نُورانی اَطفال مجھے بیحد پیارے ھیں
جس طرح میرے خانہ کے اَطفال مجھے بیحد پیارے ھیں

(۵) اِن سب میں میرے عَلی اللّٰہ کی تجلّی ھے
بلب الگ الگ بہت سے ھیں مگر سب میں ایک ھی بجلی ھے

(۶) اگر یہی حقیقت قرآن میں ھے تو بیحد خوشی ھے (۱۷:۳۲)
کہ تمام نورانی اَطفال بِہشت کی پاك نَظَری نعمت ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْجُمُعَہ ۲۳، مارچ ۲۰۱۲ء

دُرِّمکنون = کتابِ مکنون = زندہ قرآن

(۱) ہم نے دیکھا ھے رَباب، عِشقِ مَولَا کی شراب
ساز داؤد کی کتاب، رَوضۂ دل کا گُلاب

(۲) حُورِ مکنون کا رَباب، دُرِّمکنون کا رَباب
زندہ قرآن کی کتاب، نُورِ دریا کا حُباب

(۳) حُورانِ لندن کا یہ زندہ گُلشن ھے
عَلی اللّٰہ کا نُورانی دَرپن ھے

(۴) حُورِ پُرنُورِ علی مَلِکۂ لندن ھے
خاندان میں تجلّیاتِ پنجتن ھے

(۵) پانچ کا ایک نُورانی بدن ھے
نصیرؔان سے لاکھ بار قربان ھو کر نصیرؔ ھے

(۶) نصیرؔ لندن کے تمام عزیزان میں ھے
چونکہ وہ اپنے عزیزانِ جہان میں ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاِثْنَیْن ۹، اپریل ۲۰۱۲ء

نُورانی اَطفال تجلّیاتِ علی اللّٰہ

(۱) چہرۂ نُورانی اَطفال پر سَلام!
چہرۂ حُوران و غِلمان پر سَلام!
(۲) حُورِ پُرنُورِ علی ماہِ تابان پر سَلام!
اُس عَرُوسِ نُورِ سَلمان پر سَلام!
(۳) حُورِ پاکِ زندہ قرآن پر سَلام!
جملۂ اَطفالِ پاکان پر سَلام!
(۴) میرے دل میں ہردم نُورانی اطفال ھیں
کہ اِس حال میں جَامِعُ الاَمثال ھیں
(۵) نصیرؔ لٹل اینجلز سے لاکھ بار قربان ھے
بار بار دیدار کے لئے حَیران ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَحَد ۲۲، اپریل ۲۰۱۲ء

نصیر کے گھر کے لٹل اینجلز

(۱) میرے لٹل اینجلز علی کی نورانی اولاد ھیں
میرے افراد سب کے سب ان سے بیحد دلشاد ھیں

(۲) میری رُوحانی جنّت ھیں یه اَلحَقّ!
میرے دل کی راحت ھیں یه اَلحَقّ!

(۳) یه علی اللّٰه کی جانب سے مجھے اِنعام ھیں
راحتِ روح ھیں یقیناً اور قلب کا آرام ھیں

(۴) نُورِ چشم و نُورِ عَین قُرّۃ العینِ بہشت
یه کتب ھیں آسمانی خامهٔ حقّ کی نَوِشت

(۵) یادِ مولا کو نه بُھولو اے عزیزان ھوشیار!
اسمِ مَولَا دل میں پڑھنا تم ھمیشه بار بار!

(۶) تم نصیرؔ کی جان ودل ھو مرحبا! صد مرحبا!
خاندان کی جان ودل ھو مرحبا! صد مرحبا!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْجُمْعَه ۲۹، جون ۲۰۱۲ء

میرے اَطفالِ عزیز

(۱) نُورِ نظر قائم دادا! لختِ جگر قائم دادا!
لعل و گُہر قائم دادا! سکّۂ زر قائم دادا!

(۲) میری جان کی جان ہیں میرے اَطفالِ عزیز
میرا ایمان میرا قرآن ہیں میرے اَطفالِ عزیز

(۳) میری جنّت اور میرا رضوان ہیں میرے اَطفالِ عزیز
مجھ پہ مولا کا احسان ہیں میرے اَطفالِ عزیز

(۴) نُورِ چشم و نُورِ عَین ہیں میرے مَولا کے معجزات
دلنشین و دلپذیر ہیں میرے اَطفالِ عزیز

(۵) سجدۂ شکرانہ کر لو اے نصیرؔ! بار بار
یہ تمہارا باغِ جنّت ہے جس میں ہے دائم بہار

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَومُ الْجُمْعَہ ۲۹، جون ۲۰۱۲ء

آسٹن کے نورانی اَطفال

(۱) علی اللّٰہ کے نَوِشتے ھیں ھمارے اَطفال!
شہدِ بِہشت کے سِرشتے ھیں ھمارے اَطفال!

(۲) میری جان میں ایک جہان ھیں وہ
میرے دل کے آسمان ھیں وہ

(۳) یہ عَلی اللّٰہ سے ھمارے انعام ھیں
جان و دل کا حقیقی آرام ھیں

(۴) اے نصیرؔ! یہ علی کا معجزہ ھے
تمام اَطفال کا عجیب مرتبہ ھے

(۵) نُورانی بچّو! والدین کی پیاری جان ہو تم!
عَالمی بہشت کی زمین اور آسمان ہوتم!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوُمُ السَّبُت ۳۰، جون ۲۰۱۲ء

میرے دل کا بادشاہ قَائِم دَادا!

(۱) نُورِ نظر قَائِم دادا! لختِ جِگر قَائِم دادا!
(۲) لعل و گہر قَائِم دادا! شہد و شَکر قَائِم دادا!
(۳) دِل کا مکین قَائِم دادا! خُلدِ برین قَائِم دادا!
(۴) جانِ نصیرؔ قَائِم دادا! ماہِ مُنیر قَائِم دادا!
(۵) دادا فِدا قَائِم دادا! دِل کی دَوا قَائِم دادا!
(۶) باغِ عَدَن قَائِم دادا! زِندہ چَمَن قَائِم دادا!
(۷) گھر کا چراغ قَائِم دادا! بُلبُلِ باغ قَائِم دادا!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
کراچی ہیڈ کوارٹر
یَوْمُ الثّلاثاء ۲۴، جولائی ۲۰۱۲ء

فرزندانِ علی = نُورانی اَطفال

(۱) عَلی اَللّٰہ مَلیکِ دُو جہان ھیں
خُداوندِ زمین و آسمان ھیں

(۲) وھی ھے معجزات کا حَوضِ کوثَر
وھی ھے حُورِیات کا بَحرِ گوھَر

(۳) وھی آدم وھی حَوّا ھے نُوراً
وھی عاشِق وھی مَعشوق ھے نُوراً

(۴) وھی مَولا ھَمارا کارساز ھے
وھی مالِک بڑا بندہ نواز ھے

(۵) تمام حُوران اُسی کی ھیں عَرُوسان
بنایا ھے ان کو اُسی نے زندہ قرآن

(۶) عَلی سُلطان اور عَلی سَلمان ھیں زندہ قرآن
یہی ھیں ھمارا رِضوان اور جان و جانان

(۷) نصیرؔ ھے عاشِقِ حُورانِ قرآن
کہ یہ زندہ بِہشت اور نُورانی بدن ھیں

(۸) زندہ گُلستان اور چَمَن ھیں
دُرِّ عَدَن اور عقیقِ یَمَن ھیں

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْاَرْبَعَاء ۲۵، جولائی ۲۰۱۲ء

تمام اَطفالِ نُورانی!

(۱) تمام اَطفالِ نُورانی بِہشت کے باغ وگلشن ھیں!
مبارك باد! اے دوستان! عَلی اَللّٰه کا دیدار ھیں!

(۲) عَلی کے عَرشِ اعظم سے مُبارك نُور بَرسا تھا!
اسی نُورِ مقدّس سے یہی اَطفالِ اَطہار ھیں!

(۳) ھمارے دل کی جنَّت ھیں، ھماری رُوح کی راحت ھیں
ھماری اَصلی دولت ھیں، ھماری خاص عزّت ھیں

(۴) عَلی اَللّٰه کی رحمت ھیں، اُسی مَولا کی بَرکت ھیں
نصیرؔ کے دُرّ و مَرجان ھیں، حَفیظ سُلطان و سَلمان ھیں

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

کراچی ھیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْجُمُعَه ۲۴، اگست ۲۰۱۲ء

اَطفالِ نُورانی آئینۂ خدا نما ھیں

(۱) جُملہ قرآن بِہشتِ رضوان ھے
جس میں سب حُوریات و غِلمان ھیں

(۲) حُورِ علی زیادہ زَیبا ھے
پاك و برتر ھے سب سے بالا ھے

(۳) علم و حکمت جمالِ جانان ھے
حُسن و دانِش کمالِ قرآن ھے

(۴) قرآن میں آیاتِ بِہشت اَلحَقّ! حُوران وغِلمان ھیں
قرآن میں کتابِ مکنون تاجدارِ حوران ھے (۵۶:۷۷-۷۸)

(۵) تیری پیشانی میں حَوضِ کوثر ھے
اور اسی میں علی اللّٰہ کے پاك گوھر ھیں

(۶) حُورِ پُرنُورِ پاك جنّت ھے
حُور و غِلمان عرشِ وحدت ھیں

(۷) پاك حُوران حٰمٓ کی عَرُوسان ھیں
زندہ جنّت اور زندہ قرآن ھیں

(۸) اے نصیرؔ! حٰمٓ عَرش و کرسی ھیں
قلم و لوح ھیں یہ حٰمٓ

(۹) پاك سُلطان و پاك سَلمان هیں
اسمِ وحدت میں زنده قرآن هیں
(۱۰) اے نصیرؔ! روز و شب تُو قرآن پڑھ!
جان و دل میں تُو اسمِ جانان پڑھ!

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس-آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْجُمُعَه ۲۴، اگست ۲۰۱۲ء

لٹل اینجل دُرِّ فاطمه کی سالگره

(یکم ستمبر ۲۰۰۲ء)

(۱) نُورانی اَطفال عَلیٰ اَللّٰه کی اَولاد هیں!
جس سے هم سب شَاکِر اور دِل شاد هیں!

(۲) یا عَلیٰ اَللّٰه! اِن اَطفال کو اپنی حفاظت میں رکھنا!
اپنے لُطف و کرم اور حمایت میں رکھنا!

(۳) نصیرؔ اپنے جانی اَطفال سے لاکھ بار قُربان هے
سَلامتی اور نورانی دیدار کے لئے همیشه جُویان هے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) هونزائی (ایس۔آئی)

کراچی هیڈ کوارٹر

یَوْمُ الْجُمُعَه ۳۱، اگست ۲۰۱۲ء

خَانۂ حِکمت کے نُورانی اَطفال

(۱) عَلی اللّٰہ کے نُورانی اَطفال سب سے جمیل ھوتے ھیں
(۲) تجلّی در تجلّی ھیں علی اللّٰہ خود بجلی گھر ھیں
(۳) اور یہ اطفال سب بلب و بجلی ھیں
(۴) ھمارے گھر میں چار اَطفال چار کتابِ آسمانی ھیں
(۵) علی اللّٰہ کا اِحسان ھے مجھے اِن سے قرآنی حکمت ھے
(۶) تجلّیاتِ علی جنّت میں آنکھوں کی ٹھنڈك ھیں (۳۲:۱۷)
(۷) جس طرح ھر گھر میں نورانی اَطفال سب کو پیارے ھوتے ھیں
(۸) اِسی طرح نورانی اَطفال کے آئینے میں علی اللّٰہ کی تجلّی عظیمُ الشّان ھے
(۹) نصیرؔ نُورانی اَطفال سے لاکھ بار قربان ھے
(۱۰) ان میں جو علی اللّٰہ کی تجلّی ھے اُس سے سخت حیران ھے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَحَد ۱۴، اکتوبر ۲۰۱۲ء

لٹل اینجلز سب کے سب!

(۱) علی اللہ کا درپن ھیں لٹل اینجلز سب کے سب!
بہشت کا پاك گُلشن ھیں لٹل اینجلز سب کے سب!

(۲) گُلِ پاکیزہ سوسن ھیں لٹل اینجلز سب کے سب!
فرشتے ھیں، گُل بدامن ھیں، لٹل اینجلز سب کے سب!

(۳) نصیرؔ اِن کا دُعا گو ھے، یہ اطفال پاك و مہ رُو ھیں!
علی کا نام خوشبو ھے، علی کا نُور ھرسُو ھے!

(۴) فلک پر یہ ستارے ھیں، بہشت کے یہ نظّارے ھیں
قرآن کے یہ اشارے ھیں، لٹل اینجلز سب کے سب!

(۵) نتیجۂ حُورِ گوھر زا! خزینۂ حکمتِ مولا!
عجب ھے نور کا دریا! لٹل اینجلز سب کے سب!

(۶) نصیرؔ لاکھ بار قربان ھے، یہ اطفال زندہ قرآن ھیں
تجلّئ پاكِ سلمان ھیں، لٹل اینجلز سب کے سب!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَحَد ۱۸، نومبر ۲۰۱۲ء

List of Nurani Little Angels

of whom Ustaz-i Buzurgwar did Historic Tawaf in the Nurani Class of November 18th, 2012

Hubb-i Ali Hunzai

Durr-i Alawi Hunzai

Durr-i Fatimah Hunzai

Qaim Dad Hunzai

Jafar Ali Jooma

Rubyna Alyzadi Jooma

Mahjabeen Momin

Arifah Momin

Nur-i Fatimah Momin

Durr-i Adan Momin

یومِ پیدائشِ قائم داد

۶، دسمبر ۲۰۰۴ء

(۱) تمام اَطفالِ نُورانی عَلی اَللّٰه کا اِحسان ھیں!
تجلّئ پاکِ سُلطان اور تجلّئ پاکِ سلمان ھیں!

(۲) اسی معنیٰ میں یہ پاکان ھمارا زندہ قرآن ھیں
حَبَّذا! یہ باغاتِ رضوان ھیں

(۳) ھماری زندہ جنّت ھیں، ھمارا عرشِ وحدت ھیں!
ھماری یک حقیقت ھیں، ھماری قلبی راحت ھیں!

(۴) نصیرؔ کے گھر کے سب بچے علی کے دین میں سچّے ھیں
ھمارا دین زندہ قرآن ھے، یہی وہ گنجِ رحمان ھے

(۵) دعا ھے یاعلی اللّٰه تُو ھی ھے سب کا شاھنشاہ!
عنایت کر علی اللّٰه بنادے سب کو شاھنشاہ!

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْجُمُعَه ۷، دسمبر ۲۰۱۲ء

بموقعۂ سالگرۂ حُبِّ علی (ثانی)

(۱) عزیز از جانِ من حُبِّ علی ھے
(۲) یہ علی اللّٰہ کی تجلّی اور میرا باپ ھے
(۳) اور نُورانی اَطفال آنکھوں کی ٹھنڈک ھیں
(۴) فرشتۂ آسمان حُبِّ علی
(۵) بہشتِ عقل وجان حُبِّ علی
(۶) نصیرؔ ھے بندۂ سُلطان و سَلمان
(۷) نصیرؔ ھے عاشقِ حُورانِ قرآن
(۸) علی اللّٰہ ھے ملیکِ دوجہان
(۹) خداوندِ زمین و آسمان
(۱۰) علی اللّٰہ مدد فرما کہ ھم محتاج وناچار ھیں
(۱۱) نہیں ھے گریہ وزاری اسی سے سخت ناچار ھیں
(۱۲) نصیرؔ فریاد کرتا ھے، مُناجات یاد کرتا ھے

نصیرُالدّین نصیؔر (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

اوسٹن مرکز

یَوْمُ الْاَرْبَعَاء ۱۶، جنوری ۲۰۱۳ء

حصّۂ چھارُم

مُتعلقہ نظمیں

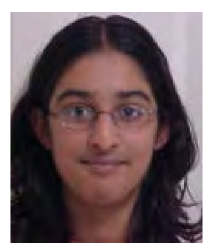
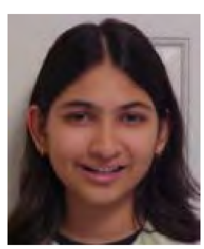
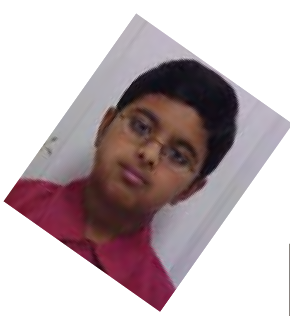
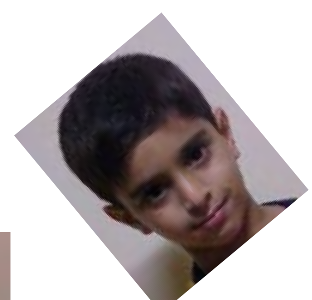

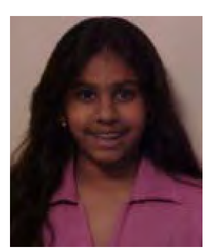

پیغامِ رُوحانی بزبانِ حال مِن جانبِ غزالہ مرحومہ

اے قبلہ! نہ کر غم کہ یہاں زندہ ہوئی میں
یہ اُس کی نوازش ہے کہ تابِندہ ہوئی میں
ہیں حور و پری ساتھ کہ میں خود بھی پری ہوں
اس انجمنِ نور میں خوشیوں سے بھری ہوں
میں دُخترِ روحانئ مولائے زمان ہوں
شہزادئ عالم ہوں مگر سب سے نہاں ہوں
ہم نور کی اولاد ابھی نور ہوئے ہیں
دنیا کی مُصیبت سے بہت دُور ہوئے ہیں
جنّت میں عجب شاہی محل ہم کو ملا ہے
ہم زندۂ جاوید ہوئے فضلِ خدا ہے
شاہوں کی طرح شاد ہیں ہم اُس کا کرم ہے
بیماری نہیں، موت نہیں، اور نہ ہی غم ہے
ہاں تیری غزالہ پہ علی سایہ فگن ہے
وہ اس لئے جنّت میں سدا زندہ چمن ہے
صد گونہ خوشی ہے ہمیں دیدارِ علی سے
گنجینہ ملا ہے ہمیں اسرارِ علی سے
طوفانی خوشی ہے ہمیں، تم ہم پہ نہ رونا

ڈیڈی! ممی! تم کبھی بے صبر نہ ہونا
لینا ہے تمہیں علم و عبادت کا سہارا
ہے دینِ خدائی میں یہی شیوہ ہمارا
کس شان سے آیا ہے یہ پیغامِ غزالہ
روشن ہو زمانے میں سدا نامِ غزالہ
ہر علمی مُسافِر سے نصیرا تُو کہا کر
اے نیک نصیب نیک سفر تیز چلا چل

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

کراچی

بدھ ۶، نومبر ۲۰۰۲ء

غزالہ بنتِ امام یار بیگ جنرل منیجر، آغاخان ہیلتھ سروسز، پاکستان، ناردرن ایریاز اینڈ چترال

غزالہ کی تاریخِ پیدائش: ۱۵، جولائی ۱۹۸۷ء، تاریخِ وفات: ۸، جنوری ۱۹۹۹ء

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ راجِعُونَ (۲:۱۵۶)

علمی سفر کی تعریف و ترغیب

ہے دُور بہت علمی سفر تیز چلا چل
پُر امن ہے یہ راہ نہ ڈر تیز چلا چل
تُو رَبّ سے سَدا ہِمّتِ عالی کو طلب کر
تاخیر نہ کر دیر نہ کر تیز چلا چل
ہے عمرِ گرانمایہ فقط علم کی خاطر
کر علم کی راہوں میں سفر تیز چلا چل
اِس علمِ حقیقی کو سمجھ گنجِ خدا ہے
تاخیر نہ کر اِس کا سفر تیز چلا چل
بے رنج کوئی گنج نہیں سارے جہان میں
گنجینئہ حکمت ہے جدھر تیز چلا چل
ہر علمی مُسافِر سے نصیرا تُو کہا کر
اے نیک نصیب نیک سفر تیز چلا چل

نصیرُالدّین نصیرؔ (حبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)
کراچی
بدھ ۲۶، نومبر ۲۰۰۲ء

مُناجاتِ عِلمی (۳۸)

منظوم

اِستِمداد (مدد چاہنا = اِمداد طلب کرنا)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

(۱) اَلۡمَدَدۡ یا شاہِ مردان اَلۡمَدَدۡ!
اَلۡمَدَدۡ اَے سِرِّ یزدان اَلۡمَدَدۡ!

(۲) مظھرِ حقّ بادشاہِ مُلکِ دین
اے کلیدِ گنجِ قرآن اَلۡمَدَدۡ!

(۳) تُو امامِ حَيّ و حاضر ھے بحق
نُورِ سُلطان نُورِ سلمان اَلۡمَدَدۡ!

(۴) علم پانی اور تُو ھی عرش ھے
اے سفینئه نورِ رحمان اَلۡمَدَدۡ!

(۵) یا عليُّ الۡوقت مولانا کریم
اَلۡمَدَدۡ یا شاہِ دوران اَلۡمَدَدۡ!

(۶) اے شھنشاہِ دُو عالَم تاجدارِ نورِ حق
گنجِ بخشِ اسمِ اعظم جان و جانان اَلۡمَدَدۡ!

(۷) اسمِ اکبر ھے خدا کا تُو امامُ المُتّقین
اے تُو قرآنِ مُجسّم شاہِ شاھان اَلْمَدَدُ!

(۸) تیرے در پر سر رکھا ھے یہ نصیرِ بیقرار
عُذر خواھان ھوگیا ھے اور گِریان اَلْمَدَدُ!

اَلْمَدَدُ=مدد کر، سہارا دے، آسرا دے

نصیرُالدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔آئی)

منگل ۱۸، نومبر ۲۰۰۳ء

ڈاکٹر بحرالعلوم کی شان میں ایک نظم

وہ طوفانوں کو ہمّت سے پار کرنے والے
وہ علم کی خاطر خود کو قربان کرنے والے
وہ شیر کی طرح باطل کو ڈرانے والے
وہ دوستوں کے حوصلے بڑھانے والے
وہ دن رات مولا کو یاد کرنے والے
وہ سب کو ساتھ لے کر چلنے والے
وہ سر کو پیار سے چوم لینے والے
وہ بہت سی دعائیں دینے والے
وہ میدان میں شیر کی طرح اترنے والے
وہ علی کی تلوار سے لڑنے والے
وہ دین کا صحیح رستہ دکھانے والے
وہ سب کو قدم بقدم چلانے والے
خود اپنی ہی ذات میں اک مثال ہیں یہ
خود اپنے ہی آپ میں اک کمال ہیں یہ

سحر ہونزائی ۲۷ اگست ۲۰۰۴ء

حصّۂ پنجُم

چند اہم سوَر اور آیات بمع اردو ترجمہ اور مُتعلقات

جشن اعظم

سورۃ الفاتحۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۱)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان (اور) نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (۲)

ہر حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۳)

بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ (۴)

روزِ جزا کا مالک ہے

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ (۵)

(یا اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ (۶)

ہدایت کر تارہ ہمیں سیدھے راستے پر

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ (۷)

راستہ ان کا جن پر تو نے انعام کیا۔ نہ کہ ان کا جن پر تو غضبناک ہوا اور نہ گمراہوں کا

امیر المومنین امام العالمین اسد اللہ الغالب
علی ابن طالب علیھما السلام کے علم و کشف
اور اس کے متعلقات کے بیان میں

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

منقبت ۱۔ تفسیر بحر الدُّرر اور ریاض القدس میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ایک دن امیر المومنینؑ نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ! نمازِ عشاء سے فارغ ہوکر میرے پاس آنا، جب میں گیا۔ تو فرمایا: اے عبداللہ تو الحمد کے الف لام کے معنی بھی جانتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ: امیر المومنینؑ بہتر جانتے ہیں۔ پھر ایک پہر رات تک الفؔ اور لامؔ کے معنے میں اس قدر حقائق بیان فرمائے جن کا ایک شمہ بھی میرے دل میں نہ گزرا تھا۔ پھر حائے الحمد کی تفسیر کے متعلق معارف بیان کرنے میں رات کا دوسرا حصّہ پورا کر دیا۔ بعد ازاں اپنی زبانِ معجز بیان سے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ جو کچھ میں نے بیان کیا۔ تُو نے سُنا؟ میں نے عرض کیا: یا امیر المومنینؑ! ہاں میں نے سُنا اور حیران ہُوا۔ اس وقت فرمایا: یَا عَبۡدَ اللہِ لَوۡ کَتَبۡتُ فِیۡ مَعَانِی الۡفَاتِحَۃِ لَاَوۡقَرۡتُ سَبۡعِیۡنَ بَعِیۡرًا یعنے اے عبداللہ! اگر میں سورۂ فاتحہ کے معنے لکھوں، توستّر اُونٹ لاد دوں۔

نیز ارشاد فرمایا: جو کوئی سورۂ فاتحہ کو درست طور پر پڑھے وہ آتشِ دوزخ سے بے خوف ہو جاتا ہے اور جو کوئی اس کے معنی واجبی طور پر جانتا ہو۔ وَجَبَتۡ لَہٗ الۡجَنَّۃُ وَاَکۡرَمَہُ اللہُ بِرُؤۡیَتِہٖ وَقُرۡبَتِہٖ یعنی بہشت اس کے

لئے واجب ہوجاتا ہے اور حق تعالیٰ اس کو اپنے قرب اور دیدار سے معزز فرماتا ہے۔

ابنِ عباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنا علم آنجناب کے علم کے مقابلہ میں ایسا پایا جیسے سمندر کے مقابلے میں ایک قطرہ۔ اور ابنِ فخری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز امیرالمومنینؑ نے فرمایا: **لَوْ شِئْتُ لَاَوْقَرْتُ بِبَآئِ بِسْمِ سَبْعِیْنَ بَعِیْراً**۔ یعنی اگر میں چاہتا تو باءِ بسم اللہ کی تفسیر سے ستّر اُونٹ لاد دیتا۔

نیز اسی بزرگوار سے روایت ہے کہ ایک روز امیرالمومنینؑ نے فرمایا: اگر میں چاہتا تو تمام لوگوں کے حالات سے خبر دیتا، لیکن مجھے اس امر کا خیال ہے کہ کہیں میری محبت میں اس شریعتِ رسولؐ کے منکر نہ ہوجائیں۔

(کوکبِ دُرّی، باب پنجم، منقبت ا، صفحہ ۳۲۲ تا ۳۲۳)۔

آیۃ الکُرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سورۂ بقرہ (۲:۲۵۵) اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلاَّ بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج وَ لَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ترجمہ: اللہ (وہ ذات پاک ہے کہ) اس کے سوا کوئی مَعبُود نہیں وہ زندہ ہے اور ہمیشہ قائم ہے، اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے، کون شخص ایسا ہے جو بغیر اُس کی اجازت کے اُس کے حضور میں سفارش کرے، جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ سب کو جانتا ہے اور اُس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اُس کے جسے وہ چاہے۔ اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی، اور وہ بلند مرتبہ اور ہمیشہ سے عظمت والا ہے۔

آیۃُ الکُرسی کی عظیم الشّان تعریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

حضرتِ مولانا علی علیہ السّلام نے آیت الکرسی کے بارے میں فرمایا:

فَلو تعلمون ماھی أو قال: ما فیھا ما تَرَ کتموھا علی حال: ان رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلّم قال: أعطیت آیۃ الکرسی من کنز تحت العرش، و لم یؤ تھا نبیّ کان قبلی، قال علی علیہ السّلام فما بتّ لیلۃ قط منذ سمعتھا من رسول اللّٰہ اِلاّ قرئتھا۔

مولانا علی علیہ السّلام نے آیت الکرسی کے بارے میں فرمایا: اگر تم جانتے کہ آیت الکرسی کیا ہے؟ یا فرمایا کہ اس میں کیا ہے؟ تو تم کسی بھی حالت میں اس کو (پڑھے بغیر) نہیں چھوڑتے۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا: آیت الکرسی عرش کے نیچے ایک خزانے سے مجھے دی گئی ہے، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ مولانا علی علیہ السّلام نے (اس بارے میں) فرمایا: جب سے میں نے آیت الکرسی کو رسول اللہؐ سے سُنا ہے، کبھی بھی کوئی رات اس کو پڑھے بغیر نہیں گزارا۔ (المیزان، حبز ءثالث، ص ۳۳۸)۔

ترجمۂ ارشادات مبارک کا یہ عظیم تحفہ آپ سب کو ''مرکزِ علم و حکمت لندن'' سے ہے۔

گزشتہ تاریخِ اشاعت

۲۰، نومبر ۲۰۰۴ء

موجودہ تاریخ

یوم الخمیس ۲۲، دسمبر ۲۰۰۵ء

بمقامِ ڈالاس

مُناجاتِ عِلمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ (۲۱:۸۷)۔

اگرچہ قرآنِ حکیم کی ہر عبادت، ہر دُعا اور ہر تسبیح یقیناً مقبول و مُستجاب ہے، تاہم حضرتِ یُونس علیہ السّلام کی تسبیح وہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے خود ہی تعریف فرمائی ہے، سورۂ صافّات (۳۷:۱۴۴) کے پاک ارشاد کو پڑھیں اور اس کی حکمت میں غور کریں۔

لَا حَوۡلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۔ بحوالۂ کتابِ مُستطاب وجہِ دین، کلام ۔ ۵۱، ص ۴۱۶۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ مذکورہ کتاب، کلام ۱۱، ص ۱۰۵۔

یا اللہ اپنے پاک و برتر اسماء کی حُرمت سے، یا اِلٰہی اپنے پُرنور و پُرحکمت اور زندہ اسمِ اعظم و اکبر و اعلیٰ و اکرم کی برکت سے، جو ظاہر و باطن کا سنگم ہے اور اوّل و آخر کا بھی، ناسوت و مَلَکُوت کا بھی، ہماری تقصیرات سے درگزر فرما! اور ہمیں توفیق و ہمّت عطا کر! تاکہ ہمیشہ تیری نعمتوں کا قلبی شکر کریں، آمین!

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ھونزائی (ایس۔ آئی)

جمعہ ۱۷، اکتوبر ۲۰۰۳ء

سُوْرَۃُ الْفَلَق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

ترجمہ: کہو، میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رَبّ کی، ہر اُس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حاسد کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے۔

سُورَۃُالنَّاس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ الَّذِیۡ
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ۔

ترجمہ: کہو، میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رَبّ، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی مَعبُود کی، اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جِنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

”نادِعلی“

سوال: ”نادِعلی“ کے کیا معنی ہوتے ہیں؟

جواب:نادِعلی اور اس کا ترجمہ ذیل کی طرح ہے:-

نادِ عَلیاً مَظْہَرَ الْعَجَائِب

تَجِدْہُ عَوْناً لَکَ فِی النّوائِبِ

کُلُّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ

بِوِلَایَتِکَ یا عَلِیّ یا عَلِیّ

علی کو پُکار جو (خُدا کرے) عجائب کا مظھر ھے،

تُو اس کو مصیبتوں میں اپنا مدد گار پائے گا،

وہ ھر تکلیف اور غم کو زائل کر دے گا،

اپنی ولایت کی حرمت سے یا علی یا علی

مناجاتِ علمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اللّٰھمَّ صَلِّ علٰی محمّدٍ و علٰی آلِ محمّدٍ کما صلَّیتَ علٰی ابراھیمَ وعلٰی آلِ ابراھیمَ انَّکَ حمیدٌ مَّجیدٌ۔ اللّٰھمَّ بارکْ علٰی محمّدٍ و علٰی آلِ محمّدٍ کما بارکتَ علٰی ابراھیمَ وعلٰی آلِ ابراھیمَ انّکَ حمیدٌ مّجید۔

صلاۃ/صلٰوۃ = درود :۔

سورۂ احزاب (۵۶:۳۳) میں پیغمبرِ اکرمؐ پر درود بھیجنے کا ذکر آیا ہے، وہ پاک ارشاد یہ ہے: اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْماً = اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ (اور ان کی آل پر) درود بھیجتے ہیں، تو اے ایماندارو! تم بھی ان پر درود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو (۵۶:۳۳)۔ اس حکمِ الٰہی میں آنحضورؐ اور آپؐ کی آلِ پاکؑ کی عظمت و بزرگی کے عظیم اسرار پوشیدہ ہیں۔ (بحوالۂ کتاب ہزار حکمت، ح ۵۰۶)۔

صلاۃ = درود :۔

حدیثِ شریف ہے: قولوا: اللّٰھمَّ صَلِّ علٰی محمّدٍ و علٰی آلِ محمّدٍ کما صلَّیتَ علٰی ابراھیمَ وعلٰی آلِ ابراھیمَ انکَ حمیدٌ مّجیدٌ = اے اللہ! درود نازل فرمایئے محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسا کہ آپ نے درود نازل فرمایا ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک آپ ستودہ صفات اور عظمت والے ہیں۔ (صحیح البخاری، جلدِ دوم، کتاب الانبیاء، حدیث ۵۹۵)، نیز (المیزان، المجلّد ۱۶، ص ۳۴۴) پر بھی دیکھ لیں۔ (بحوالۂ کتاب ہزار حکمت، ح ۵۰۷)۔

نصیرُ الدّین نصیرؔ (حُبِّ علی) ہونزائی (ایس۔آئی)

اتوار ۱۲، اکتوبر ۲۰۰۳ء

حصّۂ ششُم

منی لائبریری برائے لٹل اینجلز کی پیش قدمی

منی لائبریری برائے لٹل اینجلز کی پیش قدمی
(ترجمہ از انگریزی)

آج اسلام آباد میں استادِ بزرگوار (د-ف) نے ''منی لائبریری برائے لٹل اینجلز'' کے نام سے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جس میں خانۂ حکمت کے تمام شاگردوں اور اراکین کو اس امر کی تلقین کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں کم سے کم پانچ کتابوں پر مشتمل ایک منی لائبریری قائم کریں، جو ان گھرانوں کے سب سے چھوٹے بچے (لٹل اینجل) کے نام پر وقف ہو۔ ایسی لائبریری سب سے پہلے جناب اظہار علی اور محترمہ خدیجہ خان ہونزائی نے بنائی ہے جو ان کے فرزند لٹل اینجل ایثار علی (قائم علی) کے نام پر وقف ہے۔

یہ تجویز استادِ بزرگوار (د-ف) کے حکم پر ضبطِ تحریر میں لائی گئی ہے۔

اسلام آباد مرکز

بروز مولانا شنبہ ۹، اکتوبر ۲۰۰۴ء

حصّۂ ہفتُم

نورانی لٹل اینجلز کے کارناموں کے چند نمونے

12.20.2004 20:47

تنظیمِ اسکاؤٹنگ اور ایک کامیابی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

۱۹ دسمبر ۲۰۰۴ء کا دن خانۂ حکمت کی تاریخ میں ایک اہم دن ثابت ہوا۔ محترم ومُکرّم اُستاذِ عالی نے اس روز ڈالاس میں ایک علمی وروحانی مجلس میں ایک غیر معمولی اور پُرتاثیر گریہ وزاری کی اور مجلس میں موجود تمام شاگردوں نے قائم (ع۔س) کے عشق کی مستی میں جُزوی قیامت کا ایک ناقابلِ فراموش تجربہ حاصل کیا۔

اسی مبارک دن خانۂ حکمت کی تاریخ میں ایک عظیم کامیابی حاصل ہوئی۔ ڈالاس کی ایک سرگرم تنظیم ''BOY SCOUTS'' (TROOP 758) کے سالانہ اِجلاس میں لِٹل اینجل وگارڈین اینجل سلمان حسن کو ''BEST SCOUT OF THE YEAR 2004'' کا اعزاز دیا گیا اور ایک بڑی TROPHY تالیوں کی گُونج میں پیش کی گئی۔ اُستاذِ بزرگوار نے اِس کامیابی پر بہت خوشی کا اِظہار فرماتے ہوئے سلمان اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کی اور آپ کے ساتھ جیتی ہوئی TROPHY سمیت تصاویر نکالنے کی اِجازت دیتے ہوئے اس کامیابی کو مزید یادگار بنایا۔

اِس کامیابی کے ایک روز قبل ۱۸ دسمبر کو صاحِب ڈالاس تشریف فرما ہوئے تھے اور تمام شاگردوں اور لِٹل اینجلز کو دست بوسی کی سعادت عنایت فرمائی تھی۔ اُس وقت لِٹل اینجل سلمان سے فرمایا تھا کہ اب اسے نمبر وَن (NUMBER ONE) ہوجانا ہے۔ صاحِب کی اس نصیحت میں ایک دُعا بھی شامل تھی کہ جس کی بدولت اگلے روز ہی سلمان کو ڈالاس میں بہترین اِسکاؤٹ کے طور پر چُنا گیا۔

اِنٹرنیٹ پر دیکھی گئی ایک رِپورٹ کے مطابق، اِسکاؤٹنگ کی تنظیم سے اِستفادہ حاصل کرنے والے اسماعیلیوں کی تعداد ایک ملیّن (MILLION) سے زیادہ ہے۔ خداوندِ قیامت علی اللہ کے لطف وکرم سے اِس

صاحِب کی اس نصیحت میں ایک دُعا بھی شامل تھی کہ جس کی بدولت اگلے روز ہی سلمان کو ڈالاس میں بہترین اِسکاؤٹ کے طور پر چُنا گیا۔

اِنٹرنیٹ پر دیکھے گئے ایک رِپورٹ کے مطابق، اِسکاؤٹنگ کی تنظیم سے اَستفادہ حاصل کرنے والے اسماعیلیوں کی تعداد ایک میلیِن (MILLION) سے زیادہ ہے۔ **خداوندِقیامت پرنس نامدارعلی سلمان عَلی اَللّٰہ** کے امر سے، اِس تنظیم کی ایک شاخ میں، خانۂ حکمت کے ایک ننّھے فرشتے کو اُس کی بہترین کارکردگی کی بنیاد پر کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ کامیابی تمام لِٹل اینجلز کی کامیابی ہے۔

(یہ رپورٹ، اُستاذِ عالی کی خواہش پر، بُدھ ۲۲، دسمبر ۲۰۰۴ء کوتحریر کی گئی)۔

دُرِّ مکنون کا موسیقی سے لگائو - ایک جائزہ

دُرِّ مکنون کو بہت ہی چھوٹی عمر سے علاّمہ صاحِب کی نظمیں پڑھنے کا بہت ہی شوق رہا ہے۔ دُرِّ مکنون اُستاذِ عالی کی اُردو، بروشسکی، چینی ترکی اور فارسی نظموں کے علاوہ گجراتی گنان بھی پڑھ سکتی ہے اور اس وقت با قاعدگی سے لندن کے جماعت خانوں میں ان مختلف زبانوں میں عارفانہ کلام پڑھتی ہے۔

کم سنی ہی میں کراچی کی VISIT کے دوران اس نے بلبلِ خانۂ حکمت، سراج القلوب، بادشاہِ ساز و آواز خلیفہ برکت علی کو آرگن پر نظمیں پڑھتے ہوئے دیکھا اور اس سے بہت زیادہ متاثر ہوئی اور اس کے دل میں خلیفہ برکت علی ہی کی طرح نظمیں پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ اسی وقت سے دُرِّ مکنون کو خلیفہ برکت علی سے گہری قلبی وابستگی اور محبت کا احساس پیدا ہوا ہے۔ آرگن پر پہلی نظم پڑھنے کے لئے خلیفہ برکت علی ہی نے اس کی رہنمائی کی۔ بچپن سے اب تک دُرِّ مکنون کے مختلف مواقع پر نظمیں پڑھنے کا ایک جائزہ:

- تین سال کی عمر میں اس نے "سچ ہے کہ کہا اس نے اک گنجِ خدا ہے دل" پڑھ کر داد حاصل کی۔
- ۱۹۹۹ء میں اپنی کراچی کی وِزٹ میں دانشگاہِ خانۂ حکمت کراچی کی کلاس میں "کامیابی کا سبب یہ ھے کہ وہ شب خیز ھے" پڑھا، اس وقت اس کی عمر ساڑھے تین سال کی تھی۔
- ۲۰۰۰ء میں اس نے ساؤتھ لندن جماعت خانے میں صاحِب کی چینی ترکی نظم "من علی گہ بندہ دور" پڑھا اور اس سے بہت خوشی محسوس کی۔
- ۲۰۰۱ء میں دُرِّ مکنون نے آرگن پر نظمیں پڑھنے کی پریکٹس شروع کی اور ۲۰۰۴ء میں اس نے پہلی

مرتبہ

آرگن پر ساؤتھ لندن جماعت کے ٹیلنٹ شو میں ۱۲۰۰ افراد جماعت کی موجودگی میں "بسی محتاج

و ناچارم ضعیف وزارو بیمارم علی اللہ مدد فرما'' پڑھا،جس سے جماعت کے عملدار بہت ہی خرسند ہوئے اوراس کو یورپین ٹیلنٹ شو میں شمولیت کا مشورہ دیا۔

❁ نومبر ۲۰۰۴ء میں دُرِّمکنون نے یورپین ٹیلنٹ شو میں لوگن ہال میں ۵۰۰ افراد کے درمیان ''بسی محتاج و ناچارم...'' پڑھا جس میں جماعت کے اہم عملدار بھی موجود تھے۔

❁ نومبر ۲۰۰۵ء میں دُرِّمکنون نے یورپین جماعتوں کے ٹیلنٹ شو میں دو نظمیں ''انعام دے انعام دے عشق ازل کا جام دے'' اور ''بسی محتاج و ناچارم...'' پڑھا۔

❁ دسمبر ۲۰۰۵ء میں دُرِّمکنون نے ڈالاس میں علّامہ بزرگوار کے اُردو دیوانِ نصیری پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس میں استادِ بزرگوار کی شان میں لکھی ہوئی ڈاکٹر فقیر محمد ہونزائی ''اے پردہ دار عظمت سلطان خوش آمدید'' اور ''کلی کلی تجلّی تجلّی'' پڑھی۔

اس کانفرنس میں کامیاب پرفارمنس پر اُستاذِ عالی نے دُرِّمکنون کو ''اوریول آف پیراڈائز'' کا ٹائٹل عنایت فرمایا اوراس کانفرنس میں کامیابی اور صاحِب کی دعاؤں کی برکت سے دُرِّمکنون بہت ہی باقاعدگی سے کلاسز میں آرگن پر نظمیں پڑھتی رہی ہے۔

مرکزِ علم و حکمت

لندن

۱۴، اپریل ۲۰۰۶ء

کراچی ہیڈکوارٹرز گارڈن میں لٹل اینجلز کی علمی پرورش کا ایک جائزہ

استاذِ معظم (د۔ف) نے مثلِ عیسیٰ مسیح، نور علیٰ نور نورانی لٹل اینجلز کی علمی ترقی کے لئے اپنے لیکچرز اور مقالہ جات میں بارہا بے انتہا زور دیا ہے۔ اس سلسلے میں نہ صرف تمام والدین کو ہائی ایجوکیٹرز بنا کر اپنے اپنے لٹل اینجلز کی بہترین عام علمی ترقی کی ذمّہ داری دی گئی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ تمام سینٹرز میں ان کو علمِ قیامت سے لیس کرنے کے لئے کوآرڈینیٹرز اور ایجوکیٹرز بھی بنائے گئے ہیں جو باقاعدگی سے اس مقدس خدمت کو انجام دیتے رہتے ہیں۔

استادِ بزرگوار (د۔ف) نے کراچی میں لٹل اینجلز کی اوّلین انچارج محترمہ فاطمہ فتح علی کو مقرر کیا تھا، ۲۰۰۶ء سے کراچی میں قیامتی جشنوں کا آغاز ہوا جس میں بچوں کو رقص کی تربیت دینے میں بلبلِ بہشت مصباح سلیم اور طاؤسِ رضوان سحر سلیم نے بھرپور حصہ لیا، ۲۰۰۸ء میں یہ ذمہ‌داری ملکۂ ساز و آواز محترمہ نازیہ اعجاز کو دی گئی جنھوں نے بطریقِ احسن اس ذمہ‌داری کو نبھاتے ہوئے کئی پروگرامز کے لیے لٹل اینجلز کو تیار کیا اور بہت ہی عمدہ آئٹمز پیش کیے، ۲۰۱۰ء کے آغاز میں محترمہ سیما عظیم علی کو لٹل اینجلز گارڈن مرکز کا انچارج بنایا گیا جن کی سرکردگی میں پچھلے جشنوں میں لٹل اینجلز نے شاندارعلمی ترقی کا مظاہرہ کیا اور رقص کے انتہائی انوکھے اور بے مثال آئٹمز بھی پیش

کیے۔

محترمہ سیما عظیم علی کی سرپرستی میں گزشتہ دو سالوں سے تمام لٹل اینجلز کے لیے باقاعدہ ہفتہ وار کلاسز ہر روزِ ہفتہ منعقد کی جاتی ہیں جن میں تمام لٹل اینجلز کو استاذِ معظم (د۔ف) کی کتاب ''ساٹھ سوال'' ازبر کرائی جاتی ہے اور بہت سے کلماتِ تامّات زبانی یاد کرائے جاتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ مختلف تسبیحات، دعائیں اور نظمیں بھی سکھائی جاتی ہیں، اب تک بچوں نے جو دعائیں اور نظمیں یاد کی ہیں ان میں سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، دعائے نور، رَبَّنَا اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر، ربِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرَّاحِمِیۡن، رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذۡنَا إِن نَّسِيۡنَا أَوۡ أَخۡطَأۡنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَا إِصۡراً كَمَا حَمَلۡتَهُ عَلَى الَّذِيۡنَ مِن قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلۡنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا أَنتَ مَوۡلاَنَا فَانصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكَافِرِيۡن، تم دہر میں آباد رہو میرے فرشتو،
عزیزوں جان و دل کرنا فدائے علمِ روحانی، خصوصی طور پر شامل ہیں جب کہ سیکھنے کا یہ مرحلہ جاری و ساری ہے۔ نیز لٹل اینجلز کو علمی نکات بھی یاد کرائے جاتے ہیں جیسے: امام شناسی سے متعلق قرآنی حوالاجات، یقین کے تین درجات، سات نطقاء اور ان کے اساس کے اسماء، ذکر کی اقسام وغیرہ۔ انہی کلاسز میں مختلف جشنوں کے لیے لٹل اینجلز کو رقصِ داؤدی کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے۔

گزشتہ سال کے ایک جشن میں کراچی کے تمام لٹل اینجلز اور اسلام آباد اور شمالی علاقہ جات کے لٹل اینجلز کو نمائندگی میں چار مقدّس شخصیات یعنی حضرتِ سلطانِ اعظم علی اللہ (ف۔ا)، حضرتِ سلمانِ اعظم علی اللہ (ع۔س)، حضرتِ کریم اعظم مظہرِ علی اللہ

(ص۔ع) اور حضرتِ استادِ بزرگوار (د۔ف) کی تصاویر کا البم امریکہ کے جمعہ خاندان یعنی کریمہ جمعہ، شمس الدّین جمعہ اور ان کے لٹل اینجلز کی طرف سے تحفتاً دیا گیا جس کی مدد سے لٹل اینجلز کو ان قدسی شخصیات سے محبت کرنے کا ایک خصوصی درس دیا گیا، مجموعی طور پر لٹل اینجلز کی کلاسز کے لیے تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز کی کتاب سے بھی خاطر خواہ مدد لی جاتی ہے۔

لٹل اینجلز گارڈن کے لیے اس وقت بشیر یاسینی اکیڈمک کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے اپنی بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں جبکہ شمشیربازی سکھانے کے لیے مختلف سینٹرز میں ایجوکیٹر لٹل اینجلز جناب اکرام نے اپنی بہترین خدمات انجام دی ہیں۔ نیز ان خدمات کی ضرورت پڑنے پر دوسرے ایجوکیٹرز بھی مدد کیا کرتے ہیں، کراچی میں کریم آباد، سپر ہائی وے اور گلشنِ نور کے لٹل اینجلز کی ترقی کے لئے بھی کوششیں جاری ہیں اور ان کو گارڈن کے لٹل اینجلز کے ساتھ ملا کر آئٹمز تیار کیے جاتے ہیں، اس سلسلے میں وہاں کے احباب خصوصاً لسانِ نصیر نازیہ اعجاز صاحبہ، یونیورسل اسرافیل نوشاد قطوشی اور تجلّیٔ داؤد سمیع اللہ سے خصوصی مدد حاصل کی جاتی رہی ہے۔

نورانی لٹل اینجلز کی مجموعی ترقی میں دانشگاہِ خانۂ حکمت کے عملداروں کا کردار قابلِ تعریف ہے اور اس سلسلے میں دو سال پیشتر کا ایک یادگار واقعہ وہ ہے کہ جب نورانی قلم محترمہ یاسمین فدا کی تجویز پر پہلی بار ایک گرانڈ جشن میں عملداران اور سینیر ممبرز نے بہت ہی شوق اور خوشی سے دف بجاتے ہوئے **وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا** کے

ورد پر نورانی لٹل اینجلز کا استقبال کیا جس میں کُل کراچی کے سو سے زائد لٹل اینجلز شامل تھے۔ نورانی لٹل اینجلز پر قربان ہونے کی آرزو میں بعد میں یہ عمل کراچی کے سینٹرز میں بارہا ہوتا رہا، نیز ایسے ہی ایک دوسرے یادگار جشن میں تمام لٹل اینجلز نے ڈاکٹر بحرالعلوم اور رشیدہ صمصام کا طواف کیا اور ایک اور موقعے پر ان کے ساتھ گروپ فوٹو بھی کھینچا گیا۔

تحریر از: سیما عظیم علی

انچارج برائے لٹل اینجلز، گارڈن مرکز

کراچی ہیڈکوارٹرز

جائزہ و اضافہ: شہناز سلیم ہونزائی

میٹرو ول لٹل اینجلز کلاس کی ایک رپورٹ

دانشگاہِ خانۂ حکمت کی زیرِ نگرانی پیر صدرالدّین لائبریری میٹرو ول یوتھ کلاسز کے تحت مختلف badges کی باقاعدہ کلاسز کے علاوہ (قائم شناسانِ دور کے) اطفالِ نورانی کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی باقاعدہ کلاسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس کا ایک مختصر جائزہ قارئین کے لئے پیشِ خدمت ہے۔

بمنشائے عارفِ قیامت (د۔ف) لٹل اینجلز کو مظبوط علمی بنیاد فراہم کرنے کے لئے لائبریریٔ ہٰذا میں بروزِ جمعہ و اتوار ہفتہ وار دو کلاسز رکھی جاتی ہیں جو لٹل اینجلز (کی انچارج) حضرت عالیہ گلِ آفتاب اور کوآرڈینیٹر ظلِ قائم نجیب اللہ کے زیرِ نگرانی جاری ہیں، یہ دونوں عملداران بھی اپنے پیشرؤں کی طرح اس بارِ ثقیل کو بطریقِ احسن اٹھا رہے ہیں۔ اُن سے پہلے حضرت عالیہ مژدہ، حضرتِ عالیہ نذیرا، حضرت عالیہ منزہ اور حضرت عالیہ گلِ صد برگ اس بارِ ثقیل کو اٹھانے کی سعادت حاصل کر چکی ہیں۔

ان کلاسز میں دورِ قیامت کے تقاضوں کے پیشِ نظر اِن لٹل اینجلز کو دینِ حق یعنی اسماعیلی مذہب کی تعلیم دینے کی کوشش کی جاتی ہے، اور اس سلسلے میں استاذِ بزرگوار (د۔ف) کے لٹل اینجلز سے متعلقہ مقالہ‌جات اور نظموں سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے جن کو ''تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز'' میں جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اردو، بروشسکی اور فارسی اشعار، تسبیحات، مختصر سورتیں، قرآنی دعائیں اور کلماتِ تامّات بھی یاد

کرائے جاتے ہیں، نیز انہی کلاسز میں جشن کے دیگر آئٹمز یعنی رقص، شمشیر بازی، رباب و دف، ڈفلی بجانے اور خصوصاً بینڈ کی ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔ بینڈ ٹریننگ کا پروگرام ایک کامیاب پروگرام ثابت ہو رہا ہے اور اسرافیلِ ارضی نوشاد قطوشی اور ظلِ قائم جناب شیرِ غازی صاحب کی بھرپور کوششوں اور انتھک محنت کے سبب بطریقِ احسن آگے سے آگے بڑھ رہا ہے، کراچی ہیڈکواٹر کے سابقہ دو جشنہای جنّت کے مواقع پر لٹل اینجلز کا شاندار پرفارمنس ان دونوں صاحبان کی محنت اور کیپٹن سلیم صاحب کی رہنمائی کے مرہونِ مِنّت ہیں۔

ان تمام کاوشوں کا مقصد یہی ہے کہ مِثلِ عیسیٰ مسیح، نورانی لٹل اینجلز کی شخصیت کی عمارت کی پہلی اینٹ دینِ قائم کی تعلیمات کے مطابق بالکل سیدھی رکھی جائے نہیں تو کسی بزرگ کے بقول:

خشتِ اول چوں نہد معمار کج

تا ثریا میرود دیوار کج

ترجمہ: کسی عمارت کی اگر پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھی جائے تو پھر چاہے وہ عمارت آسمان تک ہی کیوں نہ جائے وہ ٹیڑھی ہی رہے گی۔

مجیب علی

پیر صدردین لائبریری میٹروول یوتھ کلاس، میٹروول کراچی

۱۰، جنوری ۲۰۱۳ء

ترجمہ: کسی عمارت کی اگر پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھی جائے تو پھر چاہے وہ عمارت آسمان تک ہی کیوں نہ جائے وہ ٹیڑھی ہی رہے گی۔

مجیب علی

پیر صدر دین لائبریری میٹررول یوتھ کلاس

میٹروول کراچی

۱۰ جنوری ۲۱۰۳

امریکہ اور کینیڈا کے اطفالِ نورانی کی علمی و روحانی سرگرمیوں کی ایک رپورٹ

استاذِ بزرگوار (د۔ف) کی درویشانہ دُعاؤں سے امریکہ اور کینیڈا کے تمام نورانی اطفال علم و عمل کے ہر میدان میں آگے سے آگے بڑھ رہے ہیں، تمام ہائی ایجوکیٹرز ان نورٌ علیٰ نور، نورانی لٹل اینجلز کی علمی و روحانی ترقی کیلیئے کوشش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اطفالِ نورانی کی سرگرمیوں کی ایک مختصر رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔

امریکہ کے شہرِ معجزات آسٹن میں جہاں استاذِ بُزرگوار کا قیام ہے، وہاں کے نورانی لٹل اینجلز جن میں صاحبِ بُزرگوار (د۔ف) کے اپنے پاک خانوادے کے بچّے بھی شامل ہیں، تقریباً ہر روز بڑی جانفشانی سے استاذِ مہربان کے لئے ایک خوبصورت داؤدی رقص کی مہمانی پیش کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ جشن کی دیگر کاروائیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتے ہیں۔

اسکے علاوہ امریکہ اور کینیڈا میں ہر مہینے نورانی اطفال کے لئے ایک مُشترکہ جشنِ جنّت کا انعقاد کانفرنس لائن پر کیا جاتا ہے۔ اس میں تمام سینٹرز کے لٹل اینجلز جشن کی مختلف کاروائیوں میں حصّہ لیتے ہیں، جن میں کاشن دینا، سُرنائی بجانا، چھل سُجود کی ادائیگی، سورۂ فاتحہ کی تلاوت، دورِ کشف کے اذکار کا ورد، منقبت خوانی اور علمی نکات کی پیشکش شامل ہیں۔ علاوہ برآن مقامی سینٹرز میں بھی جب جب جشنِ جنّت منعقد کیا جاتا

ہے، تو اس میں بھی علی اللہ کے یہ معجزاتی بچّے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔

اسپیشل مواقع پر منعقد ہونے والے جشنوں میں بھی ہمارے اطفالِ نورانی جوش و جذبے سے حصّہ لیتے ہیں، جیسے گزشتہ سال خداوندِ قیامت حضرتِ سلمانِ اعظم علی اللہ، **اعظمُ الائمّہ** حضرت امام سلطان محمد شاہ (ف۔ا)، مظہرِ علی اللہ حضرت نور مولانا شاہ کریم الحسینی حاضر امام (ص۔ا۔ع) اور اُستاذِ بزرگوار (د۔ف) کی ولادت کے دنوں پر جو خصوصی جشن منائے گئے، ان میں ہمارے نورانی اطفال نے اپنے ہائی ایجوکیٹرز کی مدد سے ان قدسی ہستیوں نے دنیا کے لئے جو کارہائے عظیم انجام دئے ہیں انہیں پوسٹر بورڈ پر خوبصورت تصاویر کی مدد سے اُجاگر کرتے ہوئے انھیں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے ان مواقع پر استاذِ بزرگوار کی ان آسمانی نظموں کو بھی پڑھا جو حضرتِ سلطانِ اعظم، حضرتِ سلمانِ اعظم اور مولانا حاضر امام کی شانِ اقدس میں تحریر کی گئی ہیں۔

جشنوں کے علاوہ ہر ہفتہ کی رات نورانی لٹل اینجلز کی علمی کلاس بھی باقاعدگی سے کی جاتی ہے جس میں امریکہ اور کینیڈا کے نورانی اطفال کانفرنس لائن پر شامل ہوکر اپنی پسندیدہ کوئی بھی آئٹم پیش کرتے ہیں، جن میں فرامینِ اقدس، سجود، استاذِ بزرگوار کا عرفانی کلام، علمی نکات، اور علمی سوال و جواب شامل ہیں۔ علمی تیاری کے لئے تمام نورانی بچّے، نورانی لٹل اینجلز کی اسپیشل کتاب ''تحفۂ لازوال برائے لٹل اینجلز ۔انگریزی'' سے بھر پور مدد حاصل کرتے ہیں۔ یہ پُرحکمت کتاب ہائی ایجوکیٹرز کے لئے یقیناً اطفالِ پاکیزہ کی علمی تربیت سے متعلق ایک کارآمد گائیڈ ثابت ہوئی ہے۔

جماعت خانہ میں دُعا و گنان پڑھانے میں حصّہ لینا اور جماعت میں Volunteers کی حیثیت سے خدمت دینے میں بھی امریکہ اور کینیڈا کے نورانی اطفال پیش پیش ہیں اور بہت سے نورانی لٹل اینجلز A.K.F. Partnership Walk میں بھی اپنی والنٹیری خدمات احسن طریقے سے پیش کرتے ہیں۔

علی اللہ کے حضور عاجزانہ دُعا ہے کہ دورِ کشف کے یہ نورٌ علیٰ نور، قیامتی بچّے دین و دنیا میں آگے بڑھ کر عالمِ اسماعیلیت اور عالمِ انسانیت کو علی اللّٰہی نور سے روشن و تابناک کر دیں۔ آمین! الٰہی آمین!!

ریاض دوست مُحمد

۲۱، مارچ ۲۰۱۳ء